Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں
Pages:12 ● 40 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Monday, 10th February, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● کلکتہ ● سوموار، ۱۰ر فروری ۲۰۲۵ء ● بمطابق ۱۱ر شعبان المعظم ۱۴۴۶ھ

حدیث نبوی ﷺ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
"تم اہل زمین پر رحم کرو
آسمان والا تم پر رحم کرے گا"
سنن ابو داؤد : 4941

منی پور کے وزیراعلیٰ بیرن سنگھ کو بالآخر اپنے کیئے کی سزا بھگتنی پڑی

مرکزی وزیر داخلہ سے ملنے کے بعد استعفیٰ سونپ دینا پڑا

امپھال، 9فروری: ریاست میں مئی 2023 سے جاری نسلی تشدد کے سبب ان پر دباؤ بڑھ رہا تھا۔ این پی پی نے بھی حکومت سے حمایت واپس لے لی تھی۔ منی پور کے وزیراعلیٰ این بیرین سنگھ نے اتوار کے روز اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ انہوں نے یہ فیصلہ نئی دہلی میں مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ سے ملاقات کے بعد کیا۔ سنگھ نے اپنا استعفیٰ راج بھون میں گورنر اجے کمار بھلا کو پیش کیا۔ اس موقع پر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے رکن پارلیمنٹ سمبت پاترا، ریاستی وزرا اور متعدد ارکان اسمبلی بھی موجود تھے۔ گزشتہ برس ریاست میں ہونے والے نسلی تشدد کے سبب این بیرین سنگھ کو شدید دباؤ کا سامنا تھا۔ نومبر 2023 میں جیریبام میں تین خواتین اور ان کے بچوں کے قتل کے بعد حالات مزید خراب ہو گئے تھے۔ اس دوران قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کی اتحادی جماعت نیشنل پیپلز پارٹی (این پی پی) نے حکومت سے اپنی حمایت واپس لے لی اور قیادت میں تبدیلی کا مطالبہ کیا۔ منی پور میں تشدد کا آغاز 3 مئی 2023 کو ہوا تھا جب میتئی برادری کو درج فہرست قبائل میں شامل کرنے کے منی پور ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف آدیواسی طلبہ یونین

............باقی صفحہ 04 پر

نارکل ڈانگہ کی کچی بستی میں سنیچر کی رات کو بھیانک آگ لگی اور 50 جھونپڑیاں جل کر راکھ ہو گئیں۔ مسٹر فرہاد حکیم نے موقع واردات پر پہنچ کر حالات کا جائزہ لیا اور لوگوں کو ضروری اقدامات کے لئے اطمینان دلایا۔ (تفصیلی خبر صفحہ 3 پر)

کُشی نگر میں مدنی مسجد پر چلا بلڈوزر

ہائی کورٹ کا اسٹے ختم ہوتے ہی انتظامیہ کی کارروائی

برونی، 9فروری: اترپردیش کے ضلع کُشینگر میں واقع مدنی مسجد پر ہائی کورٹ کا حکم امتناع ختم ہوتے ہی انتظامیہ نے بلڈوزر چلا دیا۔ مسجد سے متعلق 18 دسمبر 2024 سے جاری تحقیقات میں بعض مبینہ بے ضابطگیوں کا انکشاف ہوا تھا، جس کے بعد انتظامیہ نے تین مرتبہ مسلم فریقین کو نوٹس جاری کیے۔ تاہم، تسلی بخش جواب نہ ملنے کے بعد کارروائی کی گئی۔ انتظامیہ نے مسجد کی قانونی

............باقی صفحہ 04 پر

چھتیس گڑھ: بیجاپور-نارائن پور سرحد پر سلامتی دستوں اور نکسلیوں میں مڈبھیڑ، 12 نکسلی ڈھیر، 2 جوان بھی شہید

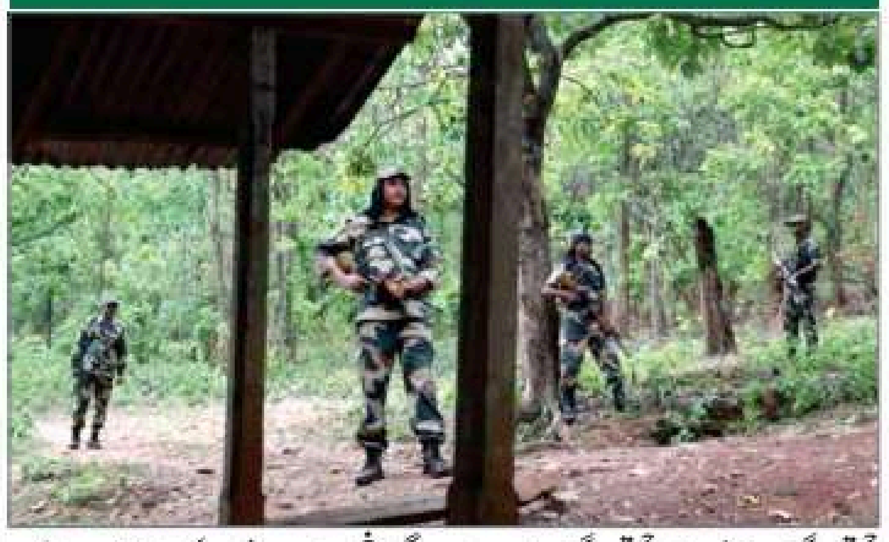

چھتیس گڑھ 9 فروری: چھتیس گڑھ میں بیجاپور اور نارائن پور سے متصل مہاراشٹر کی سرحد پر سلامتی دستوں اور نکسلیوں کے درمیان اتوار کی صبح شدید تصادم ہوا۔ اس مڈبھیڑ میں 12 سے زیادہ نکسلیوں کے مارے جانے کی خبر ہے۔ کارروائی کے دوران 2 جوان بھی شہید ہوئے ہیں جبکہ 2 دیگر زخمی ہیں۔ زخمیوں کو بحفاظت واپس لانے کے

............باقی صفحہ 04 پر

بی جے پی جھوٹی جیت کا جشن منا رہی ہے، یہ 'چار سو بیسی' اسمبلی انتخاب میں نہیں چلے گی: اکھلیش

ایودھیا 9 فروری: ایودھیا کی ملکی پور اسمبلی سیٹ پر ہوئے ضمنی انتخاب میں بی جے پی نے کامیابی حاصل کی ہے۔ بی جے پی امیدوار چندر بھانو پاسوان نے یہاں 61710 ووٹ سے انتخاب میں جیت حاصل کی ہے۔ چندر بھانو نے جہاں کل 146397 ووٹ حاصل کیے جو کہ 60.17 فیصد ہوتے ہیں وہیں دوسری طرف حریف سماج وادی پارٹی امیدوار کو 34 فیصد ووٹ پر ہی اکتفا کرنا پڑا اور اسے بڑے فرق سے شکست کا سامنا ہوا۔ اب اس شکست کے بعد بھی سماج وادی پارٹی 2027 کے لیے اپنی سیاسی حکمت عملی میں تبدیلی لانے کے موڈ میں نظر نہیں آ رہی ہے۔ ایس پی سربراہ

............باقی صفحہ 04 پر

میکسیکو میں خوفناک سڑک حادثہ

ٹرک سے ٹکر کے بعد بس میں لگی شدید آگ، 41 زندگیاں جل کر خاک

میکسیکو 9 فروری: میکسیکو سے خوفناک سڑک حادثہ پیش آیا ہے۔ اس حادثے میں تقریباً 41 لوگوں کی موت ہو گئی۔ 48 مسافروں سے بھری بس ہائی وے پر ایک ٹرک سے ٹکرا گئی جس کے بعد بس میں شدید آگ لگ گئی اور کچھ ہی دیر میں یہ جل کر خاک ہو گئی۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق بس کینکن سے ٹیبسکو کی طرف جا رہی

............باقی صفحہ 04 پر

بنگلہ دیش کا سابق وزیراعظم شیخ حسینہ کے حامیوں کیخلاف 'آپریشن ڈیول ہنٹ'

ڈھاکہ، 9فروری: بنگلہ دیش نے مفرور زیراعظم شیخ حسینہ واجد کے حامیوں کیخلاف اتوار کو 'آپریشن ڈیول ہنٹ' شروع کر دیا ہے۔ فرانسیسی خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کے مطابق حکومت کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ آپریشن اُس وقت شروع ہوا جب معزول آمرانہ حکومت سے منسلک گینگ نے طلباء کے گروپ پر حملہ کیا جس سے وہ شدید زخمی ہو گئے۔ عبوری حکومت میں وزارتِ داخلہ کے سربراہ جہانگیر عالم چودھری جنہوں نے اگست 2024 میں حسینہ واجد کی معزولی کے بعد اقتدار سنبھالا تھا، نے اسے آپریشن ڈیول ہنٹ' کا نام دیا ہے۔ انہوں نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ یہ (آپریشن) اُس وقت تک جاری رہے گا جب تک ہم شیطانوں کو جڑ سے ختم نہیں کر دیتے۔ یاد رہے کہ چند ماہ پیشتر شورش کے نتیجے میں حکومت کھونے والی وزیراعظم حسینہ واجد کی ایک تقریر بدھ کو سوشل میڈیا پر سامنے آئی تھی جس میں انہوں نے اپنے حامیوں سے کہا کہ وہ عبوری حکومت کیخلاف اٹھ کھڑے ہوں۔ سابق وزیراعظم کے خطاب سے پہلے ڈھاکہ میں ہزاروں مظاہرین جمع ہوئے اور شیخ حسینہ کے آبائی گھر پر حملہ کر کے اسے جلا دیا جو ان کے والد اور ملک کے بانی شیخ مجیب الرحمان کے دور میں بنایا گیا تھا۔ بنگلہ دیش کی عبوری حکومت کے چیف ایڈوائزر محمد یونس کے پریس آفس نے جمعرات کو کہا تھا کہ مجیب الرحمان کی رہائش گاہ پر حملہ حسینہ واجد کے 'پُرتشدد رویے' کا ردِعمل ہے۔ بعدازاں جمعے کو محمد یونس نے بھی پُرامن رہنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ 'قانون کی حکمرانی کا احترام وہ چیز ہے جو نئے بنگلہ دیش جس کی تعمیر کے لیے ہم کوشاں ہیں، کو فاشسٹ حکومت کے پرانے بنگلہ دیش سے مختلف بناتی ہے۔ بنگلہ دیش میں اگست

............باقی صفحہ 04 پر

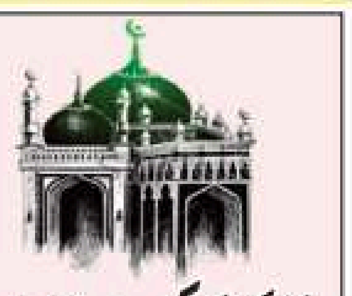

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اول وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

10 فروری 2025

فجر	4 بجکر 50 منٹ
طلوع آفتاب	6 بجکر 12 منٹ
ظہر	11 بجکر 51 منٹ
عصر	3 بجکر 53 منٹ
مغرب	5 بجکر 34 منٹ
عشاء	6 بجکر 46 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

مدرسہ، مدھیامک بورڈ کا امتحان شروع، ضلع کے تین اردو میڈیم اسکولوں کے پانچ سو سے زائد بچے امتحان دینگے

ہگلی: 9 فروری، (محمد شعیب عالم): مغربی بنگال 2025 مدھیامک اور مدرسہ بورڈ کا امتحان آج بروز سوموار دس فروری سے شروع ہو رہا ہے جو آئندہ 25 فروری تک جاری رہنے والا ہے۔ بورڈ کی ہدایت کے مطابق امتحان کا وقت صبح دس بجکر پینتالیس منٹ سے دوپہر دو بجے تک رکھا گیا ہے؟ ہر دن صرف ایک سبجیکٹ کا امتحان ہوگا۔ پندرہ منٹ سوالیہ پرچہ پڑھنے کیلیے ہونگے۔ امتحان پہلی زبان کے مضامین سے شروع ہونگے اور اختیاری امتحانی مضامین کیساتھ ختم ہوگا۔ امتحان مرکز میں سیکوریٹی کے سخت بندوبست رکھے گئے ہیں بیشتر امتحان گاہوں میں سی سی ٹی وی کیمرے لگائے گئے ہیں ساتھ ہی ہر کمرے میں گھڑی لگانے کی جو ہدایت کی گئی تھی وہ بھی مکمل کرلی گئی ہے۔ ہم بات کریں ہگلی ضلع کی تو یہاں چاپدانی میونسپلٹی کے تحت ادبی سوسائٹی ہائی مدرسہ ہے جس میں بچے بچیوں کی خاصی تعداد ہے۔ اس سال اس مدرسہ کے کل تین سو نو بچے بچیاں دسویں جماعت کا امتحان دینگے۔ ان میں 187 بچیاں ہیں اور 119 بچے شامل ہیں۔ انکا امتحانی مرکز آئی ایم ہائی مدرسہ ہے۔ 2019 کے بعد امتحانی مرکز کے طور پر آئی ایم ہائی مدرسہ کا انتخاب ہوا ہے جہاں ادبی سوسائٹی ہائی مدرسہ کے بچے بچیاں امتحان دینگے جبکہ 2019 تک یہیں مرکز ہوا کرتا تھا مگر اسکے بعد سے کسی معاملے کو لیکر اس آئی ایم ہائی مدرسہ کو بطور امتحانی سینٹر بند کردیا گیا تھا۔ جسکی وجہ سے ادبی سوسائٹی کے بچوں کو نصیب پور امتحان دینے جانا پڑتا تھا۔ لیکن اس سال اپنے پرانے مرکز میں امتحان کی اجازت ملنے پر ادبی سوسائٹی مدرسہ کے اساتذہ، انتظامیہ کیساتھ ساتھ گارجین بھی دلی خوشی کا اظہار کررہے ہیں۔ وہیں ہم آئی ایم ہائی مدرسہ کی بات کریں تو اس سال اس مدرسے سے امتحان دینے والے بچے بچیوں کی تعداد میں پہلے کے مقابلے کمی دیکھی گئی ہے انتظامیہ اس کی وجہ یہ بتارہے ہیں کہ پہلے مقامی اسکول کے بچے یہاں داخلہ لیتے تھے مگر ادھر ایک دو برسوں سے وہ اسکول دوسری جگہوں سے اپنے اسکول کے کا امتحان دلوانے لگی ہے جسکی وجہ سے یہاں اس سال مدرسہ بورڈ کا امتحان دینے کیلیے بچوں میں کمی درج کی گئی ہے۔ آئی ایم ہائی مدرسہ (ایچ ایس) بانسبیڑیا کے کل 183 ان میں 49 بچے اور 128 بچیاں شامل ہیں۔ ساتھ ہی پانچ کچوئل اور ایک کمپارٹ بچہ ہے۔ آئی ایم ہائی مدرسہ کا امتحانی مرکز ہمیشہ سے ہی پنڈوا کے سلطانیہ ہائی مدرسہ میں رہا ہے۔ اس سال بھی وہیں انکا امتحان ہو رہا ہے۔ ادھر رشڑا انجمن ہائی اسکول سے کل 83 بچے مدھیامک امتحان دینگے۔ ان کا امتحان گاہ رشڑا کے ہی سونتز مہا ودیالہ ہے۔ سبھی مراکز اپنے طریقے سے تیاریاں مکمل کرلئے ہیں۔ امتحانات کو لیکر چند بچوں سے باتیں ہوئی تو انکا کہنا تھا کہ اپنے طور پر تیاریاں تو ہم کئے ہیں باقی پرچہ سامنے آنے کے بعد ہی دیکھا جائے گا۔ اس دوران بچوں نے دعا کی درخواست کیا۔

مالدہ: پلاسٹک گودام میں بھیانک آتشزدگی
80 لاکھ مالیت کی اشیاء خاکستر

مالدہ، 9 فروری: مالدہ کے شجاع پور میں پلاسٹک کے گودام میں آگ لگ گئی۔ اس خوفناک آتشزدگی سے چھ گودام جل کر خاکستر ہو گئے۔ یہ آگ اتوار کی سہ پہر 3 بجے کے قریب لگی۔ گودام دیکھتے ہی دیکھتے جل کر راکھ ہو گئے۔ مقامی لوگوں نے آگ بجھانا شروع کردیا لیکن [illegible] پڑا اور [illegible] چلی گئی۔ تاہم جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ تقریباً 80 لاکھ روپے کا نقصان ہوا ہے۔ انہوں نے شکایت کی کہ فائر بریگیڈ [illegible]۔ مقامی ذرائع کے مطابق قریب پلاسٹک کے ایک گودام میں آگ اٹھتے دیکھا گیا۔ کیونکہ گودام پلاسٹک سے بھرا ہوا تھا آگ ایک گودام سے دوسرے گودام تک پہنچ گئی اور دیگر چھ گودام کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ سارا علاقہ سیاہ دھوئیں کی لپیٹ میں ہے۔ گوداموں کے مالکان خبر سن کر موقع پر پہنچ گئے۔ اس کے بعد آگ کی خبر فائر ڈپارٹمنٹ کو دی گئی۔ لیکن مقامی لوگوں اور مالکان نے شکایت کی کہ فائر بریگیڈ تاخیر سے پہنچی۔ پلاسٹک کے گودام میں پہلے بھی آگ لگ چکی ہے۔ مالکان کافی عرصہ سے کالیا چک میں فائر اسٹیشن کی تعمیر کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ اگرچہ مختلف جماعتوں کے عوامی نمائندوں نے یقین دہانیاں کروائیں لیکن ان کا کہنا ہے کہ اب تک ایسا نہیں ہو سکا ہے۔ شجاع پور اسکول پاڑہ کے رہائشی حبیب خان، جن کے دو گوداموں کو نقصان پہنچا ہے انہوں نے کہا کہ کون جانتا ہے کہ آگ کیسے لگی۔ میرے دو گوداموں میں 25-30 لاکھ روپے کا نقصان ہوا ہے۔ پولیس کو تحقیقات کرنے دیں۔" گودام مالکان شاکر الحق، انیق الحق اور عظیم شیخ کا دعویٰ ہے کہ بار بار آگ لگ رہی ہے لیکن کالیا چک میں کوئی فائر اسٹیشن نہیں بنایا جارہا ہے۔ نتیجتاً نقصان کی مقدار بڑھ رہی ہے۔

مدھیامک امتحان پاس نہ کرپانے کی خوف سے طالب علم کی خودکشی

کاندی، 9 فروری: ریاست بھر میں مدھیامک امتحان آج سے شروع ہو رہا ہے۔ اس سے پہلے سنیچر کی رات ایک مدھیامک اسکول کے طالب علم کی لٹکتی لاش اس کے گھر سے برآمد ہوئی ہے۔ یہ سنسنی خیز واقعہ مرشدآباد کے بارنیا تھانے کے ڈاک بنگلو گاؤں میں سنیچر کی رات کو پیش آیا ہے۔ مرنے والے امیدوار کا نام مرنال پان (17) ہے، اس طالب علم پر مدھیامک کا امتحان پاس نہ کر پانے کا خوف طاری تھا جس کی وجہ سے وہ اس خوف سے نجات پانے کے لئے خودکشی کا راستہ اختیار کیا۔ متوفی کے والدین کا کہنا ہے ہمارا خیال ہے کہ اس نے خودکشی کی ہے۔ پولس نے رات گئے لاش برآمد کرلی ہے۔ پولس اور خاندانی ذرائع کے مطابق مرنال علاقہ کے بہادر پور ہائی اسکول کا طالب علم تھا۔ پچھلی بار بھی وہ مدھیامک امتحان میں شریک ہوا تھا لیکن پاس نہ ہوسکا۔ اس بار پھر بھی وہ مدھیامک امتحان کی تیاری کر رہا تھا۔ متوفی کے والد منوہر پان مقامی علاقے میں کیرانہ کی دکان پر کام کرتے ہیں۔ ماں ایک گھریلو خاتون ہے۔ یہ جوڑا کل شام گھر پر نہیں تھا۔ والد کام کے لیے دکان پر گئے۔ والدہ علاقے کے ایک گھر میں گئیں تھی۔ ماں رات کو گھر واپس آئی تو بیٹے کو پھندے سے لٹکا ہوا پایا۔ معلوم ہوا ہے کہ مرنال نے گھر کے ایک کمرے میں اپنی ماں کی ساڑھی کو پنکھے سے لٹکا کر خودکشی کر لی ہے۔ خاندانی ذرائع کے مطابق طالب علم پچھلی بار پاس نہ ہونے کی وجہ سے افسردہ اور خوفزدہ تھا۔ سب کے سمجھانے بجھانے کے بعد اس نے دوبارہ امتحان کی تیاری شروع کیا تھا۔ اسے سات دن پہلے ایڈمٹ کارڈ ملا تھا۔ تب سے اس کے دل میں ایک خوف سے سما گیا تھا۔ وہ کچھ عرصے سے غیر معمولی سلوک کر رہا تھا۔ کاندی تھانہ کی پولس کا ماننا ہے کہ خوف کی وجہ سے یہ خودکشی ہے۔ کاندی سب ڈویژنل اسپتال میں پوسٹ مارٹم کیا گیا۔ اکلوتا بیٹا کو کھودینے کی وجہ سے والدین اب تنہا رہ گئے ہیں ان کا رو رو کر برا حال ہوگیا ہے۔ اس واقعہ کے منظر عام پر آنے کے بعد علاقے میں سوگ کا سماں ہے۔ واقعہ سن کر سکول کے اساتذہ بھی حیران ہیں۔

ممتا بنرجی کے ہاتھ میں انڈیا بلاک کی قیادت دینے سے کام ہوگا: کلیان بنرجی
2026 کے اسمبلی الیکشن میں 30 سیٹیں بھی نہیں ملے گی

ہگلی، 9 فروری: دہلی میں عام آدمی پارٹی اور کانگریس کو بری شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ 70 سیٹوں والی دہلی اسمبلی میں عاپ کو صرف 22 سیٹیں ملیں۔ اور اس نتیجے پر روشنی ڈالتے ہوئے لوک سبھا کے سینئر ممبر کلیان بنرجی نے ایک بار پھر انڈیا بلاک پر سوال اٹھایا کہ وہ انڈیا الائنس کا چہرہ ہیں۔ اتوار کو کون نگر اسپتال میں ایک تقریب میں شرکت کرتے ہوئے، انہوں نے کہا، "بھارت اتحاد کے شراکت داروں کو اب سمجھنا ہوگا۔ اگر ممتا بنرجی اتحاد کی قیادت کرتی ہیں تو سب کام ہو جائے گا۔ ریاست میں آنے والے اسمبلی انتخابات کے بارے میں کلیان کی پیشین گوئی تھی کہ بی جے پی کو 2026 میں مغربی بنگال اسمبلی الیکشن میں 30 سیٹیں بھی نہیں ملیں گی۔ ان کے پاس اپوزیشن لیڈر نہیں ہوگا۔ بنگال کی وزیر اعلیٰ اور ترنمول کی سپریمو ممتا بنرجی انڈیا اتحاد کا اہم ستون ہیں، جو قومی سیاست کے میدان میں بی جے پی نظریہ کے خلاف مختلف جماعتوں کو جوڑتی ہے۔ ان کی پکار پر کانگریس، سماج وادی پارٹی، آر جے ڈی، این سی پی (شرد پوار) یوبی، ڈی ایم کے سمیت کل 17 پارٹیاں ایک چھت کے نیچے آگئی ہیں۔ اور اس اتحاد کی لیڈر کے طور پر ممتا بنرجی کا نام بار بار سامنے آیا ہے۔ نہ صرف ترنمول، کبھی AAP، کبھی RJD، کبھی NCP (شرد پوار) کے سپریمو نے بنگال کے وزیر اعظم کے لیے کہا ہے۔ پارٹی کے دیرینہ ایم پی، سیاسی رہنما کلیان بنرجی نے بھی ممتا کو دہلی انتخابی نتائج پر غور کرنے کی گزارش کی ہے۔ کلیان بنرجی نے کیجریوال کی AAP کو شکست دیکر بی جے پی کے دہلی پر قبضہ کرنے کے بارے میں کہا، "انڈیا اتحاد کے شراکت داروں کو اب سمجھنا ہوگا" ممتا بنرجی کو انڈیا الائنس کی قیادت سونپ دی جائے تو کام ہو جائے گا۔ اور اگر کوئی گائیڈ لائن تیار ہو جائے، تمام شراکت دار اسے مان لیں تو مستقبل میں کچھ نہ کچھ ہوگا۔ بصورت دیگر یہ جوں کا توں جاری رہے گا۔" کیا دہلی کے نتائج کا اگلے سال ریاستی اسمبلی انتخابات پر کوئی اثر پڑے گا؟ کلیان نے جواب دیا، "بی جے پی کی مغربی بنگال میں کوئی جگہ نہیں ہے۔ بی جے پی کو 2026 میں مغربی بنگال میں 30 سیٹیں بھی نہیں مل سکیں گی۔ ان کے پاس اپوزیشن لیڈر نہیں ہوگا۔ سریرام پور کے رکن پارلیمان نے یہ بھی کہا، "پورے ہندوستان میں کوئی وزیر اعلیٰ اس طرح کام نہیں کرتا جس طرح ممتا بنرجی مغربی بنگال میں کرتی ہیں۔ نتیجتاً ممتا بنرجی کی حمایت میں روز بروز اضافہ ہوتا چلا جارہا ہے۔ چاہے وہ کتنی ہی تنقید کیوں نہ کریں۔ آنے والے دنوں میں یہ کم نہیں ہوگا بلکہ بڑھے گا۔

جمعیت علماء کولکاتا اور ہیومن کیئر ٹرسٹ کی ٹیم کا کینل ویسٹ روڈ میں آگ متاثرین سے ملاقات

کولکاتا 9 فروری: گزشتہ شب تقریباً 11 بجے کینل ویسٹ روڈ کے کنارے جھونپڑیوں میں اچانک آگ لگنے سے ایک شخص کی موت ہو گئی اور درجنوں جھونپڑیاں خاکستر ہوگئی۔ رات سے ہی ہیومن کیئر ٹرسٹ کی ٹیم موقع پر پہنچ کر ایڈمنسٹریشن کا مکمل تعاون کر رہا ہے۔ چنانچہ حادثے کا خبر ملتے ہی 9 فروری کو بعد نماز ظہر مولانا محمد اشرف علی قاسمی صاحب (جنرل سکریٹری جمعیت علماء کولکاتا) کی قیادت میں ایک ٹیم موقع پر پہنچ کر متاثرین سے بات کر حالات کا جائزہ لیا۔ موقع پر مقامی کاؤنسلر شری سچن سنگھ صاحب بھی موجود تھے حادثہ کی رات سے اپنی پوری ٹیم کے لوگوں راحت پہنچانے کا کام کر رہے ہیں اور مکمل تعاون کا یقین دلایا ہے علاقائی تھانے نے بھی مکمل تعاون کر رہی ہے۔ تقریباً 2 بجے عزت مآب میر کولکاتا جناب فرہاد حکیم صاحب بھی متاثرین کی خبر لینے پہنچے لیکن چند افراد نے مقامی کاؤنسلر کے خلاف ہنگامہ آرائی شروع کردی چنانچہ میر صاحب نے چند متاثرین کے باتوں کو سنا اور مدد کی یقین دلایا ہے۔ جمعیت علماء کولکاتا بھی مسلسل حالات پر نگاہ رکھ رہی ہے اور متاثرین کی ہر ممکن مدد کرنے کیلیے تیار ہے۔

بھانگڑ میں 3 شر پسندوں نے سبزی تاجر کو گولی ماری

بروئی پور، 9 فروری: ایک بار پھر بھانگڑ میں گولی چلی ہے۔ سنیچر کی رات دیر گئے ایک سبزی تاجر کو گولی ماردی گئی۔ یہ واقعہ شمالی کاشی پور تھانہ علاقہ میں پیش آیا ہے۔ تاجر کو آر جی کار میڈیکل اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ اس واقعہ سے علاقہ میں شدید سنسنی پھیل گئی ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق گولی لگنے والے تاجر کا نام چیتا گھوش ہے۔ وہ بھگوان پور علاقہ کا رہنے والا ہے۔ سنیچر کی رات گھٹالہ منڈی میں سبزی خریدنے جا رہا تھا۔ اس وقت شمالی کاشی پور بیلڈانہ علاقے میں تین بدمعاشوں نے اس پر حملہ کردیا۔ اطلاعات کے مطابق اسے دائیں ہاتھ میں گولی لگی ہے۔ اسے فوری طور پر مقامی اسپتال لے جایا گیا۔ بعد میں آر جی کار اسپتال منتقل کیا گیا۔ بدمعاش تاجر سے 16 ہزار روپے لوٹ کر سفید اسکوٹی میں فرار ہوگئے۔ بدمعاشوں نے گولی کیوں چلائی اس پر ابہام ہے۔ تفتیش کار اس بات کا جائزہ لے رہے ہیں کہ کہیں ڈکیتی کے پیچھے کوئی کاروباری دشمنی تو نہیں ہے۔ پولس یہ جاننے کی کوشش کر رہی ہے کہ آیا تاجر کا حال ہی میں کسی سے جھگڑا ہوا ہے یا اس کا کوئی دشمن ہے گھر والوں سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ واقعے میں ابھی تک کسی کو گرفتار نہیں کیا گیا ہے۔ اتوار کی صبح دیکھا گیا کہ پولس نے جائے وقوعہ کو گھیرے میں لے کر تفتیش شروع کردی ہے۔ رات کو فائرنگ کے بعد علاقہ میں خاموش طاری ہے۔

طالبہ کے ساتھ جنسی زیادتی، ملزم نے حاملہ کٹ دیکر گھر بھیجا

جلپائی گوڑی، 9 فروری: اسکول کی طالبہ کے بیگ میں حاملہ ٹسٹ کٹ پائے جانے کی وجہ سے گھر والوں کو شک ہوا تو انہوں نے لڑکی سے پوچھ گچھ شروع کردی۔ اور یہیں سے سنسنی خیز معلومات سامنے آئیں۔ اس نے کہا کہ اسکول سے واپسی پر ٹوٹو ڈرائیور نے اس کی عصمت دری کی ہے۔ جلپائی گڑی صدر بلاک علاقے میں پیش آئے اس واقعہ کے خلاف جلپائی گوڑی خواتین پولس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی گئی ہے۔ واقعہ کا علم ہوتے ہی ملزم ٹوٹو ڈرائیور علاقہ چھوڑ کر فرار ہوگیا۔ پولس کا کہنا ہے کہ ملزم کی تلاش جاری ہے۔ طالبہ کی دادی نے بتایا کہ ملزم ٹوٹو ڈرائیور ان کے علاقے کا رہائشی ہے۔ کبھی کبھی وہ اپنی پوتی کو اسکول لے جایا کرتی تھی۔ سنیچر کو طالبہ کے اسکول بیگ میں حمل ٹسٹ کی کٹ ملی۔ اس سے پوچھنے پر پوتی نے بتایا کہ چند ہفتے قبل ٹوٹو ڈرائیور اس کی پوتی کو تیستا ڈیم کے علاقے میں پارک میں لے گیا۔ وہاں اس نے اس کو چاکلیٹ کھلایا جس کے بعد وہ بے ہوش ہوگئی تھی۔ الزام ہے کہ اس نے اس موقع پر اس کی عصمت دری کی تھی۔ لڑکی نے دعویٰ کیا کہ اگر اس نے کسی کو بتایا تو اس نے اسے جان سے مارنے کی دھمکی دی گئی۔ ملزم یہ معلوم کرنے کے لیے گھر پر حمل ٹیسٹ کٹ اس کو دیا تھا کہ وہ جاننا چاہتا تھا کہ اسے حمل ٹھہرا ہے کہ نہیں۔ وہ کٹ لڑکی کے گھر والوں نے دیکھ لیا۔ اور سارا واقعہ منظر عام پر آگیا۔ نابالغہ کے گھر والوں نے رات کو میلا پولس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ پولس نے واقعے کی تفتیش شروع کردی ہے۔ ملزم مفرور ہے۔ میلا پولس اسٹیشن کے آئی سی ڈی کے لاما بھوٹیا نے بتایا کہ ٹوٹو ڈرائیور کی تلاش جاری ہے۔

چاکدہ میں بھاری ہتھیار برآمد، ملزم کو 7 روزہ پولس ریمانڈ

کلیانی، 9 فروری: بنگال میں ایک بار پھر اسلحہ برآمد ہوا ہے۔ چاکدہ، ندیا میں غیر قانونی اسلحہ ذخیرہ کرنے کے الزام میں ایک شخص کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ملزم کے قبضے سے 2 سیون ایم ایم پستول، 3 میگزین اور 8 راؤنڈ کارتوس برآمد ہوئے ہیں۔ جب اسے کلیانی سب ڈویژنل عدالت میں پیش کیا گیا تو جج نے اسے 7 دن کی پولس حراست میں رکھنے کا حکم دیا۔ پولس ذرائع کے مطابق ملزم کا نام خلیل منڈل عرف مقناطیس خلیل ہے۔ ملزم چاکدہ تھانہ کے دیولی پنچایت علاقہ کے نارکل ڈانگہ علاقہ کا رہنے والا ہے۔ خلیل پر پہلے بھی سماج دشمن سرگرمیوں میں ملوث ہونے کا الزام ہے۔ سنیچر کی رات پولس کو اطلاع ملی کہ یہ شخص غیر قانونی طور پر ہتھیار ذخیرہ کر رہا ہے۔ اس کے بعد پولس نے اس کے گھر پر چھاپہ مارا اور اسے اسلحہ سمیت گرفتار کرلیا۔ تاہم یہ معلوم نہیں ہوسکا کہ خلیل ان ہتھیاروں کو کیوں ذخیرہ کر رہا تھا۔ سوال یہ بھی اٹھتا ہے ہیں کہ یہ اسلحہ آخر کہاں سے آیا؟ پولس یہ جاننے کی کوشش کر رہی ہے کہ تخریب کاری کا کوئی منصوبہ تھا یا نہیں۔ کولکاتا پولس ایس ٹی ایف نے جمعہ کی رات تین اسمگلروں کو بھاری ہتھیاروں کے ساتھ گرفتار کیا ہے، کولکاتا پولس کے ایس ٹی ایف کو خفیہ ذرائع سے اطلاع ملی تھی کہ اتر پردیش کے بدمعاشوں کا ایک گروپ جدید ہتھیاروں کے ساتھ بڑا بازار میں واردات کرنے جارہا ہے۔ ایس ٹی ایف کے جاسوسوں نے رات کو خفیہ آپریشن کیا۔ انہوں نے اتر پردیش کی نمبر پلیٹ والی گاڑی کا پیچھا کیا اور انہیں بڑا بازار میں ایک گرودوارہ کے قریب سے گرفتار کرلیا۔ پولس نے ان کے پاس سے دو پستول، دو میگزین اور کارتوس کے 17 راؤنڈ برآمد کئے۔ ان میں ایک 9 ایم ایم اور ایک 7 ایم ایم پستول شامل ہیں۔ پولس اس بات کی جانچ کر رہی ہے کہ آیا کولکاتا سے گرفتار مجرموں کا اس واقعہ سے کوئی تعلق ہے یا نہیں۔

نشے میں دھت نوجوان کا سر عام بازار میں دو افراد پر بلیڈ سے حملہ

بانکوڑہ، 9 فروری: شہر بانکورہ میں اتوار کی صبح مچان تلہ میں ایک نہایت ہی بھیانک منظر دیکھنے کو ملا۔ جب نشے میں دھت ایک نوجوان نے بھیڑ بھرے بازار میں اچانک دو لوگوں پر بلیڈ سے حملہ کردیا۔ اس حملے میں مقامی کپڑا تاجر جئے کنڈو شدید زخمی ہوگئے۔ اس حملے میں ایک سیوک والنٹیئر جو جئے کنڈو کو بچانے کے لئے بیچ میں گیا تھا وہ بھی بری طرح زخمی ہوگیا۔ بعد ازاں اس نوجوان نے اپنے ہی گلے میں بلیڈ سے کاٹ کر خودکشی کرنے کی کوشش کی۔ اس واقعہ سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق نوجوان کا نام پوچو مالا کار ہے۔ وہ بانکورہ صدر تھانہ کے عیدگاہ محلہ کا رہنے والا ہے۔ ملزمین نے آج صبح مچان تلہ میں لوگوں پر بلیڈ سے حملہ کیا۔ اس علاقے میں اتوار کے دن ساڑیوں کا بازار لگایا جاتا ہے۔ کپڑے کے تاجر جیسے ہی اپنی دکان پر آکر بیٹھا اسی وقت اس نوجوان نے حملہ کردیا۔ جس کو بچانے کے لئے وہاں موجود سیوک والنٹیئر اسے بچانے کے لئے آگے بڑھا لیکن وہ بھی بری طرح زخمی ہوگیا۔ نشے میں دھت نوجوان کو پکڑنے کے دوران اس نے اپنے ہی گلے پر بلیڈ سے حملہ کردیا اور وہ بھی بری طرح زخمی ہوگیا خون میں لت پت حالت میں کسی طرح اس پر قابو پاکر پولس نے اسپتال نوجوان کو اسپتال بھیج دیا۔ باقی زخمیوں کو بھی علاج کے لیے اسپتال لے جایا گیا ہے۔ نوجوان نے حملہ کیوں کیا؟ معلوم ہوا ہے کہ نوجوان نشے کی حالت میں تھا۔ اس نے لوگوں کو ڈرانے کے لئے اس طرح حملہ کیا تھا۔ مقامی لوگوں کا ابتدائی قیاس ہے کہ ملزم نے نشہ میں ہونے کی وجہ سے یہ حرکت کیا ہے۔ پولس نے واقعے کی تفتیش شروع کردی ہے۔

حالی شہر میں 3 کوئنٹل ممنوعہ پٹاخہ بنانے کا سامان ضبط، 1 گرفتار

حالی شہر، 9 فروری: کلیانی کے رتھ تلہ دھماکے میں چار افراد جھلس کر ہلاک ہوگئے تھے۔ جنہوں نے اس واقعہ میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کی ہے۔ اس واقعہ کے بعد پڑوسی ضلعی انتظامیہ میں ہلچل مچ گئی ہے۔ پولس نے کنچراپارہ اور حالی شہر کے علاقوں میں تلاشی کے دوران ساڑھے تین کوئنٹل ممنوعہ پٹاخہ بنانے کا سامان ضبط کئے ہیں۔ پولس ذرائع کے مطابق سنیچر کی رات حالی شہر کے وارڈ نمبر 3 میں دیبو خان نامی آتش بازی کے تاجر کے گھر پر بیج پور کے اے سی پی کی قیادت میں پولس نے تلاشی مہم چلائی۔ دیبو کے گھر کے عقب سے بڑی مقدار میں ممنوعہ پٹاخہ بنانے کا سامان برآمد ہوئے۔ پولس نے سوال کیا کہ آخر آپ کے پاس اتنا ذخیرہ کہاں سے آیا؟ اس معاملے میں ایک شخص کو گرفتار کرلیا گیا ہے اور پولس اس سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق بعض دیگر مقامات پر بھی چھاپے مارے جائیں گے۔ کلیانی دھماکے کے بعد غیر قانونی آتشبازی کی فیکٹری پر سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ اس صورتحال میں بیرکپور پولس کمشنریٹ نے بیرکپور کمشنریٹ علاقہ میں ممنوعہ پٹاخہ کے سامان برآمد کرنے کے لئے کارروائی کی ہے۔ ادھر کلیانی میں آتشبازی فیکٹری کے مالک کے گھر میں رکھے ممنوعہ پٹاخہ کے مواد کو ناکارہ بنانے کے لئے سی آئی ڈی بم اسکواڈ کی ٹیم علاقے میں پہنچ گئی ہے۔ فائر ڈپارٹمنٹ کے اہلکار بھی موجود ہیں۔ اتوار کو بھی علاقے میں کشیدگی پائی گئی۔

کونسلر کے نام پر جبری وصولی کے خلاف مہیش تلہ میں احتجاج، کونسلر کی لاعلمی

کولکاتا، 9 فروری: (عوامی نیوز سروس) جنوبی 24 پرگنہ کے مہیش تلہ میونسپلٹی کے وارڈ 6 میں ایک تاجر پر حکمراں کونسلر کے نام پر دھمکیاں دینے اور پیسے بٹورنے کا الزام لگایا گیا ہے۔ ایک لاکھ روپے سے زائد کا مطالبہ کیا گیا۔ مبینہ طور پر جب تاجر اپنی دکان کی مرمت کر رہا تھا تو دو بدمعاشوں نے اسے دھمکی دی اور رقم کا مطالبہ کیا۔ ادائیگی نہ کرنے پر انہیں شدید مارا پیٹا۔ اسے بچانے کی کوشش میں نہ صرف تاجر بلکہ کئی لوگ شدید زخمی ہوگئے۔ اس واقعہ سے علاقہ مکینوں میں شدید غم و غصہ پھیل گیا ہے۔ گزشتہ دوپہر علاقے کے لوگوں نے سنتوش پور روڈ کو بلاک کر کے احتجاج کیا۔ پولس اور مقامی ذرائع کے مطابق بھتہ خوری کا واقعہ کونسلر شکیل احمد منڈل کے نام کا استعمال کرتے ہوئے انجام دیا گیا۔ تاجر کے اہل خانہ نے بتایا کہ یہ ایک پرانی دکان تھی جو خستہ حال تھی۔ دکان کی تزئین و آرائش ہو رہی تھی۔ کام کے دوران دونوں بدمعاش آئے اور ایک لاکھ روپے سے زائد کا مطالبہ کیا۔ ادائیگی نہ کرنے پر تاجر کو مارا پیٹا۔ یہاں تک کہ کئی دوسرے اسے بچانے کی کوشش میں شدید زخمی ہوگئے۔ اس واقعہ سے مقامی لوگ مشتعل ہوگئے اور انہوں نے سنتوش پور روڈ کو بلاک کردیا۔ یہ ناکہ بندی گھنٹوں تک جاری رہی۔ پولس نے موقع پر پہنچ کر صورتحال پر قابو پانے کی کوشش کی۔ مہیش تلہ میونسپلٹی کونسلر شکیل احمد منڈل جائے وقوعہ پر پہنچے اور کہا کہ وہ قصورواروں کو نہیں جانتے اور مجرموں کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا۔ اس دوران پولس بھی جائے وقوعہ پر پہنچ گئی، تفتیش شروع کردی اور ملزمان کی تلاش کے لیے کوششیں تیز کردیں۔ ڈی ایس پی کامرزمان ملا کی قیادت میں پولس کی بھاری نفری موقع پر پہنچی اور صورتحال پر قابو پانے کی کوشش کی۔ پولس کی یقین دہانی پر مقامی لوگوں نے ناکہ بندی ختم کردی۔ تاہم علاقے میں اب بھی خوف و ہراس ہے۔ مقامی لوگ چاہتے ہیں کہ قصورواروں کو جلد گرفتار کرکے قانون کے مطابق سخت سے سخت سزا دی جائے۔ اس واقعہ کو لے کر علاقے میں کشیدگی پائی جاتی ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ اس طرح کا واقعہ دوبارہ ہونے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ انہوں نے پولس انتظامیہ سے فوری کارروائی کا مطالبہ کیا۔ ایسے ہی ایک واقعے سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ مہیش تلہ میونسپلٹی کے ایک کونسلر کے نام پر جبری وصولی کے الزامات نے بہت سے لوگوں کے لیے سوال کھڑے کردیے ہیں۔ پولس تحقیقات کے ذریعے اس بات کا پردہ فاش کرنا چاہتی ہے کہ کونسلر کے نام کا استعمال کرتے ہوئے ایسا واقعہ کیسے پیش آیا۔

ہروا رکن اسمبلی کے خلاف پوسٹرنگ

کولکاتا، 9 فروری: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کی سیاست میں ایک بار پھر ہلچل مچ گئی ہے۔ حال ہی میں ہروا اسمبلی سے منتخب حکمراں جماعت کے ایم ایل اے ربیع الاسلام کے خلاف عوامی مقامات پر پوسٹر لگائے گئے ہیں، جس میں ان کے خلاف بدعنوانی کے سنگین الزامات لگائے گئے ہیں۔ واضح ہو کہ اتوار کی صبح سے ہروا اسمبلی حلقہ کے مختلف حصوں میں بجلی کے کھمبوں اور دیواروں پر چسپاں کیے گئے ان پوسٹروں میں الزام لگایا گیا ہے کہ ایم ایل اے نے مچھلی کے فارموں سے کروڑوں روپے کا غبن کیا ہے۔ اس کے علاوہ پارٹی میں عہدہ حاصل کرنے کے لیے پیسے لینے کے بھی الزامات لگائے گئے ہیں۔ کچھ پوسٹروں پر یوتھ ترنمول کمیٹی اور ترنمول کانگریس کے ممبران لکھا گیا ہے، جس سے یہ شبہ پیدا ہوتا ہے کہ اپوزیشن پارٹی کے اندر سے ہی آرہی ہے۔ ایم ایل اے ربیع الاسلام نے واضح طور پر ان الزامات کو مسترد کرتے ہوئے اسے "سیاسی سازش" قرار دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ صرف تین ماہ قبل ایم ایل اے بنے تھے اور یہ ان کے خلاف ایک سوچی سمجھی سازش ہے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ لوگ ان کی شبیہ کو خراب کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ بی جے پی نے اس پورے تنازعہ پر جارحانہ موقف اپنایا ہے اور ترنمول کانگریس پر سخت حملہ کیا ہے۔ بی جے پی رہنماؤں نے پوسٹروں میں لکھے گئے الزامات کو سنجیدگی سے لینے کا مطالبہ کیا اور کہا کہ ترنمول کانگریس میں بدعنوانی کوئی نئی بات نہیں ہے، یہ ان کا کلچر بن چکا ہے۔ پوسٹر سامنے آتے ہی علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ ترنمول کارکنوں نے فوری طور پر پوسٹر ہٹانے کی کوشش کی، جبکہ پولس نے موقع پر پہنچ کر معاملے کی جانچ شروع کردی۔ اب بڑا سوال یہ ہے کہ کیا یہ واقعی سیاسی سازش ہے یا ترنمول کے اندر اندرونی کشمکش کی علامت؟ پوسٹر لگانے والوں کی ابھی تک شناخت نہیں ہوسکی ہے لیکن اس معاملے نے مغربی بنگال کی سیاست میں ایک نیا تنازع ضرور کھڑا کردیا ہے۔

جنوبی کولکاتا میں غیر قانونی تعمیرات کی میئر دفتر میں شکایت
بلڈنگ ڈپارٹمنٹ کو تحقیقات کے لئے پیش

کولکاتا، 9/فروری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میونسپل کو غیر قانونی تعمیرات پر ایک چیلنج کا سامنا ہے۔ غیر قانونی تعمیرات کے ایک کے بعد ایک الزامات کے درمیان اس بار جنوبی کولکاتا میں غیر قانونی تعمیرات کے الزام میں میئر فرہاد حکیم کے دفتر میں شکایت پیش کی گئی ہے۔ شکایت میں کہا گیا ہے کہ 15، 15/1A اور 2A/9 گروولین میں ایک مشترکہ دیوار ہے۔ اس دیوار کا استعمال کرتے ہوئے، 2B/9 گروولین میں رہائش پذیر ایک خاندان غیر قانونی تعمیرات کرنے کیلئے زبردستی لا رہا ہے۔ میئر کے علاوہ کارپوریشنکے بلڈنگ ڈپارٹمنٹ کے ڈائریکٹر جنرل کو بھی شکایت بھیجی گئی ہے۔ اس غیر قانونی تعمیر نے جنوبی کولکاتا لوک سبھا حلقہ کے راش بہاری اسمبلی حلقہ کے تحت وارڈ نمبر 84 میں ہلچل مچا دی ہے۔ مقامی باشندوں کے مطابق ٹالی گنج تھانے کی پولس اس معاملے پر نظر رکھے ہوئے ہے کیونکہ خط میں شرپسندوں کی موجودگی کا ذکر ہے۔ وارڈ 84 کی مقامی ترنمول کونسلر پریتا چٹرجی نے کہا کہ دونوں فریق میرے پاس آئے۔ میں نے ان کی شکایت میونسپل کے بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کو بھیج دی۔ مجھے معلوم ہوا کہ اس نے اپنی بیٹی کی شادی کے لیے گھر کے اوپر ایک شیڈ بنایا تھا۔ میونسپل کے افسران نے معائنہ کیا اور دفعہ 401 کے تحت تعمیرات روکنے کا نوٹس جاری کیا۔ میں یہ نہیں کہہ سکتی کہ یہ اس کے بعد بنایا گیا تھا یا نہیں۔ راش بہاری اسمبلی حلقہ کے موجودہ ایم ایل اے دیباشیس کمار میئر پریشد ہیں۔ جوحکمراں پارٹی کی جنوبی کولکاتا ضلع تنظیم کے صدر بھی ہیں۔ اس لیے کارپوریشن کے بلڈنگ ڈپارٹمنٹ نے واقعہ کے معلوم ہونے کے بعد تحقیقات کا آغاز کیا۔ خیال رہے کہ گزشتہ سال مارچ میں کارپوریشن کو اس وقت سوالات کا سامنا کرنا پڑا جب میئر کے اسمبلی حلقہ کولکاتا پورٹ میں ایک غیر قانونی طور پر تعمیر شدہ مکان گرنے سے 13 افراد کی موت ہوگئی۔ جنوری میں بالترتیب میئر کونسلرز بیتالی بنرجی اور سندیپن ساہا کے وارڈوں میں، باگھاجتین اور پھرٹینگرہ میں کئی منزلہ عمارتیں گریں۔ کارپوریشنکا اندرونی حلقہ اس سلسلے میں زیادہ تنازعہ نہیں چاہتا۔ اس لیے کارپوریشن کے بلڈنگ ڈپارٹمنٹ کا ایک حصہ اس معاملے کی جلد تحقیقات کرکے اسے حل کرنا چاہتا ہے۔ میونسپل کے ایک ذرائع کا کہنا ہے کہ میئر فرہاد کو بھی اس معاملے کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کر دیا گیا ہے۔

☆☆

نارکل ڈانگا آتشزدگی کے بعد
فرقہ وارانہ تشدد بھڑکانے کی مذموم کوشش

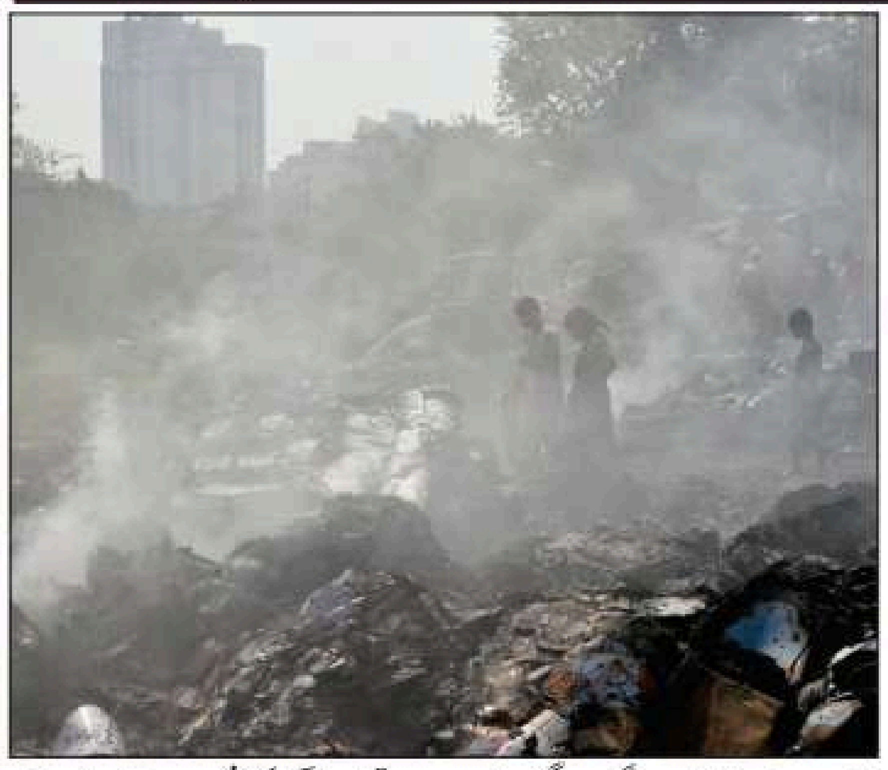

کولکاتا، 9/فروری: (عوامی نیوز سروس) کل کی ہولناک آگ نے پوری کچی بستی کو خاکستر کر دیا ہے اور اسی دوران نارکل ڈانگا کے وارڈ 36 میں دھڑے بندی شروع ہوگئی ہے۔ ایسے میں 50 کچی بستیاں جل کر خاکستر ہوگئیں اور خود میئر کی موجودگی میں چور چور کے نعرے لگائے گئے۔ میئر فرہاد حکیم صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے جائے وقوعہ پر پہنچ گئے اور ان کی موجودگی میں کونسلر کے مخالف گروپ نے ''چور'' کے نعرے لگانے شروع کر دیے۔ حالات اس قدر گرم ہو گئے کہ لڑائی شروع ہوگئی۔

تنازعہ کے درمیان میئر نے علاقہ چھوڑ دیا۔ آگ لگنے کے بعد حالات اس قدر گرم ہو گئے کہ سیاسی جھگڑے بھی شروع ہو گئے۔ مقامی کونسلر مخالف گروپ نے الزام لگایا ہے کہ انتظامیہ اور مقامی رہنما انہیں مناسب مدد اور مدد فراہم کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ یہاں تک کہ کونسلر مخالف گروپ نے میئر فرہاد حکیم کی موجودگی میں ''چور'' کے نعرے لگانے شروع کر دیے جس سے صورتحال مزید گرم ہوگئی۔ اس وقت میئر فرہاد حکیم جائے وقوعہ پر پہنچے اور صورتحال کا جائزہ لینا شروع کیا۔ تاہم نعرے بازی اور سیاسی دھڑے بندیوں کی وجہ سے صورتحال کشیدہ ہوگئی۔ ایک موقع پر مخالف گروپوں اور حامیوں کے درمیان جھڑپیں ہوئیں جو نعرے بازی کر رہے تھے۔ تصادم میں میئر کو جائے وقوعہ سے جانے پر مجبور ہونا پڑا۔ علاقہ مکینوں کا کہنا تھا کہ آگ سے سبھی متاثر ہوئے ہیں۔ آگ سے تقریباً کچھ بھی نہیں بچا تھا۔ اس کے علاوہ اس سیاسی کشمکش نے صورتحال کو مزید خراب کر دیا ہے۔ کئی رہائشیوں کا خیال ہے کہ اگر انتظامیہ نے بروقت وارننگ اور مدد فراہم کی ہوتی تو اس طرح کی آگ اور سیاسی کشیدگی پر قابو پایا جا سکتا تھا۔ کچی آبادی کے مکینوں نے فائر ڈپارٹمنٹ کے کردار پر سوالات اٹھائے ہیں، اور یہ دیکھنا باقی ہے کہ یہ دیرینہ فرقہ وارانہ تنازعہ انہیں مستقبل میں کہاں لے جائے گا۔

محکمہ ٹرانسپورٹ کی مدھیامک امتحان
کیلئے خصوصی سرکاری بس خدمات فراہم

کولکاتا 9/فروری: (عوامی نیوز سروس) ریاستی ٹرانسپورٹ کارپوریشن مدھیاک امتحانات کے موقع پر 10، 11، 15، 17، 18، 19، 20 اور 22 فروری کو خصوصی سرکاری بس خدمات شروع کر رہی ہے۔ ان دنوں کولکاتا اسٹیٹ ٹرانسپورٹ کارپوریشن اور ٹرام کمپنی کی بسیں شہر کے مختلف اہم بس اسٹینڈوں سے صبح 8:45 سے دوپہر 2:45 کے درمیان چلیں گی۔ ان راستوں پر جہاں مسافروں کا بہاؤ زیادہ ہے، صبح 8:45 اور صبح 9:15؛ بس ان دو وقتوں پر چلے گی۔ دوسری جگہوں پر بس صبح 9 بجے روانہ ہوگی۔ ان تمام بسوں پر امتحانی خصوصی بورڈ لٹکائے جائیں گے۔ اگرچہ دوسرے مسافر سوار ہو سکتے ہیں، اس بس میں سکنڈری اسکول کے طلباء کو ترجیح دی جائے گی۔ امتحان کے بعد، بسیں مختلف پیریفرل بس اسٹینڈز سے دو شفٹوں میں دوپہر 2:15 اور 2:45 پر روانہ ہوں گی۔ ان میں سرشونا، ٹھاکر پوکر، ہردیب پور، جادب پور اور بیرک پور سے ہوڑہ روٹ پر بسیں چلیں گی۔ اس کے علاوہ، بسیں گڑیا سے ہوڑہ کی طرف روٹس 5 (دلیش پریو پارک کے راستے) اور 7 (ٹالی گنج کے راستے) پر چلیں گی۔ بسیں بالی گنج اسٹیشن سے ایسپلینیڈ اور ڈنلپ سے بالی گنج کے درمیان بھی چلیں گی۔ اس کے علاوہ کولکاتا اسٹیٹ ٹرانسپورٹ کارپوریشن دکھنیشور سے ایسپلینیڈ، کودی گھاٹ سے دکھنیشور، کانکورگاچھی سے بہالا، نیوٹاؤن سے سیالدہ اور دمدم ایئرپورٹ سے ایسپلینیڈ کے درمیان بسیں چلائے گی۔ دوسری طرف کولکاتا ٹرام کمپنی ٹالی گنج سے گھنک پوکور، ہوڑہ اسٹیشن سے خضرپور ہری موہن گھوش کالج اور آمتلہ، باراسات سے آم تلہ اور بیرک پور، پارک سرکس سے ڈانکونی، بیل گچھیا سے بی بی ڈی باغ۔ نکیا پارہ روٹس پر بسیں چلائے گی۔ اس کے علاوہ شیام بازار اور گڑیہ ہاٹ سے ایسپلینیڈ روٹ پر ٹرام خدمات ہوں گی۔ امتحان کے دنوں میں پرائیویٹ بس سروس کو برقرار رکھنے کے ساتھ ساتھ انتظامیہ سڑکوں پر ٹریفک کی بھیڑ کو کنٹرول کرنے کے لیے خصوصی اقدامات کر رہی ہے۔ ریاستی ٹرانسپورٹ کارپوریشن کے تمام ملازمین جو براہ راست آپریٹنگ بس سروسز میں شامل ہیں امتحان کے دنوں میں ان کی چھٹیاں منسوخ کر دی گئی ہیں۔

ایجنٹ سمیت چار بنگلہ دیشی درانداز گرفتار

کولکاتا، 9/فروری: (عوامی نیوز سروس) ندیا ضلع کے ہانس کھالی علاقے سے چار بنگلہ دیشی دراندازوں اور ان کے ہندستانی ایجنٹ کو گرفتار کیا گیا ہے۔ یہ علاقہ بین الاقوامی سرحد کے بہت قریب ہے۔ ضلعی پولس ذرائع نے بتایا کہ یہ چار بنگلہ دیشی درانداز، جو چند ماہ قبل ہندستان میں داخل ہوئے تھے، سنیچر کی رات دیر گئے دوبارہ اپنے ملک واپس جانے کی کوشش کر رہے تھے۔ ذرائع سے موصول ہونے والی معلومات کی بنیاد پر، مقامی ہانس کھالی پولس اہلکاروں نے پہلے ان چار غیر قانونی بنگلہ دیشی دراندازوں کو گرفتار کیا۔ اس سے انہیں اپنے ہندستانی ایجنٹ کے بارے میں معلوم ہوا، جس نے انہیں چند ماہ قبل ہندستان میں داخل ہونے میں مدد کی تھی اور انہیں بنگلہ دیش واپس بھیجنے میں ان کی مدد کر رہا تھا۔ بعد میں پولس نے اس ایجنٹ کو بھی گرفتار کر لیا۔ گرفتار کیے گئے چار بنگلہ دیشی دراندازوں کی شناخت جسیم الدین، بحر الشیخ، قدوس سردار اور اکلیمہ سردار کے نام سے ہوئی ہے۔ اس سلسلے میں گرفتار بھارتی ایجنٹ کی شناخت راجیب بسواس کے نام سے ہوئی ہے جو ہانس کھالی تھانے کے تحت بوگولا علاقے کا رہائشی ہے۔ چاروں کو اتوار کی صبح ندیا ضلع کے راناگھاٹ کی ضلعی عدالت میں پیش کیا گیا۔

اتوار کو کولکاتا پولس کی طرف سے منعقدہ ہاف میراتھن میں لوگوں کو حصہ لیتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔

آر جی کار مقتولہ کی یوم پیدائش پر
کولکاتا سے سلی گوڑی تک احتجاجی جلوس

کولکاتا، 9/فروری: (عوامی نیوز سروس) آج سے نو مہینے پہلے آر جی کار اسپتال میں ایک ہولناک واقعہ پیش آیا تھا۔ ایک نوجوان خاتون ڈاکٹر کو کام پر انتہائی نتائج کا سامنا کرنا پڑا۔ مظاہرین کی جانب سے ڈاکٹر سبرنا گوسوامی نے کہا کہ آج نوجوان ڈاکٹر کا یوم پیدائش ہے جس کی آر جی کار میڈیکل کالج اسپتال میں موت ہوئی تھی۔ اس لیے آج ہم سب مل کر ایک بار پھر انصاف کا مطالبہ کرتے ہیں۔ اتوار کو ابھیا کی سالگرہ پر سول سوسائٹی ایک بار پھر سڑکوں پر نکل آئی اور انصاف کا مطالبہ کیا۔ اس سالگرہ پر بیٹی والدین کے ساتھ نہیں ہیں۔ پوری دنیا نے خاتون ڈاکٹر کا المناک انجام دیکھا۔ احتجاجی تحریک کی شدت وقت کے ساتھ ساتھ کم ہوتی گئی ہے۔ لیکن تلوتما کی سالگرہ کے دن کولکاتا انصاف کی مانگ کے لیے سڑکوں پر نکل آیا۔ اس کے بعد سہ پہر تین بجے کالج چوک سے ایک خاموش جلوس نکلا۔ اس جلوس کی منزل کالج چوک سے آر جی کار میڈیکل کالج اسپتال تک ہے۔ ابھے منچ نے اس جلوس کا مطالبہ کیا۔ جلوس کا عنوان تھا ''سالگرہ موت کا قرض''۔ وواضح رہے کہ ابھے منچ نے اتوار کو آنجہانی نوجوان ڈاکٹر کی سالگرہ کے موقع پر ان کی یاد میں کئی پروگراموں کا اہتمام کیا۔ سود پور میں شیلٹر ہاؤس کے بالکل قریب ہی ہیلتھ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ ابھیا کلینک کا اہتمام آر جی کار میں جونیئر ڈاکٹروں نے کیا تھا۔ احتجاج کرنے والے ایک ڈاکٹر نے کہا کہ آج ابھیا کی سالگرہ ہے، اسی لیے ہم ان کے نام پر یہاں ہیلتھ کیمپ لگا رہے ہیں۔ ہمارے کیمپ میں بہت سے لوگ آ رہے ہیں۔ اس کے علاوہ شام کو آر جی کار میڈیکل کالج میں ایک اور پروگرام ہے۔ سالگرہ کے موقع پر مقتولہ کے انصاف'' کے عنوان سے ایک پروگرام طلب کیا گیا ہے۔ ابھیا کی ماں نے مقتول ڈاکٹر کی سالگرہ پر موم بتیاں روشن کرنے اور درخت لگانے کی اپیل کی ہے تاکہ ان کی موت پر احتجاج کیا جا سکے۔ وہ بھی احتجاجی پروگرام میں شامل ہوں گے۔ نہ صرف کولکاتا بلکہ ضلع نے بھی مختلف پروگرام لئے ہیں۔ چونکہ اس واقعے میں ایک شخص کو قصوروار ٹھہرایا گیا تھا، کئی دوسرے لوگ اس میں ملوث تھے، اس لیے کئی بائیں بازو کی تنظیموں نے سلی گوڑی میں ایک مارچ نکال کر اصل مجرموں کو فوری سزا دینے کا مطالبہ کیا۔ یہ جلوس اتوار کو باگھاجتین پارک سے شروع ہو کر شہر کے مختلف مقامات پر پہنچا۔

☆☆

فیشن فوٹوگرافی کے نام پر بردہ فروشی
گرفتار ملزمین کو 15 فروری تک پولس حراست

کولکاتا، 9/فروری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں ایک دل دہلا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے۔ فیشن فوٹوگرافی کے نام پر نوجوان کی بیوی کو کئی افراد نے زیادتی کا نشانہ بنا ڈالا۔ پولس نے ایک ملزم کو گرفتار کر لیا، تفتیش جاری ہے۔ باقی کو بھی جلد گرفتار کر لیا جائے گا۔ پولس نے کارروائی کرتے ہوئے پرتیک پال عرف سیان کو گرفتار کر لیا ہے۔ جب اسے علی پور کی عدالت میں پیش کیا گیا تو جج نے اسے 15 فروری تک پولس حراست میں رکھنے کا حکم دیا۔ واضح ہو کہ پولس نے کولکاتا میں ایک گھر پر چھاپہ مار کر کچھ لوگوں کو گرفتار کر لیا۔ گھر میں فیشن فوٹوگرافی کی جاتی تھی۔ یہ پورا معاملہ فیشن فوٹوگرافی کے ذریعے لڑکیوں کے ساتھ دھوکہ دہی اور جنسی استحصال سے متعلق ہے۔ پولس نے کولکاتا کے جادب پور تھانہ علاقے میں چھاپہ مار کر ملزم کو گرفتار کیا ہے۔ آیئے پورے معاملے کو سمجھتے ہیں۔ جادب پور تھانہ علاقہ میں عصمت دری کی شکایت موصول ہوئی ہے۔ ایک نوجوان بھاگتا ہوا تھانے پہنچا۔ وہاں پہنچنے کے بعد پولس نے کہا کہ پرتیک پال عرف سائن اور تپن پال عرف انکیت باسو نامی دو افراد کے خلاف تحریری شکایت درج کرائی جائے گی۔ ان دونوں نے 7 فروری اور اس سے پہلے بھی کئی بار اس کی بیوی کی عصمت دری کی تھی۔ اس پر الزام ہے کہ اس کا جسمانی طور پر استحصال کیا گیا، کبھی دو لوگوں نے ایک ساتھ اور کبھی الگ الگ لوگوں کے ذریعہ۔ نوجوان کی شکایت کی بنیاد پر، جادب پور پولس اسٹیشن نے اس کا نام ظاہر کیے بغیر، اجتماعی عصمت دری کا معاملہ درج کیا۔ ذہن نشیں رہے کہ نوجوان کی بیوی ڈمپل اچاریہ اس معاملے پر کیمرے پر کھل کر بولنے کو تیار نہیں تھیں۔ ان کے مطابق شکایت کنندہ تتھاگتا گھوش ایک پیشہ ور فیشن فوٹوگرافر ہے۔ دونوں ملزمان تتھاگتا گھوش کی آڑ میں مختلف لوگوں کو فیشن فوٹوگرافی کے مواقع فراہم کرنے کا وعدہ کرتے تھے۔ الزام ہے کہ انہوں نے جال بچھانے کے لیے اس کا نام استعمال کیا اور اس واردات کو انجام دیا۔ جادب پور تھانے نے تفتیش شروع کر دی ہے۔ پولس واقعے کی اصل نوعیت کی تحقیقات کر رہی ہے۔ اس بات کی بھی چھان بین کی جا رہی ہے کہ آیا اس طرح کے جرائم میں کوئی اور بھی ملوث ہے۔

ہوڑہ-دہلی روٹ پر 56 میل اور ایکسپریس ٹرینیں منسوخ

کولکاتا، 9/فروری: (عوامی نیوز سروس) ساؤتھ ایسٹرن ریلوے پر ستراگاچھی میں جاری 13 روزہ میگا بلاک کی وجہ سے 56 میل اور ایکسپریس ٹرینیں منسوخ کر دی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ 134 لوکل سروسز بھی متاثر ہوئی ہیں۔ اس بلاک کو انٹرلاکنگ اور یارڈ کو دوبارہ بنانے کے کام کے لیے بند کر دیا گیا ہے۔ جو 23 مارچ تک جاری رہے گا۔ جس کے نتیجے میں مختلف ٹرینوں کے شیڈول میں تبدیلی کی گئی ہے اور کچھ ٹرین خدمات بھی معطل کر دی گئی ہیں۔ ساؤتھ ایسٹرن ریلوے کی معلومات کے مطابق، ستراگاچھی میں ریلوے ڈویژن میں پری انٹرلاکنگ اور انٹرلاکنگ کے کام کے لیے روزانہ ٹرین خدمات 7 گھنٹے کے لیے بند رہیں گی۔ 26 فروری سے ستراگاچھی میں یارڈ کی دوبارہ تشکیل شروع ہوگی اور 23 مارچ تک جاری رہے گی، جس سے مسافر اور مال بردار ٹرانسپورٹ خدمات متاثر ہوں گی۔

منسوخ ٹرینوں کی فہرست: 1۔ 20971 ادے پور-شالیمار ہفتہ وار ایکسپریس: 8 مارچ۔
2۔ 20972 شالیمار-ادے پور ہفتہ وار ایکسپریس: 9 مارچ، 3۔ 18033-18034 ہوڑہ-گھاٹ شیلا-ہوڑہ میمو: 9 مارچ، 4۔ 18011-18012 ہوڑہ-چکردھرپور-ہوڑہ ایکسپریس: 8، 22 مارچ، 5۔ 18616 ہٹیا-ہوڑہ کریہ یوگا ایکسپریس: 8، 21 مارچ، 6۔ 18615 ہوڑہ-ہٹیا کریہ یوگا ایکسپریس: 9، 22 مارچ، 7۔ 18006 جگدل پور-ہاوڑا سمبلیشوری ایکسپریس: 8 مارچ، 8۔ 18005 ہوڑہ-جگدل پور سمبلیشوری ایکسپریس: 9 مارچ، 9۔ 22862 کانتا باجی-ہوڑہ اسپات ایکسپریس: 22 مارچ، 10۔ 12833 احمد آباد-ہوڑہ ایکسپریس: 21 مارچ، 11۔ 12834 ہوڑہ-احمد آباد ایکسپریس: 22 مارچ، 12۔ 12021-12022 ہوڑہ-باربل جن شتابدی ایکسپریس: 22-23 مارچ شامل ہیں۔

ری شیڈول ٹرینیں: 1۔ 12101 دینشوری ایکسپریس: 21 مارچ کو 4 گھنٹے کی تاخیر ہوگی۔
2۔ 12129 پونے-ہوڑہ آزاد ہند ایکسپریس: 21 مارچ کو 4 گھنٹے تاخیر سے۔ 3۔ 12809 ہوڑہ-ممبئی میل: 21 مارچ کو 2.5 گھنٹے تاخیر سے۔ 4۔ 18006 جگدل پور-ہوڑہ ایکسپریس: 22 مارچ کو 3 گھنٹے تاخیر سے۔ 5۔ 18616 ہٹیا-ہوڑہ کریہ یوگا ایکسپریس: 22 مارچ کو 2 گھنٹے کی تاخیر سے۔

دوسرے راستے میں تبدیل شدہ روٹ:
1۔ 13503/13504 بردوان-ہٹیا-بردوان ایکسپریس: 10 فروری کو منسوخ۔ 2۔ 18601 ٹاٹا نگر-ہٹیا ایکسپریس: 14 فروری کو نئے روٹ (چنڈیل-گنڈہ وہار-موری) پر چلے گی۔ ریلوے حکام نے یہ بھی کہا کہ ہوڑہ-دہلی روٹ پر چلنے والی دیگر ٹرینوں کے اوقات میں انٹرلاکنگ اور یارڈ کو دوبارہ بنانے کے کام کی وجہ سے تبدیلی آسکتی ہے اور مسافروں کو ٹرین کی تبدیلیوں یا منسوخی سے آگاہ ہونا چاہیے۔

رات کی تاریکی میں بڑا بازار کی
گلیوں میں تلاشی مہم، مزید اسلحہ برآمد

کولکاتا، 9/فروری: (عوامی نیوز سروس) شہر کا اہم تجارتی مرکز بڑا بازار ہے۔ خرید و فروخت سارا دن جاری رہتی ہے۔ گلیوں میں لوگوں کا ہجوم ہے۔ گزشتہ رات کولکاتا پولس کی اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) نے ویران بازار پر چھاپہ مارا۔ چند روز قبل سیالدہ کے سریندر ناتھ کالج کے قریب پولس نے کئی نوجوانوں کو ہتھیاروں کے ساتھ گرفتار کیا تھا۔ اسلحہ برآمد کر لیا گیا۔ گرفتار افراد سے پوچھ گچھ سے حاصل کردہ معلومات کی بنیاد پر بڑا بازار میں تلاشی لی گئی۔ واضح رہے کہ گزشتہ رات تقریباً 11 بجے بورا بازار علاقے میں تلاشی لی گئی۔ وہاں سے مزید اسلحہ برآمد ہوا۔ سیالدہ میں اسلحہ برآمد ہونے کے بعد سے شہر میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ اس کے علاوہ کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے کونسلر سوشانت بنرجی کو چند روز قبل شام کے وقت سرعام گولی مارنے سے بھی سیکورٹی پر سوالات اٹھے تھے۔ اور اس بار بڑا بازار سے مزید اسلحہ برآمد ہوا۔ اس کارروائی میں تین افراد کو گرفتار کیا گیا۔ ان کے پاس سے دو بندوقیں، 17 گولیاں اور ایک کار برآمد ہوئی ہے۔ پولس کے لیے ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ یہ ہتھیار کس مقصد کیلئے رکھا گیا۔ گرفتار شدگان کے نام سنتوش سہانی، جتیندر کمار اور منوج کمار ہیں۔ یہ تینوں اتر پردیش کے رہنے والے ہیں۔ ان کے خلاف آرمس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ غور طلب ہے کہ سریندر ناتھ کالج کے قریب ہتھیار برآمد ہونے کے بعد پولس کو معلوم ہوا کہ گرفتاریوں کا منصوبہ بڑا بازار کے آس پاس تھا۔ پانچوں نوجوانوں کا ہدف بڑا بازار تھا۔ ان کا ایک بڑی ڈکیتی کا منصوبہ تھا۔ پوچھ گچھ کے دوران پولس کو معلوم ہوا کہ بورا بازار میں ایک کاروباری ادارے میں بہت بڑا لین دین ہونا تھا۔ گرفتار افراد کے پاس ٹھوس خبریں تھیں۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ خبر ملتے ہی وہ آتشیں اسلحہ لے کر کولکاتا پہنچے۔

آپ کی شکست سے بنگال میں سیاسی دباؤ
2026 کے بھاجپا ماڈل سے سیاسی ہلچل

کولکاتا، 9/فروری: (عوامی نیوز سروس) دہلی اسمبلی انتخابات کے نتائج کا اعلان سنیچر کو ہوا۔ بی جے پی تقریباً 27 سال بعد دہلی میں اقتدار میں واپس آئی ہے۔ بی جے پی نے دہلی میں 48 سیٹوں پر قبضہ کر لیا ہے جس میں 70 اسمبلی سیٹیں ہیں۔ اس کے ساتھ ہی عام آدمی پارٹی کو 22 سیٹیں ملی ہیں۔ دہلی کے نتائج نے بی جے پی کے اعتماد کو بڑھایا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ دہلی اسمبلی انتخابات میں زبردست جیت کے بعد اب بی جے پی لیڈروں کی نظریں ایک بار پھر بنگال پر مرکوز ہیں۔ بی جے پی کے ریاستی لیڈروں نے بنگال میں ماحول بنا کر ممتا حکومت پر دباؤ ڈالنا شروع کر دیا ہے۔ بنگال کے بی جے پی لیڈروں اور کارکنوں نے انٹرنیٹ میڈیا پر لکھنا شروع کر دیا کہ اس بار نشانہ بنگال ہے۔ 2026 میں بنگال کی باری ہے۔ اسی وقت، ریاستی بی جے پی صدر اور مرکزی وزیر سوکانتا مجمدار کے مطابق، بڑے پیمانے پر مالی بدعنوانی کے الزامات، پاپولسٹ اسکیمیں، چندہ کی تقسیم اور انفرادیت پرستی وہ تین اہم عناصر ہیں جو دہلی کی طرح بنگال کی سیاست میں ایک جیسے ہیں۔ اس کی قیمت اروند کیجریوال کو دہلی کے انتخابات میں اقتدار سے محروم ہو کر چکانی پڑی۔ اب انہی مسائل پر بی جے پی نے 2026 میں بنگال میں ہونے والے اسمبلی انتخابات میں ممتا کو شکست دینے کا ہدف رکھا ہے۔ دریں اثنا، بنگال اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری نے کہا کہ بنگال میں ہاؤسنگ اسکیم کے تحت 1 لاکھ 20 ہزار روپے دیے جا رہے ہیں۔ اس رقم سے گھر نہیں خریدا جا سکتا۔ اگر بی جے پی اقتدار میں آئی تو ہاؤسنگ اسکیم کے تحت 1 لاکھ 80 ہزار روپے دیے جائیں گے۔ اس کے ساتھ ہی جن لوگوں کو ہاؤسنگ اسکیم کا فائدہ نہیں ملا ہے انہیں براہ راست 3 لاکھ روپے دیے جائیں گے۔ ریاستی بی جے پی کے چیف ترجمان اور راجیہ سبھا کے رکن شومک بھٹاچاریہ نے کہا کہ اگر بی جے پی اقتدار میں آتی ہے تو ہم خواتین کو موجودہ حکومت کے لکشمی بھنڈار پروجیکٹ کے تحت ملنے والی رقم سے زیادہ رقم دیں گے۔ قابل ذکر ہے کہ بی جے پی کے مرکزی لیڈروں نے پارٹی کی بات چیت میں اعتراف کیا ہے کہ اس بار دہلی میں وہ تنظیم کو بوتھ لیول تک لے جانے میں کامیاب رہے، لیکن بنگال میں وہ ابھی بہت پیچھے ہیں۔ تاہم سکانت اسے ایک مسئلہ ماننے سے انکاری ہیں۔ ان کی دلیل یہ ہے کہ بنگال میں خوف اور سیاسی دہشت کے ماحول میں اپوزیشن پارٹی کے لیے مضبوط تنظیم بنانا ممکن نہیں ہے۔ یہاں تک کہ جب ترنمول کانگریس برسر اقتدار آئی تھی، اس کے پاس اتنے لوگ نہیں تھے کہ وہ کئی جگہوں پر پولنگ بوتھوں کا انتظام کر سکیں۔ لہٰذا اگر ہم بنگال میں اچھے نتائج حاصل کرنا چاہتے ہیں تو پارٹی اس کا ایک حصہ ہے، لیکن یہ سب کچھ نہیں ہے۔

Aawami news
Kolkata
Monday 10th February 2025
Also published from Ranchi & Patna
متفرقات
MISCELLANEOUS
روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
سوموار، ۱۰ / فروری ۲۰۲۵ء

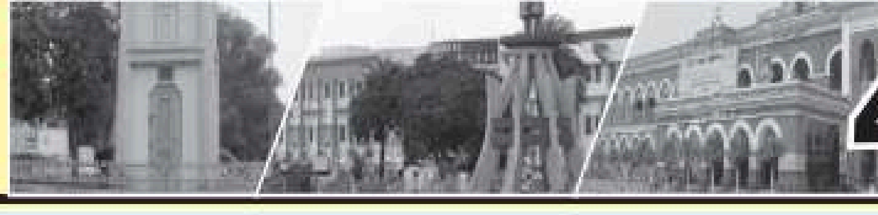

بیت المال کیلابگان کے زیر اہتمام 17ویں اجتماعی شادی کی پروقار تقریب

کولکاتا، 9 فروری (نور عالم) :۔ بیت المال کیلابگان کے زیر اہتمام 20 غریب اور مستحق جوڑوں کی اجتماعی شادی کی 17ویں شاندار اور بابرکت تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس تقریب کا مقصد ان ضرورت مند خاندانوں کی مدد کرنا تھا جو مالی مشکلات کے باعث اپنی بیٹیوں کی شادی کا بوجھ اٹھانے سے قاصر تھے۔ بیت المال کیلابگان نے والدین کا کردار ادا کرتے ہوئے ان جوڑوں کی شادی کے تمام انتظامات مکمل کیے اور دلہا و دلہن کو قیمتی تحائف اور جہیز فراہم کیا۔ بیت المال کیلا بگان نے نہ صرف نکاح کا اہتمام کیا بلکہ ان جوڑوں کو روزمرہ کی ضروری اشیاء بھی فراہم کیں تاکہ وہ ازدواجی زندگی کا آغاز سہولت اور آسودگی کے ساتھ کرسکیں۔ اس سال ہر جوڑے کو گھریلو زندگی میں استعمال ہونے والے 92 اشیاء دی گئیں، جن میں باورچی خانے کے سامان، فرنیچر، کپڑے اور دیگر گھریلو استعمال کی چیزیں شامل تھیں۔ اس موقع پر بیت المال نے ایک باپ کی طرح اپنی بیٹیوں کو وہ سب کچھ دیا جو شادی کے بعد ان کی زندگی میں آسانیاں پیدا کر سکے۔ یہ بابرکت تقریب بیت المال کیلا بگان کے صدر محمد جسیم الدین، ایکٹنگ سیکریٹری محمد عمران اور خزانچی حاجی برکت علی کی قیادت میں منعقد ہوئی۔ اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں تنظیم کے تمام ممبران نے بھرپور محنت کی اور نیکی کے اس کام کو عملی جامہ پہنانے میں کوئی کسر نہ چھوڑی۔ تقریب میں کولکاتا کے معروف سماجی کارکنان، علمائے کرام اور دیگر معزز شخصیات نے شرکت کی۔ مہمانوں نے بیت المال کیلا بگان کی اس فلاحی کاوش کو سراہتے ہوئے اسے ایک مثالی اقدام قرار دیا۔ انہوں نے تنظیم کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ نیکی اور بھلائی کا ایک ایسا روشن عمل ہے جو نہ صرف غریب خاندانوں کے چہروں پر خوشی بکھیرتا ہے بلکہ سماج میں خیر سگالی، اخوت اور بھائی چارے کے جذبات کو فروغ دیتا ہے۔ شرکاء نے امید ظاہر کی کہ بیت المال کیلا بگان کی جانب سے غریب اور مستحق افراد کی مدد کا یہ سلسلہ آئندہ بھی جاری رہے گا تاکہ مزید ضرورت مند خاندانوں کو شادی جیسے اہم فریضے میں سہولت فراہم کی جاسکے۔ انہوں نے اس تقریب کو ایک منفرد مثال قرار دیا جو سماجی یکجہتی اور فلاح و بہبود کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ بیت المال کیلا بگان کا یہ اقدام یقیناً محتاج اور نادار خاندانوں کے لیے ایک بڑی نعمت ہے اور یہ تنظیم اپنے عملی کاموں کے ذریعے سماجی بھلائی کی ایک روشن مثال بن چکی ہے۔

☆☆☆☆

انجمن ترقی اردو (ہند) مغربی بنگال کی مدھیامک اور ہائر سکنڈری کے امتحانات سے متعلق مخلصانہ اور مودبانہ اپیل

امسال 10 فروری اور 3 مارچ سے مدھیامک اور ہائر سکنڈری کے امتحانات بالترتیب شروع ہونے والے ہیں۔ طلبا و طالبات کافی لگن، محنت، انہماک اور یکسوئی کے ساتھ تیاریوں میں مصروف ہیں۔ کیونکہ یہ انکی زندگی کے سب سے زیادہ اہمیت کے حامل امتحانات ہیں۔ اور اسکی تیاری کے لیے انہیں شور غل سے پاک اچھے اور سازگار ماحول کی ضرورت ہے۔ ایسے میں ہمیں بھی چاہیے کہ انکے لیے ماحول کو سازگار اور بہتر بنائے رکھیں تاکہ انکی تیاریوں میں کسی قسم کی کوئی رکاوٹ پیدا نہ ہو۔ اور وہ بہتر سے بہترین نمبروں کے ساتھ انفرادی اور نمایاں کامیابی حاصل کریں۔ اس لیے انجمن ترقی اردو (ہند) مغربی بنگال تمام برادران وطن اور بالخصوص برادران ملت سے نہایت ہی مخلصانہ و مودبانہ اپیل اور گذارش کرتی ہے کہ ان ایام کے دوران کسی بھی تقاریب و پروگرام میں لاؤڈ اسپیکر وغیرہ کا بیجا استعمال نہ کریں۔ ساؤنڈ پولیوشن سے پرہیز کریں۔ کیونکہ یہ طلبا و طالبات سے ہی نہیں بلکہ ہر ایک کے لیے مضر ہے اور انسانیت کہتی ہے کہ طلباء و طالبات سبھی کے لیے اپنے ہیں۔ اور کوئی بھی اپنوں کا نقصان کبھی نہیں چاہتا۔ (ڈاکٹر واصف اختر، جنرل سکریٹری، محمد صادق سکریٹری، انجمن ترقی اردو (ہند) مغربی بنگال ریاستی کمیٹی)

جعفرخان غازی کا سات سو ستائیسواں عرس پاک آج ساری تیاریاں مکمل

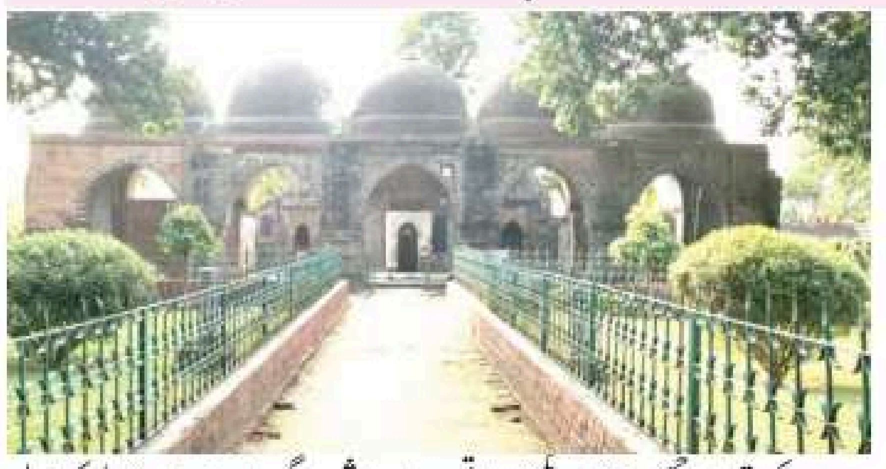

ہگلی 9/فروری (محمد شعیب عالم) بانسبیڑیا میونسپلٹی کے تحت تریوینی میں واقع جعفر خان غازی؟ کا 727واں عرس پاک آج منایا جائے گا۔ جعفر خان غازی درگاہ کا عرس پاک ہر سال 10/فروری کو منائی جاتی ہے۔ یہ عرس غازی درگاہ متولی کمیٹی اور درگاہ کمیٹی کے زیر اہتمام منعقد کی جاتی ہے۔ برصغیر کے روحانی شخصیت جعفر خان غازی بارہویں صدی عیسوی میں ہی دین و دینی تعلیم کو فروغ دینے کے لئے یہاں 1298 عیسوی میں ایک عالیشان مسجد تعمیر کیے تھے۔ جسے آپکو کرشید بابری مسجد کی یاد تازہ ہوجاتی ہے۔ انہوں نے اس زمانے میں ہی ایک مدرسہ بھی قائم کیا تھا مگر آج اسکا وجود نہیں ہے۔ اس درگاہ سے ضلع کے علاوہ بیرون ملک کے لوگوں کا روحانی رشتہ جڑا ہوا ہے۔ مسلمانوں کے علاوہ غیر مسلم عقیدت مندوں کی تعداد اچھی خاصی دیکھی جاتی ہے۔ اکثر لوگوں سے یہ کہتے سنا جاتا ہے کہ یہاں بہتوں کی مرادیں پوری ہوتی ہیں۔ یہاں عرس کے لئے ایک دو روز قبل ہی دور دراز سے زائرین و عقیدت مند و ہی بانسبیڑیا سے رشتہ رکھنے والے تمام لوگ پہنچتے ہیں اور پورا علاقہ ایک طرح سے تہوار کا ماحول بن جاتا ہے۔ ہر سال کی طرح امسال بھی صبح قرآن خوانی، دس بجے غسل، قل شریف دوپہر دو بجے چادر پوشی ہوگی۔ موجودہ صورتحال کو خیال میں رکھتے ہوئے ہر سال کی طرح امسال بھی پولیس کی چوکسی برقرار رکھی گئی۔ اس سال یہاں سخت سیکورٹی کا بندوبست دیکھا جاسکتا ہے۔ پیاس لوگوں کا عرس ختم ہوتے ہی "تروینی کمبھ" میلہ تقریب شروع ہوجائے گی جسکی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے ضلع انتظامیہ، ڈی ایم، ایس پی، ایس ڈی او، مقامی میونسپلٹی کے چیئرمین، نائب چیئر پرسن کر رہے ہیں۔

ریڈ انڈین کے قتل عام سے غزہ قتل عام تک

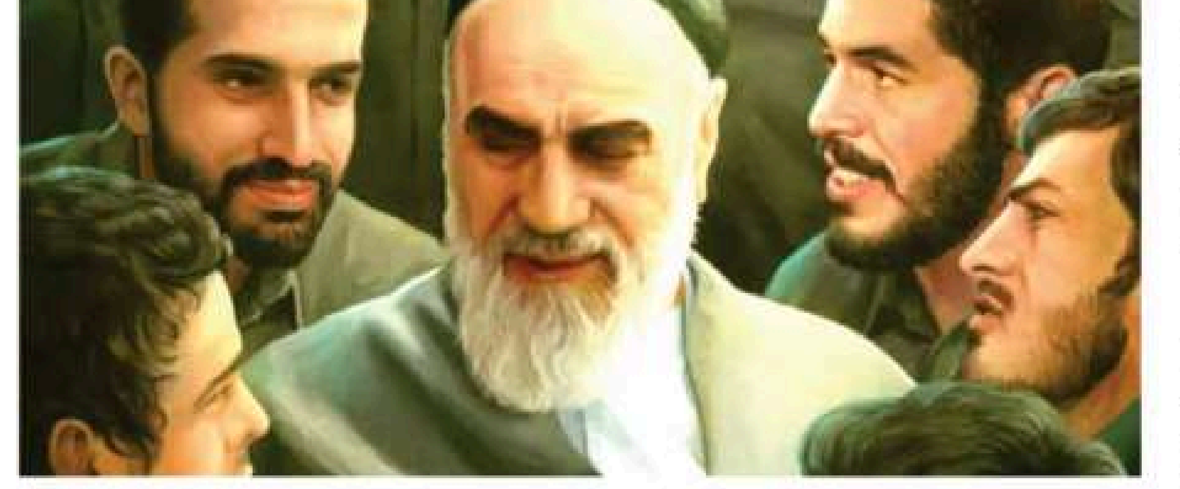

امریکا کی تشکیل کے پیچھے صرف "آزادی" اور "جمہوریت" کی داستانیں نہیں، بلکہ ایک ایسی تاریک تاریخ بھی چھپی ہے جس میں لاکھوں مقامی ریڈ انڈینز کا قتل عام، ان کی تہذیبوں کی تباہی، اور یورپی آبادکاروں کے وحشیانہ مظالم شامل ہیں۔ یہ کہانی صرف زمینوں پر قبضے کی نہیں، بلکہ انسانیت کے خلاف ایک منظم نسل کشی کی ہے جسے تاریخ کے اوراق نے نصف حقیقتوں میں دفن کردیا۔

ریڈ انڈینز کا وجود: یورپیوں کی تقدیر کا شکار:۔ انگریزوں نے جب شمالی امریکہ میں اپنی کالونیاں قائم کیں، تو مقامی ریڈ انڈینز کو "پسماندہ" اور "وحشی" قرار دے کر ان کے خلاف ظلم کی راہ ہموار کی۔ ان کا الزام تھا کہ ریڈ انڈینز فطری وسائل کو استعمال کرنے کے قابل نہیں، جبکہ یورپی "مہذب" کلچر کے حامل تھے۔ زمینوں پر قبضے کے لیے ریڈ انڈینز کو بے دخل کیا گیا، ان کی آبادیوں کو جلا دیا گیا، اور قتل عام کو "جائز" قرار دیا گیا۔ ورجینیا کی کالونی میں 1622ء کے بعد ہونے والے تصادم کے بعد انگریزوں نے ریڈ انڈینز کے خلاف انتقامی کارروائیوں میں ان کے کھیتوں، مویشیوں، اور آبادیوں کو تباہ کردیا۔

خداداد تقدیر: توسیع پسندی کا مذہبی جواز:۔ 19ویں صدی میں "مینی فیسٹ ڈیسٹنی" (خداداد تقدیر) کے نظریے نے امریکہ کو "خدا کے پسندیدہ لوگوں" کا ملک قرار دے کر اس کی توسیع کو مقدس مقصد بنا دیا۔ اس نظریے کے تحت میکسیکو سے جنگ چھیڑی گئی، ٹیکساس پر قبضہ کیا گیا، اور الاسکا جیسے علاقوں پر قبضہ کرکے امریکہ کا حصہ بنایا گیا۔ جون سلیون جیسے صحافیوں نے اسے خدا کی منصوبہ بندی کہا، جبکہ صدر جیفرسن نے مقامی آبادی کو دجال کے بچوں سے تشبیہ دے کر ان کے خلاف تشدد کو جواز بخشا۔

نئی دنیا کی بیماریاں: نسل کشی کا غیر ارادی ہتھیار:۔ یورپی آبادکاروں نے جہاں تلواروں اور بندوقوں سے قتل عام کیا، وہیں وہ چیچک، انفلوئنزا، اور طاعون جیسی مہلک بیماریاں بھی لے آئے۔ ریڈ انڈینز، جن کے پاس ان بیماریوں کے خلاف مدافعت نہیں تھی، کی آبادی 90% تک کم ہوگئی۔ مثال کے طور پر، 16ویں صدی میں ہسپانوی آبادکاروں نے اپنے ساتھ کچھ بیماروں کو لے آئے جنہوں نے وسطی اور جنوبی امریکہ کی 56 ملین سے زائد مقامی آبادی کو ختم کردیا۔ یہ ایک ارادی اور تباہ کن بائیو وارفیئر تھا۔ ریڈ انڈینز نے یورپیوں کے خلاف بے جگری سے مزاحمت کی، لیکن جدید ہتھیاروں اور قبائلی اتحاد کی کمی نے انہیں شکست سے دوچار کیا۔ فریڈرک جیکسن ٹرنر کے "فرنٹیئر تھیسس" کے مطابق، یورپی مسلسل زمینوں پر قبضہ کرتے ہوئے آگے بڑھتے رہے، جبکہ مقامی آبادی کو پہاڑوں اور ریگستانوں میں دھکیل دیا گیا۔ شکست کے بعد ریڈ انڈینز کو محفوظ علاقوں میں محصور کردیا گیا، جہاں وہ 1924ء تک شہری حقوق سے محروم رہے۔

لہٰذا امریکہ کی عظیم الشان عمارتیں اور معیشت درحقیقت ریڈ انڈینز کی ہڈیوں پر کھڑی ہیں۔ انگریزوں کے ہاتھوں ہونے والے قتل عام، جبری بے دخلی، اور ثقافتی نسل کشی نے لاکھوں معصوم زندگیوں کو نگل لیا۔ آج بھی ریڈ انڈینز امریکہ کے سب سے پسماندہ طبقوں میں شامل ہیں، جو اپنی تہذیب کے مٹ جانے کا ماتم کرتے ہیں۔ یہ دردناک تاریخ ہمیں سکھاتی ہے کہ "ترقی" کے نام پر کیے گئے مظالم کو کبھی فراموش نہیں کیا جانا چاہیے۔ چار سو سال کے عرصے میں ان برطانوی انگریزوں اور فرانسیسیوں نے مل کر 10 کروڑ انسانوں کا قتل عام کیا ہے۔ 10 کروڑ لوگوں کو صفحۂ ہستی سے مٹا دیا ہے۔ اگر ہم تاریخ کا مشاہدہ کرے تو روئے زمین پر جو تاریخی ظلم ان انگریزوں نے کی ہے اس کا ایک فیصد بھی شاید کسی اور قوم نے کیا ہو۔ انگریز قوم مذہب سے پہلے سے ہی ایسی قوم تھی۔ مذہب آنے کے بعد بھی وہی رہی ہے۔ اب مذہب جانے کے بعد بھی دنیا کے سفاک انسان ہیں۔ اب بھی دنیا پر ظلم و ستم اسی قوم کے ہاتھوں سہنا پڑ رہا ہے۔ اب ان کے ملحدانہ نظریات نے وحشت و بربریت کو مزید تیز کردیا ہے۔ ان کے دین و سیاست کی دوری نے چنگیزیت کو مزید ہوا دی ہے۔ اب یہ اربوں انسانوں کے خاتمے کیلئے نقشہ بنا رہا ہے۔ انگریزوں کے سوا باقی سب مرے۔ انگریزوں کو برتر نسل جبکہ باقی انسانوں کو پست نسل قرار دے کر زمین کو ان کے وجود سے ختم کرنے کے درپے ہیں۔ مخصوصاً جب مذہبی تصور ان کی سیاسی قوتوں کے پاس سے ختم ہوگیا ہے تو گویا یہ زمام بریدہ گھوڑے کی مانند ظلم و ستم کے میدان میں سرپٹ دوڑ رہے ہیں۔ مذہبی تصور مخصوصاً قیامت کا تصور، خدا کا وجود و احتساب کا تصور ایک ظالم انسان کیلئے بریک کی مانند ہوتا ہے۔ لیکن جب ان تصورات کے بغیر قدرت نصیب ہوتی ہے تو پھر اس کی قدرت طلبی کے ویل کے ہل من مزید کے سامنے کوئی روکنے والا نہیں ہے۔ ان کی ہر صدا کے سامنے لبیک کے سوا کوئی راستہ نہیں۔ پھر سیاست اور جنگ میں قانون کی نفی و جواز مطلق کا نظریہ سامنے آتا ہے۔ لہٰذا جنگ میں غزہ الحادی جنگی نظام کی مثال ہے۔ جبکہ سیاست میں امریکی مطلق العنان عالمی اقتدار کے خواہش پر مبنی سیاست سامنے آتا ہے۔ کبھی ورلڈ آرڈر کے نام پر افغانستان، شام، لبنان، یمن عراق پر چڑھ دوڑ کر دو دہائیوں میں کروڑوں مسلمانوں کا قتل عام کردیتا ہے تو کبھی ملکی دفاع کے نام پر فقط 41 کلومیٹر کے احاطے پر محیط انسانی آبادی یعنی غزہ کے 10 فیصد آبادی یعنی 1 لاکھ کا قتل عام کیا جاتا ہے اور وہاں کے 10 فیصد آبادی کو زخمی کیا جاتا ہے۔ یہ مغرب ہے اور یہ ان کا نظام جو تباہی کے سوا کوئی اور تحفہ نہیں لاتا۔ اگر ان انگریزوں کی پشت پناہی نہ ہوتی تو مٹھی بھر صہیونیوں کا خاتمہ خود حماس اور حزب اللہ ہی کرسکتا تھا۔ اس تاریخی جنایت کے پیچھے بھی وہی پست انگریزوں کا ہاتھ ہے۔ انہی کے ذریعے ہی یہ سب کچھ ہوا ہے۔ جب تک قدرت ان کے ہاتھوں سے نہ نکلے اور ان کو نکیل ڈالنے کی کوشش نہ کرے، بشریت ہمیشہ چنگیزیت کا مشاہدہ کرتے رہیں گے۔؟؟ ان اربوں جھکے سروں میں فقط اہل کربلا کا سر اس ظلم و ستم کے خلاف اٹھا ہوا ہے۔ ان انگریزوں کے ظلم و ستم کے خلاف صرف شیعہ و مخصوصاً انقلابی شیعہ کا سر بلند ہے اور ان کے تاریخی ظلم و استبداد کے خلاف آواز بلند کررہے ہیں۔ لہٰذا انگریزوں کی چیخیں فقط ایران کے خلاف بلند ہو رہے ہیں۔ فقط شیعہ کے خلاف ان کی چیخیں نکل رہی ہے۔ انگریز ایک بار پھر فلسطین کے ساتھ امریکی باشندوں والے حالات کو دہرانے کیلئے کوشش کررہے تھے۔ ایسے میں تشیع کی انقلابی قوت نے ان کے ظلم ع بربریت کے نقشے کو خاک میں ملا دیا۔

لہٰذا تاریخ میں پہلی بار ان کے سامنے کوئی آہنی ارادہ آیا تھا۔ لہٰذا انگریزوں کے سامنے سب سے بدترین انسان شیعہ ہے۔ جو ان کے عالمی حکومت کے نقشے کو چکنا چور کردیا ہے۔ انشاء اللہ وہ دن ضرور آئے گا جب تشیع کے ہاتھوں ان تمام ظالموں کو ہمیشہ کیلئے سرنگوں ہونا پڑے گا۔ اگرچہ آج ان انگریزوں کو کچھ سرزمینوں میں شکست کا سامنے کرنا پڑا ہے۔ اس کا آغاز انقلاب اسلامی ایران سے شروع ہوا ہے۔ پھر لبنان پھر فلسطین پھر عراق پھر یمن۔ انشاء اللہ اس شکست میں وسعت آئے گا۔ پھر ان ظالموں کو پوری دنیا میں سرنگوں ہونا پڑے گا۔

ایک جاپانی پروفیسر کا حیرت انگیز ریسرچ

معدے کی تیزابیت کا اصل سبب الٹا سیدھا کھانا نہیں بلکہ بے چینی ہے۔ بلڈ پریشر کی وجہ کھانے میں نمک کی زیادتی نہیں بلکہ احساسات وجذبات کا عدم انضباط ہے۔ کولسٹرول کی زیادتی کا اصلی سبب چربی دار کھانے نہیں بلکہ سستی ہے۔ سینہ سے جڑے پرابلمس کا اصل؟ سبب آکسیجن کی کمی نہیں بلکہ شدت غم ہے۔ شگر کی بیماری کی وجہ جسم میں گلوکوز کی زیادتی نہیں بلکہ انانیت اور اپنے موقف پر بیجا شدت ہے۔ جگر کی بیماریوں کا سبب نید میں بے ضابطگی اور نفسیاتی خلل نہیں بلکہ مایوسی اور دل شکستگی اس کے اسباب میں شامل ہے۔ دل کی بیماریوں اور شرائین کے انسداد کا سبب دوران خون کی کمی نہیں بلکہ اطمینان وسکون کا فقدان ہے۔ یہ بیماریاں جن اسباب سے پیدا ہوتی ہیں ان کا تناسب درج ذیل ہے۔ 50% روحانی اسباب۔ 25% نفسیاتی اسباب۔ 15% معاشرتی اسباب۔ 10% نامیاتی اسباب۔ اس لیے اگر تم ایک صحتمند زندگی کے خواہاں ہو تو اپنے دل و دماغ کی حفاظت کرو اور کینہ، حسد، جلن، نفرت، غصہ، تکبر، انتہاپسندی، سستی، گالم گلوچ، اور دوسروں کی تحقیر وتذلیل سے گریز کریں۔

اور لوگوں کے ساتھ درگزر سے کام لو، پورے یقین واذعان کا ساتھ اللہ کا ذکر کرو، پورے خشوع وخضوع کے ساتھ نماز ادا کرو، ہمیشہ باوضو رہو، لوگوں کے تئیں حسن ظن رکھو خواہشات نفسانی سے پرہیز کرو، ہمیشہ صدقہ وخیرات کرتے رہو اور اس قول الٰہی کو مت بھولو کہ (الرعد 28)۔ یقیناً یاد الٰہی سے دلوں کو سکون ملتا ہے اور پیارے حبیب علیہ الصلاۃ والسلام کے اس فرمان کو بھی یاد رکھیں کہ اپنے بیماروں کا علاج صدقہ سے کریں۔) اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو دعاؤں کا طلبگار۔ ڈاکٹر وحکیم عبدالباسط خان، فاضل طب و جراحت۔

ہائی کورٹ کا ریاستی میڈیکل کونسل کے رجسٹرار کو استعفیٰ کا حکم، نظر ثانی کی عرضی

کولکاتا، 9/فروری: (عوامی نیوز سروس) مانس چکرورتی اپنی میعاد ختم ہونے کے بعد بھی اسٹیٹ میڈیکل کونسل کے رجسٹرار کے عہدے پر برقرار ہیں۔ لہٰذا ہائی کورٹ نے انہیں عہدے سے ہٹانے کا حکم دیا۔ اس حکم پر نظر ثانی کے لیے عدالت میں درخواست دائر کی گئی ہے۔ ہائی کورٹ میں ایک عرضی دائر کی گئی ہے جس میں رجسٹرار کو ہٹانے سے متعلق اسٹیٹ میڈیکل کونسل کے حکم پر نظر ثانی کی درخواست کی گئی ہے۔ اس معاملے کو لے کر کئی ڈاکٹروں نے عدالت میں مفاد عامہ کی عرضی دائر کی ہے۔ یہ الزام لگایا گیا کہ ریٹائرمنٹ کے پانچ سال بعد بھی ڈاکٹر مانس چکرورتی ریاستی میڈیکل کونسل کے رجسٹرار کے عہدے پر فائز ہیں۔ 30 جنوری کو ہائی کورٹ کے چیف جسٹس ٹی ایس شیوگنگنم کی بنچ نے حکم دیا کہ مانس کو 24 گھنٹے کے اندر رجسٹرار کے عہدے سے استعفیٰ دینا ہوگا۔ عدالتی احکامات پر انہیں اپنے عہدے سے سبکدوش ہونا پڑا۔ اس صورتحال میں کئی ڈاکٹروں نے 30 جنوری کے حکم پر نظر ثانی کی درخواست کے ساتھ عدالت سے رجوع کیا ہے۔ مدعی کے مطابق مانس کو رجسٹرار کے عہدے سے ہٹائے جانے سے اسٹیٹ میڈیکل کونسل کے کام کاج میں مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ مانس کو اس عہدے پر بحال کیا جائے جب تک کہ کوئی نیا کونسل کے رجسٹرار کا عہدہ سنبھال نہ لے۔ انہوں نے اس سلسلے میں چیف جسٹس کی بنچ کے سامنے کیس دائر کیا ہے۔ کیس کی سماعت آئندہ جمعرات کو ہونے کا امکان ہے۔ خیال رہے کہ ریاستی میڈیکل کونسل کے رجسٹرار کے طور پر مانس کی میعاد 1 نومبر 2019 کو ختم ہوگئی۔ لیکن اس کے بعد بھی وہ اپنی ذمہ داریوں سے باز نہیں آئے۔ مانس اپنی میعاد ختم ہونے کے بعد پانچ سال تک اس عہدے پر رہے۔ بنگال میڈیکل ایکٹ کے مطابق میعاد ختم ہونے کے بعد بھی اپنے عہدے پر رہنے کے لیے ریاستی حکومت سے پیشگی منظوری ضروری ہے۔ الزام ہے کہ اس معاملے میں ایسا نہیں کیا گیا۔ یعنی مانس نے ریاستی منظوری کے بغیر میڈیکل کونسل کے رجسٹرار کے طور پر پانچ سال سے زائد عرصے تک خدمات انجام دیں۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ یہ غیر قانونی ہے۔ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس سیوا گنگنم نے کہا تھا کہ میڈیکل کونسل حکومت سے بڑی نہیں ہے۔ کونسل کے ارکان ایک اعلیٰ پیشے سے وابستہ ہیں۔ اس لیے انہیں بہت اچھے طریقے سے کام کرنا چاہیے۔ مغربی بنگال میں چھ ہزار روپے پر مزدور رکھے جا رہے ہیں۔ فروری میں ایک امتحان کے ذریعے ایک نئے رجسٹرار کا تقرر کیا جائے گا، اس صورت حال میں، مدعی نے درخواست کی ہے کہ نئے رجسٹرار کی تقرری تک مانس کو چارج پر برقرار رکھا جائے۔

آر جی کار: اصل مجرم ہنوز روپوش، کنال کی ایسا کہنے والوں کو حراست میں لے کر باز پرس کی مانگ

کولکاتا، 9/فروری: (عوامی نیوز سروس) تلوتما واقعہ میں نچلی عدالت نے سنجے رائے کو مجرم قرار دیا ہے۔ تاہم تلوتما کے والدین اور سول سوسائٹی کا ایک طبقہ یہ ماننے سے گریزاں ہے کہ سنجے اکیلے اس واقعے میں ملوث ہیں۔ اب ترنمول کے ریاستی جنرل سکریٹری کنال گھوش نے اس بارے میں کھل کر بات کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی یہ دعویٰ کرتا ہے کہ سنجے اکیلے ملوث نہیں ہیں تو پولس کو انہیں حراست میں لے کر پوچھ تاچھ کرنی چاہئے۔ کنال نے کہا کہ اصل مجرم کہنے والے ابھی تک روپوش ہیں۔ میں واضح کر رہا ہوں کہ تحقیقات مکمل ہو چکی ہیں۔ کولکاتا پولس نے گرفتار کرلیا ہے۔ سی بی آئی نے اس کی منظوری دے دی ہے۔ سیالدہ کی عدالت نے سزا سنائی ہے۔ لیکن وہ لوگ جو آج سڑکوں پر نکل رہے ہیں کہ اصل مجرم... اصل مجرم، دراصل سنجے رائے کو بچانے کے لیے نکل رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ "یہ وہ لوگ ہیں جو ریپ کرنے والوں کو بچاتے ہیں"۔ وہ شخص جس نے قاتل کو بچایا۔ یہ کہنے والے اصل مجرم چھپے ہوئے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ اس کے پاس ثبوت ہے کہ اصل مجرم کون ہے۔ جو بھی یہ بیان دے اسے فوراً حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی جائے۔ اگر ان کے پاس ثبوت ہیں تو تحقیقات کریں۔ اور اگر کوئی نہیں ہے، تو اس طرح کی الجھن پھیلانے کے لئے عوامی طور پر معافی مانگیں۔ غور طلب ہے کہ اتوار کو تلوتما کی یوم پیدائش تھی۔ اس دن اس کے والدین نے سول سوسائٹی سے انصاف کے مطالبے کے لیے سڑکوں پر آنے کی اپیل کی۔ اس اپیل کے جواب میں بہت سے لوگ سڑکوں پر نکل آئے۔ ڈاکٹروں سے لے کر تفریحی دنیا تک بہت سے لوگ سڑکوں پر آتے دیکھے جاسکتے ہیں۔ تلوتما کے والدین بھی سڑکوں پر نکل آئے۔ کالج چوک سے آر جی کار تک خاموش جلوس بھی نکالا۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: منی پور کے وزیر اعلیٰ بیرن سنگھ کو

(اے ٹی ایس یو ایم) نے احتجاجی ریلی نکالی۔ اس کے بعد سے ریاست میں کشیدگی برقرار ہے۔ اب تک 200 سے زائد افراد جان سے جاچکے ہیں جبکہ ہزاروں بے گھر ہو چکے ہیں۔ حالات پر قابو پانے کے لیے مرکز کو نیم فوجی دستے تعینات کرنا پڑے۔ گزشتہ سال کے آخر میں این بیرین سنگھ نے عوام سے معافی مانگی تھی اور اعتراف کیا تھا کہ سال 2023 ریاست کے لیے مشکل ترین ثابت ہوا۔ انہوں نے امید ظاہر کی تھی کہ 2025 میں منی پور میں حالات معمول پر آجائیں گے۔ تاہم، بڑھتے دباؤ اور سیاسی ہلچل کے باعث انہیں بالا؟ خر اپنے عہدے سے سبکدوش ہونا پڑا۔

بقیہ: کشی نگر میں مدنی مسجد پر چلا بلڈوزر

حیثیت کی جانچ کے بعد اسے غیر قانونی تعمیر قرار دیا تھا، جس کے خلاف مسلم فریقین نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا اور 8 فروری 2025 تک کے لیے حکم امتناع حاصل کرلیا تھا۔ جیسے ہی اسٹے کی مدت مکمل ہوئی، 9 فروری کو پولیس کی بھاری نفری کی موجودگی میں مسجد کو مسمار کر دیا گیا۔ انتظامیہ کے مطابق، مسجد کے قیام میں بلدیاتی قوانین کی خلاف ورزی ہوئی تھی اور اس حوالے سے مختلف سطح پر شکایات موصول ہوئی تھیں، جن میں ایک شکایت براہ راست وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کو بھیجی گئی تھی۔ اس کے بعد ضلعی حکام نے مسجد کی پیمائش اور قانونی حیثیت کی جانچ کا عمل شروع کیا تھا۔ بلڈوزر کارروائی کے دوران کشیدگی کے امکانات کے پیش نظر علاقے میں سکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے تھے۔ پولیس فورس کے علاوہ انتظامی افسران بھی بڑی تعداد میں موقع پر موجود رہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ کارروائی قانونی تقاضوں کے مطابق کی گئی ہے اور علاقے میں امن و امان برقرار رکھنے کے لیے اضافی اقدامات کیے گئے ہیں۔ مسجد کے انہدام کے بعد مقامی مسلم فریقین نے انتظامیہ کی کارروائی پر سخت ناراضی کا اظہار کیا ہے اور اس معاملے کو عدالت میں دوبارہ لے جانے کا عندیہ دیا ہے۔ دوسری جانب، ضلعی انتظامیہ کا موقف ہے کہ قانون کے مطابق ہی کارروائی عمل میں لائی گئی ہے اور کسی بھی غیر قانونی تعمیر کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔

بقیہ: چھتیس گڑھ: بیجا پور - نارائن پور سرحد پر

لیے جگدل پور سے ہیلی کاپٹر بھیجے گئے ہیں۔ اس دوران تصادم کی جگہ پر سے آٹومیٹک اسلحے بھی برآمد کیے گئے۔ چھتیس گڑھ میں سلامتی دستے نکسلیوں کے خلاف پورے ایکشن میں نظر آرہے ہیں اور مسلسل ان کے خلاف کارروائی کی جارہی ہے۔ بیجاپور کے فرسے گڑھ تھانہ نیشنل پارک علاقے میں مہاراشٹر اور چھتیس گڑھ کی سرحد پر صبح سے ہی تصادم جاری ہے۔ ڈی آر جی بیجاپور، ایس ٹی ایف، سی-60 کے جوانوں کے ساتھ صبح 8 بجے سے تصادم شروع ہوا۔ ذرائع کے مطابق نیشنل پارک علاقے میں نکسلیوں کی موجودگی کی اطلاع پر مشترکہ سلامتی دستوں کو روانہ کیا گیا تھا۔ اے ایس پی چندرکانت گورنا نے بتایا کہ صبح سے ہی نیشنل پارک ایریا میں نکسلیوں کے ساتھ جوانوں کا تصادم جاری ہے۔ اس کارروائی میں اب تک 12 نکسلیوں کے مارے جانے کی اطلاع ہے۔ حالانکہ مرنے والے نکسلیوں کی تعداد زیادہ ہوسکتی ہے۔ جائے وقوع پر نکسلیوں کی کئی لاشیں دیکھی گئی ہیں۔ علاقے میں وسیع پیمانے پر سرچ مہم جاری ہے۔ اس سلسلے میں تفصیلی جانکاری فوج کے ذریعہ بعد میں دی جائے گی۔

بقیہ: بی جے پی جھوٹی جیت کا جشن

اکھلیش یادو نے خود اس کا اشارہ دیتے ہوئے سوشل میڈیا سائٹ پر ایک پوسٹ لکھا۔ انہوں نے کہا، "پی ڈی اے کی بڑھتی طاقت کا مقابلہ بی جے پی ووٹ کی طاقت سے نہیں کرسکتی ہے اس لیے وہ انتخابی نظام کا غلط استعمال کر کے جیتنے کی کوشش کرتی ہے۔" انہوں نے اپنے پوسٹ میں مزید لکھتے ہوئے کہا، "ایسی انتخابی دھاندلی کرنے کے لیے جس سطح پر افسروں کی ہیرا پھیری کرنی ہوتی ہے وہ ایک اسمبلی حلقہ میں تو بھلے کسی طرح ممکن ہے، لیکن 403 اسمبلی حلقوں میں یہ 'چار سو بیسی' نہیں چلے گی۔ اس بات کو بی جے پی والے بھی جانتے ہیں۔ اسی لیے بی جے پی والوں نے ملکی پور کا ضمنی انتخاب ٹالا تھا۔" اکھلیش یادو نے اپنی سیاسی حکمت عملی واضح کرتے ہوئے کہا کہ پی ڈی اے مطلب 90 فیصد عوام نے خود اپنی آنکھوں سے یہ دھاندلی دیکھی ہے۔ یہ جھوٹی جیت ہے، جس کا جشن بی جے پی کبھی بھی آئینے میں اپنی آنکھوں میں ا؟ نکھیں ڈال کر نہیں منا پائے گی۔ لوک سبھا انتخابات میں ایودھیا میں ہوئی پی ڈی اے کی سچی جیت، ان کے ملکی پور کے اسمبلی انتخاب کی جھوٹی جیت پر کئی گنا بھاری ہے اور ہمیشہ رہے گی۔ "واضح ہو کہ گزشتہ سال یوپی کی 9 اسمبلی سیٹوں پر ضمنی انتخاب ہوئے تھے جن میں 7 سیٹوں پر بی جے پی نے جیت حاصل کی جبکہ سماج وادی پارٹی 2 سیٹ پر ہی فتح کا پرچم لہرا سکی۔ حالانکہ لوک سبھا انتخابات میں ایس پی نے انڈیا اتحاد کے ساتھ مل کر شاندار مظاہرہ کرتے ہوئے ریاست میں 43 سیٹوں پر جیت حاصل کی تھی۔ اب ا؟ ئندہ 2027 کے اسمبلی انتخابات کے لیے پارٹی کی سیاسی حکمت عملی پر سیاسی قیاس ا؟ رائیاں تیز ہوگئی ہیں۔

بقیہ: میکسیکو میں خوفناک سڑک حادثہ

تھی۔ حادثے کی تصدیق کرتے ہوئے ٹیپسکو کے کومل کالکو کے میئر اوڈیو پیرالٹا نے کہا ہے کہ یہ بس 48 لوگوں کو لے جارہی تھی جو ایک ٹرک سے ٹکرانے کے بعد آگ کے شعلوں میں سما گئی۔ حادثے کے بعد کی کئی تصویریں بھی سامنے ا؟ ئی ہیں جس سے پتہ چلتا ہے کہ یہ کتنا خوفناک منظر تھا۔ آگ کی زد میں آنے سے بس پوری طرح خاک ہو گئی، صرف دھات کے فریم ہی باقی بچے تھے۔ ذرائع کے مطابق اب تک 18 لاشوں کی تصدیق کرلی گئی ہے جبکہ کئی لاشیں ابھی بھی نہیں مل پا رہی ہیں۔ بس آپریٹر ٹورس ایکوسٹا کے فیس بک پر ایک پوسٹ میں اس حادثے میں ہلاک شدگان کے تئیں اظہار تعزیت کیا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ افسروں کے ساتھ مل کر یہ پتہ لگانے کی کوشش ہو رہی ہے کہ جب یہ حادثہ ہوا تب بس کی رفتار کتنی تھی۔ حادثہ کے قصوروار لوگوں کے خلاف کارروائی کی یقین دہانی کرانے کے ساتھ ہی متاثرین کو معاوضہ دینے کی بات بھی کہی گئی ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق زخمیوں نے بتایا ہے کہ آگ نے کچھ ہی لمحوں میں پوری بس کو اپنی زد میں لے لیا تھا۔ بس پگھلتی چلی گئی اور لوگوں کی چیخ و پکار ایک۔ ایک کرکے خاموش ہوتی چلی گئی۔ کوئی انہیں بچانے کی ہمت بھی نہیں کرسکا اور 41 زندگیاں خاک ہوگئیں۔

بقیہ: بنگلہ دیش کا سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ

2024 سے شورش جاری ہے جب ملک میں بڑے پیمانے پر ہونے والے مظاہروں کے بعد وزیر اعظم اقتدار اور ملک چھوڑنے پر مجبور ہوئیں اور پڑوسی ملک انڈیا میں پناہ لی۔ موجودہ عبوری حکومت کی قیادت کرنے والے نوبیل انعام یافتہ محمد یونس صورت حال کو سنبھالنے کی کوشش کر رہے ہیں تاہم ملک میں احتجاج اور مظاہروں کا سلسلہ جاری ہے۔

جموئی: میاں بیوی کو یرغمال بنا کر پٹائی، شکایت درج

جموئی (اے این بی)ضلع کے جھاجھا تھانہ علاقے سے بڑی خبر سامنے آئی ہے۔ جہاں بتایا جا رہا ہے کہ گاؤں کے کچھ طاقتور لوگوں نے ایک جوڑے کو درخت سے باندھ کر مارا پیٹا۔ جس کے بعد متاثرہ کی بیوی، جس کا نام رمبھا کماری بتایا جاتا ہے، نے جھاجھا پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ معاملہ جھاجھا تھانہ علاقہ کے پارسی گاؤں کا ہے۔ متاثرہ کی بیوی نے بتایا کہ 6 فروری کو صبح تقریباً 11 بجے گاؤں کے درجنوں لوگ جن میں ارجن رویداس، مدن داس، کرو داس، مانو داس، راکیش یادو شامل ہیں زبردستی ہمارے گھر میں داخل ہوئے اور ہمیں گالی گلوچ اور مار پیٹ کرنے لگے۔ انہوں نے مجھے اور میرے شوہر کو رسی سے باندھا، گھسیٹ کر گھر سے باہر لے گئے، درخت سے باندھ کر لاٹھیوں سے بری طرح مارا۔ متاثرہ خاتون سے جب وجہ پوچھی گئی تو اس نے بتایا کہ ہمیں زمین پر قبضہ کرنے کی نیت سے مارا پیٹا گیا اور جان سے مارنے کی دھمکیاں بھی دی گئیں۔ اس معاملے کے بارے میں جھاجھا تھانے کے انچارج سنجے کمار نے واقعہ کی جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ واقعہ کے سلسلے میں ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے۔ اس واقعہ کو لے کر جھاجھا پولس ٹیم تحقیقات کے لئے موقع پر پہنچ گئی ہے۔ واقعہ کی تحقیقات کر کے قانونی کارروائی کی جائے گی۔

برہمپور میں فیضان قرآن کانفرنس آج

بستی، مدھوبنی (اے این بی) جالے بلاک کے برہم پور گاؤں میں مدرسہ غوثیہ بدرالعلوم کے زیر اہتمام جشن دستار بندی حفاظ کرام کے حسین و پر بہار موقع پر ایک روزہ عظیم الشان فیضان قرآن کانفرنس کا انعقاد 10/فروری بروز سوموار بعد نماز عشاء مدرسہ غوثیہ بدرالعلوم کے وسیع وعریض میدان میں نمونہ اسلاف پیر طریقت رہبر راہ شریعت حضرت علامہ مفتی الحاج الشاہ سید عبدالقدیر میاں قادری رضوی المعروف حضور بہار الہند کانپور یوپی کی سرپرستی، مفکر قوم وملت حضرت علامہ الحاج روشن ضمیر نوری بانی و ڈایریکٹر قرات اکیڈمی کولکتہ کی صدارت اور حضرت مولانا مفتی فیاض احمد مصباحی پرنسپل مدرسہ غوثیہ بدرالعلوم و حضرت مولانا اخلاق احمد مصباحی ناظم تعلیمات مدرسہ غوثیہ بدرالعلوم کی نظامت میں منعقد ہوگا اس تاریخ ساز کانفرنس میں شرکت کرنے والوں میں صوبہ بہار کے علاوہ اور دیگر ریاستوں سے علماء و مشائخ اور شعراء حضرات شامل ہیں خاص طور پر یوپی کے مشہور و معروف ثناء خواں مصطفی حضرت اختر پرواز نعیمی الہ آبادی یوپی اور مقرر خصوصی کی حیثیت سے حضرت علامہ مفتی احسن رضا باتھوی سربراہ اعلی مدرسہ رحیمیہ اقبالیہ سیتامڑھی، حضرت علامہ غلام ربانی فیضی جامعہ عبداللہ بن مسعود کولکاتہ، حضرت علامہ مولانا وصی الرحمن صدر اعلی ادارہ ھذا کی شرکت یقینی ہے۔

این ڈی اے کے لیڈروں نے دہلی جیت کا جشن منایا

چھپرہ : دہلی میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی زبردست جیت سے سارن کے این ڈی اے کارکنوں میں خوشی اور مسرت کا ماحول ہے۔ ضلع بی جے پی کی قیادت میں نگر پالیکا چوک پر پٹاخے پھوڑ کر اور مٹھائیاں تقسیم کر جشن منایا گیا۔ ضلع صدر رنجیت کمار سنگھ نے کہا کہ پورے ملک کو مودی کی ضمانت پر بھروسہ ہے۔ دہلی کی زبردست جیت مودی کی ترقی اور ضمانت کی وجہ سے ہوئی ہے۔ دہلی سے جھوٹ، فریب اور بدعنوانی کی آفت ختم ہوگئی۔ ملک کے ساتھ دہلی کے لوگوں نے بی جے پی اور نریندر مودی پر بھروسہ کیا ہے۔ یہ ثابت ہوگیا ہے کہ مودی پورے ملک کے سب سے زیادہ مانے جانے والے لیڈر ہیں۔ ایم ایل اے ڈاکٹر سی این گپتا نے کہا کہ یہ جیت دہلی کے عوام اور کارکنوں کی جیت ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں عوام خود کو محفوظ سمجھتی ہے۔ قومی کونسل کے رکن اشوک سنگھ نے کہا کہ دہلی نے تکبر اور غرور کو مسترد کر دیا ہے۔ جے ڈی یو کے ضلع صدر آفتاب عالم راجو نے کہا کہ پی ایم مودی کی قیادت میں قومی جمہوری اتحاد مسلسل آگے بڑھ رہا ہے۔

ڈاکٹر اعجاز علی 'ملت بچاؤ، ملک بچاؤ' ریلی کے مدنظر اسلام پور پہنچے

اسلام پور (اے این بی) راجیہ سبھا کے سابق رکن اسمبلی ڈاکٹر اعجاز علی نے کہا کہ وہ ملت بچاؤ ملک بچاؤ ریلی کی تیاری کے لیے اسلام پور پہنچے اور اسلام پور میں دانشوروں سے ملاقات کے بعد کہا کہ ہر روز اقلیتوں پر کوئی نہ کوئی ظلم ہو رہا ہے، جس طرح 1989 میں ایس سی/ایس ٹی ایکٹ بنایا گیا تھا، اس کی وجہ سے آج ایک بھی دلت پر کوئی بولتی نہیں ہے۔ ایس سی/ایس ٹی کے خلاف لفظ نہیں بولتا ہے، یہی بنیادی وجہ ہے کہ 1989 میں بنایا گیا ایس سی ایس ٹی ایکٹ قانون ہے، آج پورے ہندوستان میں اقلیتوں کے خلاف امتیازی سلوک، مار پیٹ، ہجومی تشدد، فسادات، بلڈوزر وغیرہ چلانا عام ہو چکے ہیں۔ ڈاکٹر اعجاز علی نے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ اقلیتی طبقہ کے لوگ حکومت ہند سے مطالبہ کریں کہ جس طرح ایس سی/ایس ٹی ایکٹ دلتوں اور قبائلیوں کے لیے بنایا گیا تھا اسی طرح اقلیتوں کے لیے بھی اس قانون کو شامل کیا جائے تا کہ وہ آئے روز ہونے والے مظالم کا شکار نہ ہوں۔ آپ سب سے اپیل ہے کہ 20 اپریل کو صبح 11:00 بجے باپو سبھا گار گاندھی میدان پہنچیں اور ریلی کو کامیاب بنائیں اور اپنے حقوق، اشتعال انگیز نعروں، چھیڑ چھاڑ، جھوٹے مقدمات اور موب لنچنگ، فسادات، بلڈوزر وغیرہ جیسے مظالم کے متاثرین کے قانونی تحفظ کا مطالبہ کریں، اگر ہم آج نہیں اٹھیں گے تو کل کبھی نہیں اٹھیں گے۔ اس میٹنگ میں بہار اسٹیٹ بیک ورڈ کلاس کمیشن کے سابق ممبران شمس الدین آزاد، ادریس رائین، رشید احمد، محمد شہباز عالم، کوثر اعظمی، مقصود عالم وغیرہ موجود تھے۔

تین جرائم پیشہ اسلحہ سمیت گرفتار

چھپرہ (اے این بی) سارن ضلع کے بھیلدی تھانے کی پولیس نے جرم کی منصوبہ بندی کرنے والے تین مجرموں کو ہتھیاروں کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ سارن کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر کمار آشیش نے اتوار کو یہاں بتایا کہ اطلاع ملی تھی کہ تین مجرم بھیلدی چوک درگا مندر کے نزدیک جرم کرنے کی نیت سے جمع ہوئے تھے۔ مذکورہ اطلاع پر فوری کارروائی کرتے ہوئے بھیلدی چوک درگا مندر کے نزدیک چھاپہ مارا گیا، چھاپے کے دوران پولیس نے گرفتار ملزمان سے ایک دیسی ساختہ پستول، چار کارتوس اور دو موبائل فون برآمد کر لیے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ گرفتار ملزمان میں بھیلدی تھانہ اور گاؤں کے رہنے والے آدرش کمار عرف گولو، پانا پور تھانہ علاقے کے للکوئی گاؤں کے رہنے والے پرنس کمار اور گوپال گنج ضلع کے بیکنٹھ پور تھانہ علاقے کے پہاڑ پور گاؤں کے رہنے والے مکیش شرما شامل ہیں۔

نالندہ: فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد، 400 لوگوں کا علاج

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کے استھانواں بلاک واقع بنار گاؤں کے بنار موڑ میں ایک مفت میڈیکل چیک اپ کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس میں 400 سے زائد مریضوں کا معائنہ، مشورہ اور مفت دوائیاں تقسیم کی گئی۔ اس مفت کیمپ میں سینئر فزیشن ڈاکٹر آر این پرساد، گائنا کالوجسٹ ڈاکٹر نوتن سنہا، فزکس ڈاکٹر سنجیو کمار، ڈینٹسٹ ڈاکٹر للت پربھاکر، ماہر امراض چشم ڈاکٹر نتیش کمار، جنرل سرجن ڈاکٹر پروین کمار نے مفت چیک اپ، مشاورت اور مفت ادویات تقسیم کیں۔ اس فری چیک اپ کیمپ میں نصف درجن ڈاکٹروں نے حصہ لیا اور مختلف بیماریوں میں مبتلا مریضوں کا معائنہ، مشورہ اور مفت ادویات تقسیم کیں۔ اس میگا کیمپ میں بنار گاؤں کے علاوہ آس پاس کے کئی گاؤں کے مریضوں کا بھی علاج کیا گیا۔ اس موقع پر ماہر امراض چشم ڈاکٹر نتیش کمار نے کہا کہ ہر اتوار کو ضلع میں کہیں نہ کہیں میگا کیمپ کا انعقاد کیا جاتا ہے اور مختلف قسم کے مریضوں کو مفت خدمات فراہم کر کے علاج کیا جاتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بہت سے غریب لوگ ایسے ہیں جو مالی تنگی کی سبب اپنی بیماری کا علاج نہیں کر پاتے ہیں اور آہستہ آہستہ سنگین بیماریوں کا شکار ہو کر موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ غریبوں کی خدمت کے جذبے سے ہر اتوار کو ایک میگا کیمپ لگایا جاتا ہے اور غریبوں، مزدوروں، لاچاروں، ٹھیلا فوٹھ پاتھ دکانداروں کے ساتھ ساتھ معاشرے کے پسماندہ لوگوں کا مفت چیک اپ، مشاورت اور مفت ادویات فراہم کی جاتی ہیں۔ ڈاکٹر نتیش کمار نے کہا کہ خدمت خلق سے بہتر اور بھی کوئی کام نہیں ہے۔ اس فری میگا کیمپ میں تعاون کرنے والوں میں برجیش کمار، وریندر پرساد، وجے کمار، پپو کے علاوہ درجنوں لوگ شامل ہیں۔

مدرسہ اسلامیہ یتیم خانہ ارریہ میں رحمانی 30 کا داخلہ ٹسٹ ختم

ارریہ (نمائندہ) ہر سال کی طرح امسال بھی رحمانی ۳۰ کا داخلہ ٹسٹ ارریہ ضلع کے ہیڈکوارٹر میں واقع تعلیمی و تربیتی ملحقہ مدرسہ اسلامیہ یتیم خانہ ارریہ اور گیاری پنچایت کے گیاری میں واقع اپگریڈ ہائی اسکول میں منعقد ہوا، مدرسہ اسلامیہ یتیم خانہ ارریہ میں ۱۵۲ اور گیاری میں ۸۰ طلبہ اور طالبات رحمانی 30 کے داخلہ ٹسٹ میں شامل ہوئے۔ واضح ہو کہ امسال رحمانی ۳۰ کے ذمہ داروں نے درجہ ہشتم اور نہم کے لئے بھی ٹسٹ لیا ہے۔ حسب سابق درجہ نہم کے لئے میڈیکل انجینیر نگ اور سی اے کی تیاری کے لئے امتحان لئے گئے تھے۔ پٹنہ منتظمین کی جانب سے امتحان منعقد کرانے کے لئے واضح ھدایات نہ دینے پر طلباء طالبات اور اساتذہ کو دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا، کیوں کہ ساڑھے آٹھ بجے تک ان امیدواروں کو آٹھ کلومیٹر کی مسافت طے کرنی پڑی جن کے ایڈمٹ کارڈ میں سینٹر کا نام انسپیل اکیڈمی کسیارا گاؤں لکھا ہوا تھا جبکہ اکیڈمی کے مینجنگ کو کچھ بھی معلوم نہیں تھا کہ کل ان کے اکیڈمی میں رحمانی 30 کے لئے داخلہ ٹسٹ ہونا ہے۔ امتحان مراکز کے سی ایس مولانا شاھد عادل قاسمی، اور عامر رضا کے ساتھ الحاج ارشد انور الف اور اسعد انور سمیت دیگر حضرات نے تعاون کیا، جس کے سبب داخلہ ٹسٹ ممکن ہو سکا۔

ادھر اورائی سے مدرسہ دارالملت رام پور سکھری بلھدر پور مظفر پور میں طلباو طالبات کا سالانہ امتحان اختتام پذیر ہو گیا ہے۔ یہ امتحان 4 فروری کو شروع ہوا تھا۔ اس امتحان بچوں نے پوری دلچسپی کے ساتھ حصہ لیا اور انتہائی پر جوش نظر آئے۔

سارن: جہیز کی مانگ پر خاتون کا قتل

چھپرہ (اے این بی) بہار میں سارن ضلع کے ریول گنج تھانہ علاقے میں جہیز کے لیے ایک نوجوان لڑکی کو اس کے سسرال والوں نے قتل کر دیا۔ پولیس ذرائع نے اتوار کو یہاں بتایا کہ شیخ پورہ گاؤں کے رہنے والے گردھاری مہتو کی شادی سال 2024 میں بھیلدی تھانہ علاقہ کے ڈیپر گاؤں کے رہنے والے آنجہانی راجو مہتو کی بیٹی مکان (21) سے ہوئی تھی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ مکان کی والدہ نے اتوار کے روز تھانے میں درخواست دی تھی کہ اس کی بیٹی کو سسرال والوں نے جہیز کے لیے قتل کر دیا ہے، واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا ہے اور ملزم کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

دہلی انتخابات میں عوام نے جے ڈی یو اور ایل جے پی کو مسترد کر دیا

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع راشٹریہ جنتا دل کے ترجمان دیپک کمار سنگھ نے ایک پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے کہا کہ دہلی کے انتخابات میں بہار کے ووٹروں نے جے ڈی یو اور ایل جے پی کو مسترد کر دیا ہے۔ صرف بہار ہی نہیں، پورے ملک کے نوجوان طلبہ، کسان اور مزدور امید کے ساتھ قائد حزب اختلاف تیجسوی یادو کی طرف یوتھ آئیکن کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ تیجسوی کی ضمانت پر لوگوں کا بھروسہ ہے یہ عام لوگوں میں بحث کا موضوع ہے کہ تیجسوی یادو جو کہتے ہیں وہ کرتے ہیں۔ انہوں نے گزشتہ

انتخابات میں آبپاشی، آمدنی، ادویات، سماعت اور کارروائی کی بات کی، نائب وزیر اعلی کے طور پر اپنے مختصر دور میں انہوں نے 5 لاکھ نوکریاں پیدا کیں، ذات پات کی مردم شماری کی، ریزرویشن کا دائرہ بڑھایا، آنگن واڑی کارکنوں کے لیے تنخواہوں میں اضافہ کیا، ملازمت کرنے والے اساتذہ کو تنخواہوں میں اضافہ اور اس طرح کے بہت سے عوامی کام دنیا کے سامنے ہیں۔ تیجسوی کے وزیر اعلی بنتے ہی بہار میں مائی بہنا یوجنا کے تحت 2500 روپے ماہانہ، ہر خاندان کو 200 یونٹ مفت بجلی، معذوروں کو 1500 روپے ماہانہ پنشن اور 60 سال سے زیادہ عمر کے افراد جیسی اسکیمیں نافذ کی جائیں گی۔ اس لیے یہ یقینی ہے کہ تیجسوی یادو کی قیادت میں بہار میں حکومت بنے گی۔

سہسرام: بقایہ وصولی اور بلوں میں سدھار کے لئے لگے گا کیمپ

رہتاس (اے این بی) 10 فروری سے گاؤں میں بجلی کے بلوں کو بہتر بنانے اور بجلی کے بقایا بلوں کی وصولی کے لیے کیمپ لگائے جائیں گے۔ بروبم، الیکٹریکل ایگزیکٹو انجینئر، الیکٹرک سپلائی ڈویژن، سہسرام نے بتایا کہ 10 فروری سے 30 مارچ تک تمام برقی سپلائی شاخوں کے ہر گاؤں میں ایک خصوصی کیمپ کا انعقاد کیا جائے گا۔ ان کیمپوں کا مقصد بلوں کی اصلاح، محصولات کی وصولی، صارفین کی شکایات کا ازالہ اور بجلی کی چوری کو روکنا ہے۔ اس کے علاوہ کیمپ میں آنے والے لوگوں کے پری پیڈ میٹر، میٹر کی خرابی، نئے کنکشن میں تاخیر وغیرہ سے متعلق مسائل کو حل کیا جائے گا۔ صارفین کے بجلی کے بلوں میں غلطیاں بنیادی طور پر غلط ریڈنگ، لمپ سم ریڈنگ، غلط اوسط، خراب میٹر اور دیگر وجوہات کی وجہ سے ہوتی ہیں جس کی وجہ سے صارفین چاہتے ہوئے بھی بل ادا نہیں کر پاتے۔ کیمپ میں موصول ہونے والی شکایات کے حوالے سے سائٹ پر ہی قواعد کے مطابق صورتحال کو بہتر بنانے کی کوشش کی جائے گی۔ جن صارفین کے بل کیمپ سائٹ پر درست نہیں کیے گئے ہیں، ان کے معائنے کے بعد درست بلوں کو زیادہ سے زیادہ سات دن کے اندر اندر صارفین کے حوالے کر دیا جائے گا۔ اس دوران بجلی کے بقایا بل ادا نہ کرنے والے صارفین کی بجلی منقطع کر دی جائے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ چوری کرنے والوں کے خلاف بھی کارروائی کی جائے گی۔ اس مہم کی نگرانی الیکٹریکل ایگزیکٹو انجینئر اور اسسٹنٹ انجینئر کریں گے۔ پاور کمپنی کے ہیڈ کوارٹر سے بھی اس کی نگرانی کی جائے گی۔ ادھر ضلع کے پہاڑی علاقوں میں رہنے والے لوگوں کے لیے خصوصی میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ یہ جانکاری دیتے ہوئے آرش ہیلتھ انڈیا فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر ڈاکٹر آلوک تیواری نے بتایا کہ 9 فروری کو روہتاس ضلع کے نوہٹہ بلاک کے رہتل اور برکٹھا بازار میں ایک خصوصی جانچ کیمپ اور تعلیمی کیمپ کا انعقاد کیا گیا تھا، جس میں پہاڑیوں میں رہنے والے غریب اور ضرورت مند لوگوں کو ضروری ادویات اور جانچ کی سہولیات بھی فراہم کی گئیں۔ ڈاکٹر آلوک تیواری نے بتایا کہ کیمور کی پہاڑیوں پر کئی گاؤں ایسے ہیں جو آزادی کے بعد سے آج تک بنیادی سہولیات سے محروم ہیں۔ اس لیے ہمارا ادارہ مسلسل کیمپ لگا کر لوگوں کو تعلیم اور صحت کی سہولیات فراہم کر رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس علاقے کے ضرورت مند لوگوں کے لیے ہیلتھ کارڈ بنائے جا رہے ہیں، جس کے ذریعے وہ ملک کے مختلف اسپتالوں میں علاج کروا سکتے ہیں، اس کیمپ میں تقریباً 150 افراد کا معائنہ کیا گیا اور ان کی کونسلنگ کی گئی۔

کھیت سے ڈیڑھ سالہ بچی کی مسخ شدہ لاش برآمد

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور ضلع کے ودبھوتی پور تھانہ علاقے کے بھسور وارڈ نمبر 4 میں مکئی اور آلو کے کھیت سے ڈیڑھ سال کی بچی کی مسخ شدہ لاش برآمد ہوئی ہے۔ جاں بحق لڑکی کے دونوں ہاتھ جسم سے جدا کر دیے گئے تھے۔ جس کی وجہ سے لوگوں کو شبہ ہے کہ شاید اسے قتل کیا گیا ہے۔ مہلوک لڑکی ودبھوتی پور پوربی پنچایت کے وارڈ-8 کی ایک بیوہ کی بیٹی بتائی جاتی ہے۔ بچی کی موت کے بعد اس کی ماں بھی گھر سے غائب ہے۔ لاش ملنے کے بعد مقامی لوگوں میں چرچہ ہے کہ لڑکی کو قتل کیا گیا ہے۔ اس کے بعد لاش کو دفن کیا گیا ہے۔ کچھ لوگوں نے نام ظاہر نہ کرنے کی درخواست پر یہ بھی کہا کہ لڑکی کی طبیعت خراب تھی جس کی وجہ سے اس کی موت واقع ہوئی۔ اس کے بعد لڑکی کی ماں نے اپنی بیٹی کی لاش کو کھیت میں ہی دفنا دیا اور عوام کی بے شرمی کے باعث وہاں سے بھاگ گئی۔ اس معاملے میں شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ جب خاتون نے بچی کی لاش کو دفن کیا تو علاقے میں گھومنے والے آوارہ کتوں یا گیدڑوں نے بچی کی لاش کو زمین سے نکال کر کھیت میں پھینک دیا ہوگا۔ اس کے بعد جب گاؤں کے لوگوں نے لاش دیکھی تو انہوں نے پولیس کو اطلاع دی۔ اس ضمن میں ودبھوتی پور تھانہ انچارج آنند کمار کشیپ نے بتایا کہ مہلوکہ بچی کی شناخت ودبھوتی پور پوربی وارڈ-8 کے آنجہانی ساگر پنڈت کی بیٹی کے طور پر کیا گیا ہے۔ فی الحال لڑکی کی ماں کی تلاش جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ کیس کی تحقیقات کے دو پہلو ہیں۔ ایک بات جو سامنے آ رہی ہے وہ یہ ہے کہ لڑکی بیمار تھی جس کی وجہ سے اس کی موت ہوئی اور پھر لڑکی کی ماں نے اسے دفن کر دیا۔ رات کو کوئی آوارہ کتا یا گیدڑ لڑکی کی لاش کو کھود کر کھیت میں لے آیا۔ اس دوران کسی نے اسے دیکھا اور پولیس کو اطلاع دی۔

ادھر نوجوان سمستی پور ضلع کے ودیاپتی نگر تھانہ علاقہ کے کھیسراو پنچایت کے تحت مادھو پاکڑ چور میں ایک نوجوان کی لاش ملنے کے بعد علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ مہلوک کی شناخت سمری پنچایت کے تحت وارڈ نمبر آٹھ کے رہنے والے جگناتھ ساہ کے بیٹے سریش ساہ (30 سال) کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس نے جائے وقوعہ سے نوجوان کی پلسر موٹر سائیکل اور اس کا تباہ شدہ موبائل بھی برآمد کر لیا ہے۔ واقعے کے حوالے سے مہلوک کے اہل خانہ نے بتایا کہ وہ حلوائی کا کام کرتا تھا۔ ہفتہ کی شام چار بجے گاؤں کے دو نوجوان اسے مٹھائیاں بنانے کے لیے ملتی لے گئے تھے۔

قائدین اردو اور علماء کرام، شعراء اسلام کا بھاگلپور میں پرتپاک استقبال

بھاگلپور (اے این بی): آج اردو ایکشن کمیٹی کے نائب صدر سینئر صحافی ریحان غنی صاحب اور ان کے ساتھ ساتھ متعدد علمائے کرام، شعرائے کرام اور اردو رہنما حضرات کا بھاگلپور ریلوے اسٹیشن پر اردو ایکشن کمیٹی بھاگلپور، شاہینہ داؤد ایجوکیشن ٹرسٹ، ارحم ٹرسٹ کے ساتھ ساتھ صفا اکیڈمی، ونایک پور، کوروڈیہ کے متعدد سرگرم کارکنان نے ان سب کا استقبال کیا اور سبھی کو گل پوشی کے ساتھ بھاگلپور کی سرزمین پر محبت کے ساتھ خوش آمدید کہا۔ اردو ایکشن کمیٹی اور شاہینہ داؤد ایجوکیشنل ٹرسٹ، بھاگلپور کی جانب سے اردو ایکشن کمیٹی بہار کے نائب صدر جناب ریحان غنی صاحب کو چادر پوشی اور گل پوشی بھی کی گئی۔ اسٹیشن سے ہی مہمان حضرات جلسہ گاہ کے قیام گاہ (کوروڈیہ) روانہ ہو گئے۔ جناب سید محمد اشرف فرید اور امتیاز احمد کریمی کا ٹرین سے آنے کا پروگرام بدل گیا اور وہ دونوں حضرات، شام میں، ایم ایس ہوٹل تشریف لائے، وہاں اردو ایکشن کمیٹی اور شاہینہ داؤد ایجوکیشنل ٹرسٹ، بھاگلپور کی جانب سے انکی گل پوشی، چادر پوشی کے ساتھ پرتپاک خیر مقدم کیا گیا۔ اس موقع پر ضلع صدر حاجی محمد داؤد علی عزیز، ریاستی رکن عاملہ حبیب مرشد خاں، قمر امان، شاہ نواز وارثی، ڈاکٹر محمد تبریز (ضلع سکریٹری) محمد صفی اللہ، اور صفہ اکیڈمی کے نمائندے موجود تھے۔ انکے ساتھ یہ قافلہ صفہ اکیڈمی، کوروڈیہ

سہرسہ صدر اسپتال میں گھس کر اہلکار پر فائرنگ

سہرسہ (جعفر امام قاسمی) ضلع میں جرائم پیشہ افراد کے حوصلے بلند ہو رہے ہیں۔ تازہ ترین معاملہ سہرسہ صدر اسپتال کا ہے، جہاں نڈر مجرموں نے اسپتال کے سکیورٹی گارڈ سپروائزر سنجیو کمار کو گولی مار دی۔ اس حملے میں سنجیو کمار شدید زخمی ہو گئے جن کی حالت تشویشناک ہے۔ واقعے کے بعد اسپتال کے احاطے میں کہرام مچ گیا۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر تفتیش شروع کر دی تاہم حملہ آوروں کی تا حال شناخت نہیں ہو سکی۔ یہ واقعہ شہر کے سکیورٹی نظام پر ایک بڑا سوال کھڑا کر دیتا ہے کیونکہ صدر اسپتال کے آس پاس ہی اعلی پولیس افسران کے دفاتر اور صدر تھانہ بھی واقع ہے، ایسے حساس علاقے میں بھی مجرم کھلے عام جرائم کرتے ہیں اور بھاگ جاتے ہیں۔ مقامی لوگوں اور اسپتال کے ملازمین میں خوف کا ماحول ہے۔ پولیس نے دعویٰ کیا ہے کہ مجرموں کو جلد ہی گرفتار کر لیا جائے گا لیکن اس واقعہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ جرائم پیشہ افراد شہر میں امن وامان پر اپنی گرفت مضبوط کر رہے ہیں۔

ہندوستان صوفی سنتوں کا ملک ہے: مولانا غلام جیلانی

ٹھاکر گنج (اے این بی) بلاک کے پٹیسری پنچایت کے تحت قاضی بستی پٹیسری میں سنیچر کی رات کو ایک خوبصورت نائٹ قوالی پروگرام کا انعقاد عرس خواجہ غریب نواز کے سلسلے میں ہوئی۔ اس پروگرام کو تلاوت قرآن پاک سے حافظ توصیف رضا نے باقاعدگی سے آغاز کیا۔ اور حضرت مولانا غلام جیلانی نے موجود لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے خواجہ غریب نواز رحمۃ کی سوانح حیات پر روشنی ڈالی اور کہا کہ ہندوستان صوفی سنتوں کا ملک ہے۔ اسی لئے برسوں سے یہاں روحانیت کا بول بالا رہا ہے۔ اس بات سے انکار بھی نہیں کہ مرور زمانہ کے ساتھ ساتھ ان صوفیائے کرام کو مادی طاقتوں سے کڑا مقابلہ بھی کرنا پڑا۔ ان اخوت ومحبت کا درس دینے والے دیوانوں کو ظالموں کے ظلم کا نشانہ بھی بننا پڑا مگر ہمیشہ ان امن کے سفیروں نے بھائی چارہ اور امن ومحبت کو فروغ دیا۔ ایک انسان کو دوسرے انسان سے مل کر رہنے کی تعلیم دی۔ انہوں کہا جن کے دم قدم سے نہ صرف یہ کہ ہندوستان میں اسلام کی بہاریں آئیں اور شجر اسلام کو ہریالی ملی بلکہ یہاں کے لوگوں کو زندگی جینے کا سلیقہ بھی میسر آیا۔ حضرت خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ کا جذبہ خدمت خلق اور آپ کی انقلابی تعلیمات ہی کا نتیجہ ہے کہ آپ نے بلاتفریق مذہب وملت تمام لوگوں کے دلوں پر حکمرانی کی۔ جو آج بھی ہندوستان کا وزیر اعظم کوئی بھی ہو لیکن وہ خواجہ صاحب کے دربار میں اپنے عقیدت ومحبت کا خراج ضرور پیش کرتا ہے۔ دوسری طرف، کٹیہار سے تعلق رکھنے والے تشریف فرما قوال ہارون رشید نے خواجہ غریب نواز کی شان میں بہت سے کلام پیش کیا۔ اور اس کے کلام کے ساتھ، بہت سے غزل سے موجود عقیدت مندوں کو جھومنے پر مجبور کیا، اور عقیدت مندوں کا ہجوم اس پروگرام کے گواہ بن گیا اور اس پروگرام سے لطف اندوز ہوا۔ پروگرام کے دوسرے دن سائی مجلیس کے فاتحہ خوانی کے ساتھ تبارک کو تقسیم کر کے پروگرام کو پر امن انداز میں ختم کیا گیا۔ اس موقع پر ایم ایل اے نمائندہ سالیم احمد بکھیا نمائندہ دلشاد راہی، پیکس کے صدر مشتاق عالم، پنچایت کمیٹی ممبر طالب حسین، جے ڈی یو لیڈر مولانا تحسین رضا نظامی وغیرہ موجود تھے۔ اور اقبال حسین، ذاکر حسین، شعیب عالم، محمد احسان، شاکر، مشفیق، غالب، افسر، یزانی کے علاوہ درجنوں ممبروں نے پروگرام کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔

نان گزیٹڈ پرائمری ٹیچر ایسوسی ایشن کے اجلاس

سیتامڑھی: ضلع نان گزیٹڈ پرائمری ٹیچرس اسوسی ایشن سیتامڑھی کا اجلاس ضلع صدر ونود بہاری منڈل کی صدارت میں اورینٹل ایم وی سیتامڑھی میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں محکمہ تعلیم نے اپر آئی ڈی کی صورت میں ضلع کے 98 پرائمری سکولوں کے اساتذہ کی تنخواہوں پر پابندی اور مڈ ڈے میل سکیم کے سلسلے میں تمام اساتذہ کو ہر روز فارم پر دستخط کرنے کی ذمہ داری، سابقہ اثر کے ساتھ اساتذہ کو پروموشن لیٹر جاری کرنے میں سستی، بی پی ایس سی سے منتخب اساتذہ کی سروس بک کی دیکھ بھال، اساتذہ کے تبادلے اور تنخواہوں کی خصوصی ادائیگی، اساتذہ کی تنخواہوں کی ادائیگی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

صدر اسپتال نامعلوم نومولود بچہ ملنے سے کھلبلی

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے صدر مقام بہارشریف میں واقع صدر ہسپتال میں اس وقت افراتفری کا ماحول قائم ہو گیا جب ایس این سی یو کے پاس اتوار کے روز اہل صبح ایک نامعلوم نومولود بچہ ملا، ہسپتال کی گارڈ رانی کماری نے اہل صبح ساڑھے 6 بجے بچے کو دیکھا اور فوری طور پر اس واقعے کی اطلاع ہسپتال انتظامیہ کو دی۔ اطلاع ملنے کے بعد ایس این سی یو انچارج پنکج کمار نے چائلڈ ہیلپ لائن نالندہ کو اس واقعے کی اطلاع دی اور بچے کو علاج کے لیے ہسپتال کے ایس این سی یو میں داخل کرایا گیا ہے اور صدر اسپتال انتظامیہ نے اس معاملے کو سنجیدگی سے لیا ہے اور سی سی ٹی وی فوٹیج کی مدد سے یہ جاننے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ یہ بچہ کس کا ہو سکتا ہے اور اسے یہاں کیوں چھوڑا گیا ہے۔ اس وقت نومولود کا علاج جاری ہے۔

ٹرینی سب انسپکٹر کے والد کی سڑک حادثہ میں موت

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے بین الاقوامی سیاحتی مقام راجگیر میں سڑک حادثے میں ایک ٹرینی سب انسپکٹر کی موت ہونے کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق راجگیر تھانہ علاقے کے جے پرکاش ادھیان کے قریب پیش آیا جس میں ٹرینی سب انسپکٹر کی والد کی زخمی حالت میں موت ہو گئی۔ مرنے والے کی شناخت 47 سالہ سریندر پرساد ولد سکھدیو پرساد یادو کے طور پر کی گئی ہے، جو پٹنہ ضلع کے جکن پور تھانہ علاقے کے تحت سنجے نگر روڈ کے رہائشی ہیں، جب کہ بیٹی جوہی کماری ٹرینی سب انسپکٹر ہے جو راجگیر پولیس ٹریننگ کیمپ میں زیر تربیت ہے۔ واقعہ کے حوالے سے بتایا جاتا ہے کہ سریندر پرساد اپنی موٹر سائیکل پر پٹنہ سے راجگیر پولیس اکیڈمی پہنچے تھے جہاں ان کی بیٹی جوہی کماری سب انسپکٹر بننے کی تربیت حاصل کر رہی ہے اور وہ اپنے والد کو موٹر سائیکل پر لے کر راجگیر کے جو سفاری جا رہی تھی کہ ریت سے لدے ٹریکٹر نے ان کو ٹکر مار دی جس سے باپ بیٹی شدید زخمی ہو گئی۔ مقامی لوگوں کی مدد سے دونوں زخمیوں کو راجگیر کے سب ڈویژنل ہسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے ادھیڑ عمر شخص کو مردہ قرار دے دیا۔ دراصل موڑ کے قریب ریت سے لدے ٹریکٹر کا پہیہ پھٹ گیا اور پیچھے سے موٹر سائیکل سوار باپ بیٹی کو کچل دیا۔ راجگیر تھانہ صدر رمن کمار نے بتایا کہ ٹریکٹر کو قبضے میں لے لیا گیا ہے اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بہارشریف صدر ہسپتال بھیج دیا گیا ہے اور پوسٹ مارٹم کے بعد لاش لواحقین کے حوالے کر دی گئی ہے۔

رحمانی 30 کا امتحان پرسکون ماحول میں اختتام پذیر

مظفر پور (اے این بی) شہر مظفر پور کے مختلف مراکز پر رحمانی 30 کا امتحان پرسکون ماحول میں ہوا۔ یہ اطلاع تنظیم امارت مظفر پور کے جوائنٹ سکریٹری جناب صبغت اللہ رحمانی نے دی۔ امتحان 9،8 اور کلاس 11 کے طلبہ وطالبات کا تھا۔ NEET،IIT کے ساتھ ہی CA کے لئے ہوا تھا، کامیاب ہونے والے طلبہ کا داخلہ رحمانی 30 میں ہوگا جہاں بہتر ماحول میں وہ کامیابی کی عبارت رقم کریں گے، جناب صبغت اللہ نے بتایا کہ امتحان میں تقریباً 250 بچوں نے حصہ لیا۔ جناب رحمانی نے یہ بھی بتایا کہ رحمانی 30 امتحان کے لیے مظفر پور میں چار سینٹر بنائے گئے تھے۔ امتحان کی شروعات صبح 10:00 بجے وقت پر ہوا اور وقت پر ہی اس کا 1:00 بجے اختتام پرسکون ماحول میں ہو گیا۔ کسی طرح کی بدعنوانی کی کوئی شکایت نہیں ملی ہے اور نہ ہی کسی امیدوار سے کسی طرح کی کوئی پریشانی کی شکایت ملی۔ جناب صبغت اللہ رحمانی نے امید ظاہر کی ہے کہ اس مرتبہ گزشتہ سال کے مقابلے بہتر رزلٹ ہوں گے۔ صبغت اللہ رحمانی نے مزید کہا کہ رحمانی 30 کا قیام 2008 میں حضرت مولانا ولی رحمانی رحمۃ اللہ علیہ سابق امیر شریعت بہار، جھارکھنڈ واڑیسہ نے کیا تھا جہاں بچوں کو دینی ماحول میں تعلیم دی جاتی ہے جہاں مفت تعلیم کا اہتمام ہے تاکہ بچے تعلیم حاصل کر کے مستقبل میں بہتر رہنما بن سکے اور تعلیمی اور سماجی پسماندگی سے باہر نکالنے میں اہم کردار ادا کر سکے۔ آج یہ ادارہ حضرت امیر شریعت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی صاحب کی سرپرستی میں اور جناب فہد رحمانی صاحب CEO رحمانی 30 کی قیادت میں دن بدن ترقی کے منازل طے کر رہا ہے، جس کا ثبوت گزشتہ رزلٹ سے ملتا ہے۔

دہلی میں بی جے پی کی جیت پر پورنیہ میں جشن

محمد (عرفان کامل) پورنیہ بھارتی جنتا پارٹی کے کارکنوں نے دہلی اسمبلی انتخابات میں پارٹی کی تاریخی جیت پر خوشی کا اظہار کیا پارٹی کارکنوں نے دہلی میں بی جے پی کی جیت کا جشن پورنیہ ایم ایل اے کے پبلک ریلیشن آفس میں ایک دوسرے کو گلال کے ساتھ اور مٹھائی

کھلا کر منایا اس موقع پر بی جے پی منڈل صدر بنودیوی منوج گوسوامی پون ساہنی منوج سنگھ اور گوپال سنہا نے دہلی کی جیت کو وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت اور ان کے ترقیاتی کاموں کی جیت قرار دیا اس موقع پر رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے کہا کہ دہلی انتخابات میں بی جے پی کی تاریخی جیت کا اثر بہار کے انتخابات پر بھی پڑے گا اور بہار اسمبلی انتخابات میں این ڈی اے کو بھاری اکثریت ملے گی رکن اسمبلی نے دہلی کے لوگوں اور دہلی میں رہنے والے بہاریوں کو بی جے پی کی جیت پر مبارکباد دی اور پارٹی کارکنوں کی لگن کی تعریف کی اس موقع پر بی جے پی لیڈر چندن پاسوان جنے کشن ساہ شیما جھا نیتو کماری رادھیکا دیوی جیتندر منڈل منا پاسوان پپو ساہ پنکج ساہنی پرمانند ساہنی منا ٹھاکر ستیہ نارائن پاسوان اور بڑی تعداد میں بی جے پی کارکنان موجود تھے۔

دہلی میں اروند کجریوال کا بیڑا غرق کیوں ہوا؟

کیا کانگریس کو اس کا ذمہ دار قرار دیا جاسکتا ہے؟

عبدالعزیز

ہندستانی سیاست میں ایک اصطلاح "Soft Hindutva" (نرم ہندوتو) کا استعمال کیا جاتا ہے۔ ہندوتو کی علمبردار آر ایس ایس اور بی جے پی ہے۔ ہندوتو دراصل ایک ایسی سیاسی آئیڈیالوجی (نظریہ) ہے جو ہندستان میں جارح قوم پرستی کے لئے اور ہندوراشٹر قائم کرنے کے لئے جانی جاتی ہے۔ نرم ہندوتو سے مراد یہ ہے کہ ہندوتو جیسے جارح نظریہ کے لئے نرم گوشہ اپنانا یا اس کی طرف قدم بڑھانا ہے۔ کانگریس کبھی کبھار شروع میں اس طرف قدم بڑھاتی تھی پھر سنبھل جاتی تھی لیکن راجیو گاندھی کے وزارتِ عظمیٰ کے وقت میں کانگریس کا قدم ہندوتو کی طرف بڑھتا چلا گیا جس کی وجہ سے کانگریس ہر ریاست میں کمزور ہوتی چلی گئی۔ بالآخر مرکز سے بھی اس کا پتا کٹ گیا۔ نرم ہندوتو جس پارٹی نے بھی اپنایا اس کا خاتمہ ہونے لگا۔ اس صف میں مایاوتی کی 'بہوجن سماج پارٹی' اور وائی ایس جگن موہن ریڈی کی 'وائی ایس آر کانگریس پارٹی' اور نوین پٹنائک کا 'بیجو جنتا دل' کا نام لیا جاسکتا ہے۔ یہ پارٹیاں بی جے پی کی مدد کرنے اور اس کا ساتھ دینے میں کوئی عار محسوس نہیں کرتی تھیں جس کی وجہ سے بھارتیہ جنتا پارٹی کو ان پارٹیوں کو صفحۂ ہستی سے ختم کرنے کا موقع ہاتھ آ گیا۔

اروند کجریوال نے بلند و بانگ دعوے کے ساتھ سیاست میں قدم رکھا تھا لیکن ان کی سیاست آر ایس ایس کے سہارے جھوٹ سے شروع ہوئی اور نرم ہندوتو اپنانے اور اپنے بلند و بانگ دعوے سے جدا ہونے کی وجہ سے زوال پذیر ہوتی ہوئی نظر آرہی ہے۔ 2012ء میں انا ہزارے کے ساتھ آر ایس ایس کے سہارے اور اشارے پر کانگریس کے خلاف بدعنوانی کا آندولن کیا اور سیاست کو صاف ستھرا کرنے کے لئے 'لوک پال' کا قانون بنانے کا مطالبہ کیا۔ دہلی میں کانگریس کی حکومت ختم ہوئی اور اس کا اثر کانگریس کی مرکزی حکومت پر بھی پڑا۔ نتیجتاً کانگریس پارٹی ملک کی کئی ریاستوں میں کمزور ہوگئی۔ جب اروند کجریوال کو سیاست دانوں نے چیلنج کیا کہ وہ صاف ستھری اور متبادل سیاست کو عملاً کرکے دکھائیں تو اروند کجریوال 'عام آدمی پارٹی' کی تشکیل کی اور متبادل سیاست کا اعلان کیا اور لوک پال قانون بنانے کا بھی وعدہ کیا۔ ان کے ساتھ بہت سی اہم شخصیتیں جڑ گئیں۔ پرشانت بھوشن اور یوگیندر یادو جیسے لوگوں کے علاوہ بہت سی اور شخصیتیں عام آدمی پارٹی بنانے میں حصہ لیا۔ پرشانت بھوشن کے والد شانتی بھوشن نے صرف حصہ ہی نہیں لیا بلکہ غیر معمولی طریقے سے مالی تعاون بھی کیا۔ اس وقت جبکہ دہلی میں عام آدمی پارٹی کی شکست فاش ہوئی اور اس کے اساسی ممبران جس میں اروند کجریوال بھی شامل ہیں شکست سے دوچار ہوئے تو پرشانت بھوشن کا کہنا ہے کہ "کجریوال یا عام آدمی پارٹی کی ہار اس وجہ سے ہوئی کہ کجریوال نے سیاست میں شفافیت، جمہوریت اور جواب دہی کو بالائے طاق رکھ دیا اور پارٹی کے سپریمو بن گئے اور ان کا طرزِ عمل دیگر سیاست دانوں سے مختلف نہیں رہا۔ وہ بھی پارٹی کے ڈکٹیٹر بن گئے۔ لوک پال بل پیش کرنے یا اسے قانون میں تبدیل کرنے کا خیال بھی چھوڑ دیا۔ دس گیارہ سال حکومت کرنے کے باوجود یہ قانون محض اس لئے نہیں بنایا کہ وہ صاف ستھری سیاست سے دور ہوتے چلے گئے۔" واضح رہے کہ یہی سیاسی طرزِ عمل تھا جس کی وجہ سے عام آدمی پارٹی سے بہت سے بنیادی ارکان نکلتے گئے۔ عام آدمی پارٹی کی شکست کی دراصل بڑی ذمہ داری اروند کجریوال پر ہے۔ ان کی انا، نرم ہندوتو اور سیاسی طرزِ عمل انھیں لے ڈوبا۔ 'انڈیا اتحاد' کے بہت سے ذمہ داران اور لیڈران دہلی اسمبلی کے حالیہ انتخابی نتائج پر الگ الگ تبصرے کر رہے ہیں۔ اودھو ٹھاکرے کی پارٹی کے لیڈر سنجے راوت اور جموں وکشمیر کے نیشنل فرنٹ کے لیڈر فاروق عبداللہ کا کہنا ہے کہ "عام آدمی پارٹی اور کانگریس کو متحد ہو کر الیکشن لڑنا چاہئے تھا"۔ مسٹر راوت نے کہا ہے کہ کانگریس اور عام آدمی پارٹی انڈیا اتحاد کے ارکان ہیں۔ اگر یہ دونوں مل کر اپنے مشترکہ دشمن بی جے پی کے خلاف لڑتے تو نتیجہ بالکل برعکس ہوتا۔ بدقسمتی سے دونوں نے الگ الگ لڑنے کا فیصلہ کیا۔ مسٹر راوت نے الیکشن میں بی جے پی کی دھاندلیوں اور بدعنوانیوں کا بھی ذکر کیا ہے۔ جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بھی اس سے ملتا جلتا ردعمل ظاہر کیا ہے۔ انھوں نے افسوس کیا کہ ہم لوگ آپس میں لڑ پڑے جس کی وجہ سے بی جے پی دہلی اسمبلی الیکشن میں کامیاب ہوگئی۔ کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکس) اور انڈین یونین مسلم لیگ نے بھی زبردست مایوسی کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ باہمی اختلاف نے بی جے پی کو جیت کا راستہ دکھایا۔ سی پی ایم نے تو براہ راست کانگریس کو بی جے پی کی جیت کا ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ جبکہ مسلم لیگ نے کہا ہے کہ انڈیا بلاک کے پارٹنرس اگر متحد ہو کر لڑتے تو بی جے پی کے بڑھتے ہوئے قدم کو روک سکتے تھے۔ مسلم لیگ کے لیڈر پی کے کنہالی کٹی نے کہا ہے کہ "دہلی کے انتخابی نتیجے سے انڈیا اتحاد کو سبق لینا چاہئے اور سیکولر پارٹیوں میں جو اختلاف ہے اس کو ختم کرنا چاہئے اور جو کچھ دہلی میں ہوا ہے اسے دوبارہ اپنانے سے حتی الامکان پرہیز کرنا چاہئے"۔ مسلم لیگی لیڈر نے یہ بھی کہا کہ مختلف ریاستوں میں مختلف حالات ہیں، انڈیا بلاک کو ملک کے دستور کو بچانے کے لئے حالات پر قابو پانے کی کوشش کرنی چاہئے۔

انڈیا اتحاد کے مذکورہ لیڈروں کا بیان اور فکرمندی کا اظہار اس وقت دیکھنے میں آرہا ہے 'جب چڑیا چگ گئی کھیت'۔ انڈیا اتحاد کے لیڈروں نے تو کانگریس کی طاقت اور وقار کو نظر انداز کرتے ہوئے اروند کجریوال کی ہر حرکت سے چشم پوشی کی۔ کجریوال اور ان کی پارٹی کے لیڈران کی بات اور بیان کو انڈیا اتحاد کے لیڈروں نے کبھی نوٹس میں نہیں لیا اور نہ ان کے غلط طرزِ عمل پر تبصرہ کیا اور نہ ان کو روکنے کی کوشش کی۔ لوک سبھا کا الیکشن دہلی میں کانگریس اور عام آدمی پارٹی نے مل کر لڑا تھا۔ الیکشن کے فوراً بعد عام آدمی پارٹی بشمول کجریوال نے اعلان کیا کہ دہلی کے اسمبلی الیکشن میں کانگریس سے کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، عام آدمی پارٹی تنہا الیکشن لڑے گی۔ کجریوال کی پارٹی کو ہریانہ اسمبلی الیکشن میں کانگریس نے پانچ امیدواروں کو لڑانے پر رضامندی ظاہر کی تھی۔ کجریوال دس سے زیادہ سیٹوں کا اصرار کر رہے تھے۔ جب ان کی امید بر نہیں آئی تو ہریانہ اسمبلی کی تمام سیٹوں پر اپنے امیدوار کھڑے کردیئے۔ یہاں تک کہ کانگریس کی امیدوار مشہور خاتون پہلوان کے خلاف بھی ایک مشہور خاتون پہلوان کو کھڑا کر دیا تھا۔ اس حرکت پر بھی انڈیا اتحاد کے کسی لیڈر کی پیشانی پر بل نہیں آیا۔ ہریانہ میں کانگریس کی نیا ڈوبنے کی ایک وجہ تو مقامی کانگریسی لیڈروں کی چپقلش تھی، دوسری وجہ اروند کجریوال کی ضد اور تیسری بڑی وجہ مودی کی بی جے پی کی الیکشن میں بدعنوانی۔

انڈیا اتحاد کی سب سے بڑی کمزوری تو یہ ہے کہ اس میں ہر ریاستی پارٹی یہ چاہتی ہے کہ وہ قربانی نہ دے صرف کانگریس پارٹی ہی قربانی دیتی رہے۔ دوسری بڑی کمزوری یہ ہے کہ انڈیا اتحاد کو قائم ہوئے ڈیڑھ سال سے زیادہ کا عرصہ ہوگیا انڈیا اتحاد کے اندرونی مسائل کو سلجھانے کے لئے کوئی رابطہ کمیٹی کی تشکیل نہیں کی۔ دہلی میں اسمبلی الیکشن کے پہلے اور الیکشن کے دوران جو حال انڈیا اتحاد میں شامل پارٹیوں کا تھا وہ انتہائی افسوسناک تھا۔ دو تین پارٹیوں کے سوا تمام پارٹیاں کانگریس کے وجود اور اس کی قوت کو نظر انداز کرتے ہوئے کجریوال کی عام آدمی پارٹی کے عملی تعاون کا مظاہرہ کرتے رہے۔ الیکشن کے دوران کانگریس کے خلاف دہلی میں اپنے لیڈروں کو بھیج بھیج کر بیانات پر بیانات دلواتے رہے۔ اس وقت کسی بھی پارٹی کو ہوش نہیں تھا کہ دہلی میں کانگریس ایک ایسا فیکٹر ہے جس کی وجہ سے عام آدمی پارٹی کو شکست کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ خاص طور پر اکھلیش یادو اور ممتا بنرجی کا انداز بہت ہی جارحانہ تھا۔ ان لیڈروں کے بیان تو نہیں آئے لیکن اکھلیش کی غلط سیاست ان کے لئے خود سوہانِ روح ثابت ہوئی۔ ملکی پور میں ان کے امیدوار کی شرمناک شکست ہوئی۔ اتر پردیش کے ضمنی الیکشن میں بھی کانگریس کو نظر انداز کرنے کی وجہ سے 9 سیٹوں میں سے صرف دو ہی سیٹوں پر سماجوادی پارٹی کامیاب ہوئی۔ یہ تو ایسی سیاست ہے کہ 'ہم تو ڈوبے ہیں صنم تم کو بھی لے ڈوبیں گے'۔ کانگریس کی ترجمان سپریہ شرینیت نے ٹی وی کے ایک پینل میں کہا ہے کہ 'کیا کانگریس کوئی 'این جی اوٗ' ہے جو دیگر پارٹیوں کو کامیاب کرنے کے لئے اپنا حق چھوڑ دے؟ اور کیا صرف کانگریس ہی کی ذمہ داری ہے بی جے پی کو کمزور کرنے یا ہٹانے کی؟

میرے خیال سے کانگریس کے ساتھ اور خاص طور پر راہل گاندھی کے ساتھ انڈیا اتحاد کی پارٹیوں کا جو رویہ اور سلوک رہا وہ نہ صرف افسوسناک ہے بلکہ قابل مذمت تھا۔ ایک آواز بنگال سے بلند ہوئی کہ میں 'انڈیا اتحاد' کی قیادت کرنے کے لئے تیار ہوں۔ اس پر انڈیا اتحاد کی دیگر پارٹیاں نہ صرف لبیک کہنے پر مطمئن ہوئیں بلکہ اروند کجریوال نے تو حد کردی۔ انھوں نے کانگریس کے ایک لیڈر کے بیان پر یہاں تک کہہ دیا کہ اگر اس بیان کو واپس نہیں لیا گیا تو کانگریس کو انڈیا اتحاد سے نکال دیا جائے گا۔

آج جب دہلی میں بی جے پی فتحیاب ہوئی ہے تو انڈیا اتحاد کے وہ ارکان جو کانگریس کو کمزور کرنے پر تلے ہوئے تھے وہ یا تو خاموش ہیں یا افسوس کا مظاہرہ کررہے ہیں۔ کیرالہ کے مسلم لیگی لیڈر کی طرف سے بہت ہی قیمتی اور اہم بات کی طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ مستقبل میں دہلی میں انڈیا اتحاد کی دو پارٹیوں میں جو آپسی لڑائی ہوئی ہے وہ دہرائی نہ جائے۔ اور ہندستان کی ہر ریاست میں جو مختلف حالات ہیں دستور ہند بچانے کے لئے آگے آنے اور اس پر قابو پانے کی ضرورت ہے۔

دہلی کے مسلمانوں اور ان کی تنظیموں نے یہ فیصلہ کیا تھا کہ بی جے پی کو شکست دینے کے لئے ضروری ہے کہ اروند کجریوال کی پارٹی کی حمایت کی جائے۔ اروند کجریوال اور ان کی پارٹی مسلمانوں کے مسائل کے معاملے میں کبھی بھی دلچسپی نہیں لی اور نہ ہی مدد کی۔ چاہے 'این آر سی' اور 'سی اے اے' کی تحریک کے وقت خواہ دہلی میں فرقہ وارانہ فسادات کے موقع پر لوک سبھا اور راجیہ سبھا میں جب بھی مسلمانوں کے سلسلے میں کوئی قانون سازی ہوئی تو عام آدمی پارٹی کا رجحان مسلمانوں کے خلاف ہی تھا۔ تین طلاق کا مسئلہ ہو یا آرٹیکل 370 ہٹانے یا وقف ترمیمی بل کا معاملہ ہو ان سب معاملات پر عام آدمی پارٹی کا رویہ مسلمانوں کے خلاف تھا۔ اس وقت جو چیز مسلمانوں کو یا ان کی تنظیموں کو سوچنا چاہئے کہ کون پارٹی ہے اور کس پارٹی کا کون لیڈر ہے جو واضح نظریے کے ساتھ آر ایس ایس اور بی جے پی سے لڑنے کے لئے آمادہ ہے؟ مسلمان اگر سنجیدگی سے غور کریں گے تو ان کو یہ کہنا پڑے گا کہ اس وقت صرف کانگریس اور اس کے لیڈران خاص طور پر راہل گاندھی واضح طور پر یہ کہہ رہے ہیں کہ ملک میں دو نظریات کی لڑائی ہے۔ ایک نظریہ ہے ملک کو توڑنے، لوگوں کو تقسیم کرنے، نفرت پھیلانے کا اور دوسرا نظریہ ہے ملک کو جوڑنے، لوگوں کو متحد کرنے اور محبت کو عام کرنے کا۔ ظاہر ہے کہ جو نظریہ توڑنے، نفرت پھیلانے کا ہے مسلمان بھلا کیسے اس کا ساتھ دے سکتے ہیں؟ یا ان کا کیسے ساتھ دے سکتے ہیں جو اس نظریے کے لئے نرم گوشہ اپناتے ہیں؟ مسلمان اگر طویل المیعاد پالیسی نہیں اپناتے ہیں تو مختصر المیعاد پالیسی اپنا کر بی جے پی کا ڈر دکھا کر بی جے پی کے لئے نرم گوشہ اپنانے والی پارٹی بی جے پی کی ایک طرح سے مدد کریں گے۔ راہل گاندھی کی یہ بات کتنی سچی اور اہم ہے کہ "ملک کے حالات کو صرف سیاسی نمائندگی سے نہیں بدلا جاسکتا بلکہ اس کے لئے سیاسی انقلاب کی ضرورت ہے۔" مسلمانوں کو بھی اس نکتہ کو سمجھنا چاہئے اور اس کو گرہ میں باندھ لینا چاہئے۔ راہل گاندھی کی دوسری اہم بات یہ ہے کہ "خواہ ان کا نقصان ہو یا ان کی پارٹی کا نقصان ہو وہ سچائی کو چھپانے کی کوشش نہیں کریں گے۔ سچ بات کہنے سے باز نہیں آئیں گے۔"

"کہتا ہوں وہی بات جسے سمجھتا ہوں
حق نے ابلہ مسجد ہوں، نہ تہذیب کا فرزند"
"اپنے بھی خفا مجھ سے ہیں، بیگانے بھی ناخوش
میں زہر ہلاہل کو کبھی کہہ نہ سکا قند"
"چپ رہ نہ سکا حضرت یزداں میں اقبال
کرتا کوئی اس بندۂ گستاخ کا منہ بند!"

E-mail:azizabdul03@gmail.com
Mob:9831439068

کانگریس کو کمتر سمجھنا کیجریوال کی بڑی غلطی

نواب علی اختر

دہلی کے انتخابی نتائج اب سب کے سامنے ہیں۔ الزامات اور جوابی الزامات کے طویل عرصے کے بعد جب 8 فروری کو ای وی ایم کو کھولا گیا تو نتیجہ بی جے پی کے حق میں آیا۔ اس طرح دہلی میں بی جے پی کی 27 سالہ جلاوطنی ختم ہوچکی ہے اور اروند کجریوال پہلی بار اپوزیشن میں بیٹھنے جارہے ہیں۔ تاہم کجریوال خود ایوان میں اپوزیشن کے کیمپ میں نہیں بیٹھ پائیں گے کیونکہ انہیں نئی دہلی کی سیٹ پر شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ نہ صرف کجریوال بلکہ عام آدمی پارٹی کے تمام اہم لوگ ہار گئے ہیں۔ منیش سسودیا ہوں یا سوربھ بھاردواج، سب ہار گئے۔ بڑے لیڈروں میں آتشی ہی واحد نام ہے جو کالکاجی سے اپنی سیٹ بچانے میں کامیاب رہیں۔ بی جے پی کی جیت سے زیادہ کجریوال کی ہار پر بحث ہورہی ہے۔ اب جب کہ دہلی اسمبلی انتخابات کے نتائج آچکے ہیں اور اس بار انتخابی جنگ نے قومی راجدھانی کی سیاسی تصویر پوری طرح بدل دی ہے۔ 'مفت والی سیاست' کرنے والے کجریوال کی شکست کی کئی وجوہات ہیں جن میں بدعنوانی کے الزامات، فضائی آلودگی، حکومت مخالف لہر، بنیادی سہولیات سے متعلق عوامی شکایات، مسلسل داغدار تصویر قابل ذکر ہیں۔ عام آدمی پارٹی (اے اے پی) جو مسلسل تیسری بار حکومت بنانے کا خواب دیکھ رہی تھی، اسے کراری شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ وہیں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے فتح درج کرکے دہلی کے اقتدار پر قبضہ کرلیا۔ دوسری طرف کانگریس ایک بار پھر کوئی سیٹ تو نہیں حاصل کرسکی مگر انتخابی میدان میں اپنی شاندار موجودگی درج کرانے میں کامیاب رہی۔ کرپشن کے خلاف تحریک سے جنم لینے والی عام آدمی پارٹی اپنی حکومت کے ابتدائی ایام میں عوام کے لیے ایک کشش رکھنے والی جماعت قرار پانے لگی تھی۔ عوام بھی یہ مان رہے تھے کہ یہ پارٹی سب سے مختلف ہے۔ عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کرتے ہوئے بھی اروند کجریوال نے عوامی تائید و حمایت حاصل کی تھی۔ عوام میں یہ رائے پیدا کردی گئی تھی کہ انہیں مفت کی سہولیات فراہم کرنا ہی حکومت کی اصل کارکردگی ہے۔ انہوں نے دوسرے اہم اور بنیادی مسائل پر زیادہ کچھ توجہ نہیں دی۔ کجریوال کی دوسری مکمل میعاد کے دوران جب کرپشن کے الزامات عائد ہونے لگے تو عوام کو بڑا جھٹکا لگا تھا۔ بی جے پی کی تشہیری مشنری نے دہلی میں پیدا ہونے والی صورتحال کا بھرپور فائدہ اٹھایا اور عام آدمی پارٹی کو دفاعی موقف اختیار کرنے پر مجبور کردیا۔ لگاتار الزامات اور مقدمات کے نتیجہ میں عام آدمی پارٹی عوامی موڈ کو سمجھنے اور ناراضگی کو دور کرنے کی حکمت عملی بنانے میں ناکام رہی۔ پارٹی کے بڑے چہروں کی شکست اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ عوام کا ووٹ کسی کو بھی تخت پر اور کسی کو بھی تختہ پر لاسکتا ہے۔ دہلی کے نتائج اس بات کا واضح ثبوت دکھائی دیتے ہیں۔ دہلی کے نتائج آنے کے بعد ایک بڑا سوال ضرور کھڑا ہوا ہے کہ عام آدمی پارٹی کو کانگریس کے ساتھ اتحاد کرنا چاہیے تھا؟ اگر ہاتھ کا ساتھ ملتا تو دہلی میں جھاڑو کمال کرسکتی تھی۔ دونوں پارٹیاں مل کر الیکشن لڑتیں تو موجودہ انتخابی مساوات بدل سکتے تھے۔ اس کا ثبوت لوک سبھا انتخابات ہیں جس میں اپوزیشن پارٹیوں کے 'انڈیا اتحاد' نے بھگوا بریگیڈ کے بیشتر ہتھکنڈوں کو ناکام بنا کر مضبوط اپوزیشن کی بنیاد رکھی تھی۔ 'انڈیا اتحاد' میں کانگریس اور اے اے پی بھی شامل تھیں لیکن جیسے جیسے اسمبلی انتخابات قریب آئے، کجریوال کی وزیراعظم بننے کی خواہش نے دونوں پارٹیوں کو الگ الگ الیکشن لڑنے پر مجبور کردیا۔ پہلے ہریانہ اور اب دہلی میں دونوں پارٹیاں الگ الگ الیکشن لڑے جس کا فائدہ بی جے پی کو پہنچا۔ کجریوال کی مقبولیت میں کمی، کانگریس کے ساتھ اتحاد نہ ہونے کی وجہ سے ووٹوں کی تقسیم اور بی جے پی کی جارحانہ انتخابی حکمت عملی نے اے اے پی کی شکست کا اسکرپٹ لکھا۔ کجریوال کی خواہشات دہلی کے الیکشن میں بی جے پی کو کامیابی حاصل کرنے میں کافی مددگار ثابت ہوئی ہیں۔ وہیں اے اے پی کو کئی سیٹوں پر چند ہزار ووٹوں سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ کانگریس کے ووٹ کئی سیٹوں پر اے اے پی کے لیے گیم چینجر ثابت ہوسکتے تھے۔ عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اروند کجریوال خود بی جے پی کے پرویش ورما سے صرف 4,089 ووٹوں کے فرق سے ہار گئے۔ اسی طرح منیش سسودیا اور سوربھ بھاردواج جیسے اے اے پی کے بڑے لیڈر بہت کم فرق سے سیٹیں ہار گئے اور ان سیٹوں پر اس فرق سے زیادہ ووٹ کانگریس کے امیدواروں کو ملے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ کانگریس کے ساتھ اتحاد نہ کرنا اے اے پی کے لیے بڑا نقصان دہ ثابت ہوا ہے۔ اے اے پی نے 70 میں سے 22 سیٹوں پر کامیابی حاصل کی لیکن ان میں سے کئی سیٹوں پر اس کے ووٹ شیئر میں کمی آئی ہے۔ کانگریس نے کوئی سیٹ نہیں جیتی لیکن کئی سیٹوں پر 5 سے 15 فیصد ووٹ حاصل کرکے اپنی پوزیشن بہتر کی ہے۔ بی جے پی نے ایسی بہت سی سیٹیں جیتیں جہاں اے اے پی اور کانگریس کے درمیان ووٹوں کی تقسیم کا فائدہ ہوا۔ اگر اے اے پی اور کانگریس کے درمیان اتحاد ہوتا تو بی جے پی کو سخت چیلنج کا سامنا کرنا پڑتا۔ وجہ یہ ہے کہ دہلی میں ایسی 14 سیٹیں ہیں جہاں عام آدمی پارٹی کے امیدوار کانگریس سے اتحاد نہ کرنے کی وجہ سے ہار گئے۔ راجدھانی کی سب سے ہاٹ سیٹ رہی نئی دہلی کے نتائج بھی حیران کن رہے۔ پرویش صاحب سنگھ (بی جے پی) نے یہاں سے 30,088 ووٹ حاصل کرکے کامیابی حاصل کی۔ عام آدمی پارٹی کے کنوینر اروند کجریوال 4089 ووٹوں سے ہار گئے۔ کجریوال کو 25,999 ووٹ ملے جبکہ کانگریس کے سندیپ دکشت 4,568 ووٹوں کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہے۔ نئی دہلی سیٹ سے کجریوال کا یہ چوتھا الیکشن تھا اور وہ یہاں پہلی بار ہارے ہیں۔ اس سے قبل 2014 میں بھی کجریوال کو وارانسی لوک سبھا سیٹ پر شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ انہوں نے وزیراعظم نریندر مودی کے خلاف مقابلہ کیا تھا اور وہ 3 لاکھ 71 ہزار سے زیادہ ووٹوں سے ہارے تھے۔ سوال اٹھ رہے ہیں کہ کجریوال جو ایک سال پہلے تک وزیراعظم بننے کی خواہش رکھتے تھے، وزیراعلیٰ کی کرسی بھی کھو چکے ہیں، اب وہ کیا کریں گے؟ سال 2023 میں اپوزیشن لوک سبھا انتخابات کی تیاری کررہا تھا۔ تمام پارٹیاں اکٹھی ہوئیں اور 'انڈیا بلاک' تشکیل دیا۔ وزیراعظم کے چہرے پر بحث ہوئی تو اے اے پی نے کھل کر کجریوال کا نام پیش کیا۔ بڑی اور تجربہ کار پارٹی کانگریس کو نظر انداز کرنا اور کجریوال کا 'اوور کانفیڈینس' اے اے پی کو لے ڈوبا۔ اب دہلی میں اے اے پی کی شکست سے نہ صرف کجریوال کی سیاست پر گہرا اثر پڑے گا بلکہ پارٹی بھی متاثر ہوگی۔ اب صرف پنجاب میں اے اے پی کی حکومت رہ گئی ہے۔ یہ شکست یقیناً پارٹی ہائی کمان کو پریشان کرے گی اور اسے پنجاب کا قلعہ برقرار رکھنے کے لیے نئی حکمت عملی کے ساتھ آنا پڑ سکتا ہے۔ کانگریس کو دہلی میں کمتر سمجھنا کجریوال کی سب سے بڑی بھول تھی۔ کانگریس کے 'آشیرواد' سے کجریوال دہلی میں اپنی کشتی پار لگا سکتے تھے۔ ماہرین کا یہاں تک کہنا ہے کہ کانگریس کو دہلی میں اپنی کارکردگی کا فائدہ پنجاب میں ملے گا۔ کانگریس پنجاب میں سب سے بڑی اپوزیشن پارٹی ہے اور دہلی کی طرح پنجاب میں بھی اے اے پی نے کانگریس سے اقتدار چھین لیا تھا۔

☆

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سوموار، ۱۰ فروری ۲۰۲۵ء

آج سے مغربی بنگال بورڈ آف ایجوکیشن کی جانب سے مدھیا مک پریکشا-2025

مہینوں سے صرف غزہ، حماس، اسرائیل، امریکہ، بی جے پی کی سازشیں، بنگلہ دیش کی ناگفتہ صورتحال، شیخ حسینہ کی اقتدار سے بے دخلی، ملک سے فرار اور عبوری حکمراں محمد یونس کا 90 دنوں تک ذمہ داری سنبھالنا اور ملک میں باقاعدہ الیکشن کرانا جواب خیال خام ہے کیونکہ بنگلہ دیش اب گزشتہ 6 مہینوں کے دوران چوروں، ڈاکوؤں اور بدمعاشوں کا اڈہ بن کر رہ گیا ہے۔ لیکن اس وقت ان سارے مسائل سے الگ اپنے شہر عزیز کولکاتا سمیت پورے مغربی بنگال کا سب سے اہم مسئلہ درپیش ہے یعنی مدھیا مک پریکشا 2025 اور اس وقت مغربی بنگال بورڈ آف سکنڈری ایجوکیشن مدھیا مک پریکشا 2025 کو پورے اہتمام کے ساتھ کرانے کی تیاریاں مکمل کرچکی ہے اور مدھیا مک یا ہائر سکنڈری امتحانات کے دوران عام لوگ بہت ہی سکون اور طمانیت سے بھرپور سانس لیتے ہیں کیونکہ امتحانات کے دوران شہر و مضافات بلکہ پورے بنگال میں جلسہ و جلوس اور اسٹریٹ کارنر میٹنگ، شیطان کی آواز سے زیادہ بھیانک مائیکروفون، احتجاجی جلوس، سڑک جام، سڑکوں کی ناکہ بندی، ہڑتال وغیرہ سب پر پابندی عائد ہوجاتی ہے۔ لوگ صحیح وقت پر دفتر پہنچ جاتے ہیں اور سڑکوں پر گاڑیاں، بسیں سبک روی کے ساتھ چلتی ہیں، شہری حدود کے اندر بس، ٹرام، منی بس، آٹو رکشا، ٹیکسی سائیکل رکشا سمیت سبھی گاڑیاں چلتی ہیں جو عام دنوں میں گھنٹوں گھنٹوں سڑک جام کئے رہتی ہیں لیکن امتحانات کے دوران اس کی نوبت کم ہی آتی ہے جب سڑکیں ٹرافک جام کا منظر پیش کرتی نظر آتی ہیں۔ 10 فروری یعنی آج سوموار سے مدھیا مک امتحانات شروع ہو رہے ہیں اور طلبا وطالبات کیلئے مدھیا مک سے بڑھ کر دوسرا کوئی اہم امتحان نہیں ہوتا، کیونکہ طلبا کی زندگی اور اس کا تابناک مستقبل مدھیا مک کے نتائج پر منحصر ہوتا ہے اگر طلبا مدھیا مک امتحان میں 90 فیصد یا اس سے بھی بہتر ایگریگیٹ ہونے پر اس کیلئے مستقبل کی راہیں روشن ہوجاتی ہیں اور اسی ایگریگیٹ کے تناسب سے وہ ہائر سکنڈری، گریجویشن، پوسٹ گریجویشن یا مقابلہ جاتی امتحانات بشمول ایم بی بی ایس، انجینئرنگ، کا کورس اپناتا ہے تو وہاں بھی سب سے پہلے اس کے مدھیا مک کے نتائج دیکھے جاتے ہیں اور اسی سے اندازہ ہوتا ہے کہ جب مدھیا مک کا رزلٹ اس قدر شاندار ہے تو پھر اس کے آگے کا نتیجہ کیسا ہوگا اسی لئے گارجین حضرات اور والدین ہر ممکنہ کوشش یہی کرتے ہیں اپنے بچے کو زندگی کے سب سے بڑے پہلے امتحان میں پوری طرح سے تیاری کرائیں اور بچہ ان کے تعاون نیز اپنی ذہانت کے بل بوتے پر اپنے والدین، گارجین کا دل خوش کردیتا ہے اور اسے بھی پہلی مرتبہ دلی خوشی ہوتی ہے کہ جن لوگوں نے ان سے کافی توقعات وابستہ کررکھی تھیں انہیں اس نے مایوس نہیں کیا۔

آج 10 فروری سے مدھیا مک پریکشا ہونے جارہا ہے اور آج کا دن پورے بنگال کیلئے اہم ترین دن ہے۔ اس مرتبہ ویسے مدھیا مک امتحان طلبا کے ایک گروپ کیلئے ذہنی خلجان لیکر آیا ہے جب تمام طلباء تک ایڈمٹ کارڈ پہنچنے کا سوال ہے اس میں سب کچھ معمول کے مطابق نہیں ہے۔ جب 2016 میں ریکروٹ ٹیچروں جن کے ساتھ تقرری کا مسئلہ چل رہا ہے، انہوں نے براہ راست امتحانات کا بائیکاٹ کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور اس مسئلے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے کلکتہ ہائی کورٹ نے رولنگ دی ہے کہ وہ ان تمام طلباء کو 9 فروری تک ایڈمٹ کارڈ فراہم کئے جائیں جن کے ایڈمٹ کارڈ میں سب کچھ صحیح نہیں ہے گزشتہ چند برسوں کے دوران مدھیا مک امتحان میں نقل اور پیپر کا امتحان سے قبل فاش ہوجانا ایک مسئلہ بنا ہوا تھا اور ان تمام خرابیوں کو دیکھتے ہوئے اس مرتبہ ریاستی حکومت نے سخت ترین انتظامات کئے ہیں۔ جب سے براتیہ باسو نے وزیر تعلیم کی ذمہ داریاں سنبھالی ہیں تب سے کوئی بھی تعلیمی گراوٹ جیسے نقل بازی، اور امتحان کے پرچے کا قبل از وقت آوٹ ہوجانے کی شکایتیں ختم ہوگئی ہیں۔ اس سلسلے میں مغربی بنگال بورڈ آف سکنڈری ایجوکیشن (ڈبلو بی بی ایس ای) ان تمام سیکورٹی کے انتظامات کو تفصیل کے ساتھ بتایا جس سے یہ احساس جاگزیں ہوا کہ جو انتظامات اس مرتبہ ریاستی حکومت نے کئے ہیں وہ قابل تعریف ہیں۔ اس مرتبہ 9,84,753 طلباء 2,683 سینٹروں میں مدھیا مک امتحان دیں گے۔ امیدواروں میں طلبا کی تعداد 4,28,803 ہے جبکہ طالبات کی تعداد 5,55,950 ہے۔ چند اضلاع میں جہاں ماضی میں نقل بازی اور پرچے قبل از وقت آوٹ ہوجانے کی شکایتیں ہوئی تھیں اس مرتبہ ان اسکولوں پر گہری نظر رکھی گئی ہے اور اس مرتبہ سی سی ٹی وی فوٹیج ان جگہوں پر نصب کئے گئے ہیں جہاں غلط کام کرنے، نقل کرانے اور پرچہ کو قبل از وقت آوٹ کرانے جیسی حماقت ہرگز نہیں کریں گے کیونکہ ریاستی حکومت نے اس مرتبہ طلباء کی زندگی سے کھلواڑ کرنے والوں کو اچھا سبق سکھانے کا فیصلہ کرلیا ہے تاکہ وہ زندگی میں کبھی بھی طلباء کی زندگی سے کھیلنے کی کوشش نہیں کریں گے۔ (خ ال ف)

تاریخ صوفیائے منیر

(منیر شریف کے بزرگوں کے حالات زندگی)

ریحان غنی

اپنا ملک ہندوستان عجیب وغریب ملک ہے۔ کثرت میں وحدت اس کا حسن ہے۔ مختلف رنگ ونسل اور مختلف زبانیں اور بولیاں بولنے والے لوگ ہزاروں برس سے اس ملک میں شیر وشکر ہوکر رہ رہے ہیں۔ یہ ملک ایک خوبصورت گلدستہ ہے۔ اس گلدستے کو صوفیائے کرام اور بزرگان دین نے پیار و محبت کی اتنی مضبوط ڈوری سے باندھ رکھا ہے کہ لاکھ کوششوں کے باوجود یہ ڈوری نہیں ٹوٹ رہی ہے اور ان شاء اللہ آنے والے دنوں میں بھی نہیں ٹوٹے گی۔ ایسے ہی صوفیائے کرام اور بزرگان دین کی ایک قدیم اور تاریخی نگری منیر شریف بھی ہے۔ یہاں جو خانقاہ ہے اس کے بانی حضرت سیدنا امام محمد تاج فقیہ ہاشمی قدس سرہ ہیں۔ وہ چھٹی صدی ہجری کے ایسے بزرگ ہیں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم اور بشارت سے تبلیغ دین کے لئے منیر شریف تشریف لائے۔ وہ مخدوم پاک کے دادا جان تھے۔ اس زمانے میں منیر شریف میں ایک ظالم وجابر بادشاہ کی حکومت تھی۔ انہیں اس سرزمین کو ظالم حکمراں سے پاک وصاف کرنے کا شرف حاصل ہے۔ منیر شریف میں ان کے علاوہ بہت سے صوفیائے کرام اور بزرگان دین گذرے ہیں۔ ان سب کے حالات زندگی کو تاج فقیہ کی خانقاہ کے زیب سجادہ جناب سید شاہ طارق عنایت اللہ فردوسی نے اپنی کتاب" تاریخ صوفیائے منیر" میں سمیٹنے کی کوشش کی ہے۔ عنایت اللہ فردوسی صاحب اس خانقاہ کے اٹھائیسویں سجادہ نشیں ہیں۔ چھ ابواب پر مشتمل یہ کتاب 2024 میں مخدوم جلیل منیر پبلی شنگ اکیڈمی، خانقاہ منیر شریف، پٹنہ نے شائع کی ہے۔ 400 صفحات پر مشتمل یہ کتاب دو عالم دین کی تقریظ سے شروع ہوتی ہے۔ ان میں ایک جناب مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی (نائب ناظم امارت شرعیہ بہار اوڑیسہ وجھارکھنڈ) اور دوسرے مولانا مفتی ڈاکٹر امجد رضا امجد (مفتی مرکزی دارالقضا ادارہ شرعیہ بہار) ہیں۔ ان دونوں کا تعلق الگ الگ مکتبہ فکر سے ہے۔ اس کتاب میں ان دونوں عالم دین کی ایک ساتھ تحریر دیکھنے سے یہ پتہ چلتا ہے کہ حضرت امام محمد تاج فقیہ نے جس مقصد کے تحت یہ خانقاہ قائم کی تھی اس مقصد کو اس خانقاہ نے اکیسویں صدی عیسوی میں بھی اپنے پیش نظر رکھا ہے۔ یہ اچھی علامت ہے۔ یہ ایک گراں قدر کتاب ہے۔ اس میں صرف منیر شریف کے

بزرگوں کے حالات زندگی نہیں ہیں بلکہ بقول مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی" یہ تاریخ بھی ہے، تذکرہ بھی ہے، تحقیق بھی ہے اور سلاسل سے متعلق معلومات کا ذخیرہ بھی"۔ انہوں اپنی تقریظ میں اس کتاب کے مختلف ابواب کا مختصر تعارف بھی کروا دیا ہے جس سے قارئین کو اس کا مطالعہ کرنے میں آسانی ہوگی۔ اس کتاب کے تعلق سے اپنی تقریظ میں مولانا مفتی ڈاکٹر امجد رضا امجد نے لکھا ہے کہ

" کتاب کا باب سوم اصل کتاب ہے اور اس میں تذکرہ نگار کا قلم ہر دم رواں ہمہ دم رواں کا مظہر بن گیا ہے۔ جن شخصیات کے احوال اس باب میں بیان ہوئے ہیں اس سے قبل کہیں وہ یکجا پڑھنے کو نہیں آئے۔ اس نوعیت کی یہ پہلی کاوش ہے جو حضرت مؤلف کے حصے میں آئی ہے۔ واقعی انہوں نے اپنی محنت، لگن، جوش جذبہ اور مخلصانہ جدوجہد سے خانقاہ کے تمام جلوں کو سمیٹ کر اس کتاب کو جلوہ صد رنگ بنا دیا ہے۔ جس کے لئے وہ تمام اہل علم وتصوف کی طرف سے داد وتحسین کے مستحق ہیں۔" مفتی امجد رضا امجد نے اپنی تقریظ میں صاحب سجادہ جناب سید شاہ طارق عنایت اللہ فردوسی صاحب کو مشورہ دیا ہے کہ وہ خانقاہ منیر شریف میں موجود ان کتابوں کو بھی جدید تقاضے کے مطابق شائع کرنے کا انتظام کریں جو اب تک منظر عام پر نہیں آئی ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ زیر نظر کتاب میں فاضل مصنف نے منیر شریف کی ایک ایک چیز کا تفصیل سے ذکر کیا ہے۔ ان میں منیر شریف کی تاریخ، منیر شریف کی مقدس بارگاہیں، منیر شریف کے متبرک مزارات، منیر شریف کی مسجدیں، منیر شریف کے عظیم شہدا، منیر شریف کا صحبت میلہ اور منیر شریف کا لڈو شامل ہے۔ فاضل مصنف نے امام تاج فقیہ اور ان کے خانوادے، اس خانقاہ کے تمام سجادگان منیر، مخدومان منیر اور اعراس مخدومان منیر کا بھی تفصیل سے ذکر کر کے اپنی کتاب کو بہت قیمتی اور مفید بنا دیا ہے۔ یہ ایسی کتاب ہے جس کا مطالعہ ہر کسی کو کرنا چاہیئے خاص طور ہر نوجوان نسل کو اسے ضرور پڑھنا چاہیئے۔ اس کے مطالعہ سے انہیں نہ صرف اپنے اسلاف کے کارناموں سے واقفیت ہوسکے گی بلکہ انہیں ان کے نقش قدم پر چلنے کی ترغیب بھی حاصل ہو گی۔ آج پوری دنیا جس اضطراب اور بے چینی سے دوچار ہے اس تناظر میں خانقاہوں اور ان خانقاہوں کے سجادگان کی ذمہ داریاں بہت بڑھ گئی ہیں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ نئی نسل جناب سید شاہ طارق عنایت اللہ فردوسی کی اس کتاب کا ضرور مطالعہ کرے گی اور صوفیائے کرام کے نقش قدم پر چل کر اپنی زندگی سنوارنے کی کوشش کرے گی۔ اللہ رب العزت جناب سید شاہ طارق عنایت اللہ فردوسی کو اس کا بہترین اجر عطا فرمائے آمین۔ کتاب کے سرورق کا ڈزائین جناب محمد پرویز احمد نے کیا ہے۔ کتاب کے تعلق سے مزید معلومات موبائیل نمبر 8788971142 یا 9304766232 پر حاصل کی جاسکتی ہیں۔

رابطہ: 9308610691

جامع ونافع تعلیم کی ضرورت واہمیت

عبدالباسط محمد شرف الدین ندوی

تعلیم ایک عبادت ہے اور ایک ایسی سعادت وخوش بختی ہے جس سے اللہ تعالی کی معرفت کے ساتھ دنیا وآخرت دونوں کی سرخ روئی حاصل ہوتی ہے، اس کے ذریعہ انسان خود کو پہچانتا ہے، اس دنیا میں اپنی حیثیت کو جانتا ہے اور دنیا وآخرت دونوں کی کامیابی سے سرفراز ہوتا ہے، اس لئے جب اللہ تعالی نے انسان اول ابونا حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا تو سب سے پہلے انہیں زیور تعلیم ہی سے آراستہ فرمایا، ارشاد ہے: "وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا" (البقرۃ:۳۱) (اور اللہ نے آدم کو نام سکھلا دیئے کل کے کل)۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ تھا کہ انسان اور علم دونوں لازم وملزوم ہیں، علم کے بغیر انسان اور انسانیت کا تصور ممکن نہیں، چنانچہ اس علم کے حصول کے لئے اللہ تعالی نے انسان کو عقل سے نوازا، جس کے ذریعہ حواس کی معرفت سے معلوم شدہ چیزوں پر محنت کر کے وہ علم کی منزلوں کو طے کرسکتا ہے، یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالی نے جب افضل الرسل اور خیر الامم کو پہلی بار وحی سے سرفراز فرمایا تو سب سے پہلے اسی تعلیم کی طرف توجہ دلائی اور ارشاد ہوا 'اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ اِقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ' (العلق:۱-۵) (آپ پڑھیے اپنے پروردگار کے نام سے جس نے (سب کو) پیدا کیا ہے، جس نے انسان کو خون کے لوتھڑے سے پیدا کیا ہے، آپ (قرآن) پڑھا کیجئے اور آپ کا پروردگار بڑا کریم ہے، جس نے قلم کے ذریعہ سے تعلیم دی ہے، (جس نے) انسان کو ان چیزوں کی تعلیم دے دی جنہیں وہ نہیں جانتے تھے)۔ حضرت آدم علیہ السلام اور آپ ﷺ کے درمیان جتنے انبیاء کرام علیہم السلام تشریف لائے وہ سب اس وصف معلمی کے ساتھ متصف تھے اور ان کے درمیان علم اور تعلیم وتعلم کا سلسلہ جاری رہا۔

اس دنیا میں تعلیم کا اہم مقصد کردار سازی ہے جس کی طرف نشان دہی فرماتے ہوئے آپ ﷺ نے فرمایا 'بُعِثْتُ لِأُتَمِّمَ مَكَارِمَ الْأَخْلَاقِ' (مستدرک حاکم: ۴۲۲۱) (میری بعثت مکارم اخلاق کی تکمیل کے لئے ہوئی ہے)۔ اس لئے کہ تعلیم کے ذریعہ اگر اخلاق وکردار نہ سنورے تو پھر وہ تعلیم انسان کے لئے زہر قاتل بن جاتی ہے، آپ ﷺ نے معلم اول ہونے کی حیثیت سے امت کے سامنے اپنے اخلاق وکردار کا اعلی نمونہ پیش فرمایا۔

معلومات کے ذرائع: ہماری معلومات کے ذرائع میں سے ایک حواس خمسہ ہے، یہ ذریعہ اللہ تعالی نے اپنی مخلوقات میں تمام جانداروں کو عطا فرمایا، چنانچہ وہ دیکھ کر، سن کر، سونگھ کر، چکھ کر اور چھو کر اپنے نفع ونقصان کی چیزوں کو جان لیتے ہیں، اور اسی کے مطابق عمل کرتے ہیں، اپنی ضروریات کی تکمیل کرتے ہیں اور اپنی خواہشات پوری کرتے ہیں۔

دوسرا ذریعہ معلومات عقل ہے، اللہ تعالی نے انسانوں کو اشرف المخلوقات قرار دیتے ہوئے حواس خمسہ کے علاوہ عقل سے بھی نوازا اور حواسہ خمسہ کو عقل کا معاون بنایا، اگر آدمی کے پاس دیکھنے، سننے، سونگھنے، چکھنے اور چھونے کی صلاحیت نہ ہوتو وہ صرف عقل کے ذریعہ چیزوں کی شناخت اور اس کی افادیت کو نہیں جان سکتا ہے، البتہ اگر ان حواس میں سے کوئی صلاحیت مفقود ہوجائے تو بعض مرتبہ اس کی تلافی بھی عقل سے ہوجایا کرتی ہے اور کبھی حواس خمسہ میں سے دوسری صلاحیت اس کی تلافی کردیتی ہے، غرض عقل حواس خمسہ سے مدد لینے کے بعد اپنی کاریگری سے ان چیزوں کی افادیت کو بڑھاتی ہے، اس لئے حواس کے ذریعہ حاصل شدہ معلومات پر عقل جتنی محنت وکوشش صرف کرے گی اتنی ہی ترقی کے درجات طے کرتی چلی جائے گی۔ یہ عقل اللہ تعالی نے صرف انسانوں کو عطا فرمایا ہے اور یہی عقل دوسرے حیوانوں سے انسان کو ممتاز کرتی ہے کہ وہ عقل کے ذریعہ ان تمام حیوانوں اور جانداروں، جمادات ونباتات اور اللہ کی دیگر مخلوقات کو اپنے قابو میں کر کے اس سے اپنی مرضی وچاہت کے مطابق کام لے لیتا ہے۔

حواس خمسہ اور عقل کے علاوہ ایک تیسرا ذریعہ ہماری معلومات کا وحی الہی ہے جو ان دونوں سے اہم اور حقیقی وسچی معلومات فراہم کرتی ہے، جس میں کسی قسم کی کوتاہی یا غلطی کا ذرہ برابر بھی امکان نہیں ہے، چنانچہ ان انسانوں میں اللہ تعالی نے اپنے اوپر ایمان لانے والوں اور اپنے رسول ﷺ کی اتباع کرنے والوں کو خاص امتیاز بخشا اور اپنی وحی کے ذریعہ خود انہیں ان کا وہ مقام بتایا جہاں تک وہ اپنے حواس اور عقل کے ذریعہ رسائی حاصل نہیں کرسکتے تھے، تاکہ وہ اس دنیا میں رہتے ہوئے اپنے اختیار وپسند کے ساتھ اپنے رب کی مرضی وچاہت کو جان سکیں اور صرف عقل ہی نہیں بلکہ اس کے ساتھ وحی کی بنیاد پر اس دنیا کے نظام کو صحیح ڈگر پر چلاسکیں اور اس کائنات کے بنانے والے کی پسند وناپسند کو اپنی ناقص پسند وناپسند پر ترجیح دے کر دنیا وآخرت میں کامیاب ہوسکیں۔

فکر کی تعمیر: اس دنیا میں انسان کو جو چیز حرکت وعمل پر آمادہ کرتی ہے وہ اس کی فکر وسوچ ہے اور فکر وسوچ کی تعمیر علم کی بنیاد پر ہوتی ہے، جانوروں کا علم حواس خمسہ تک محدود ہے، اس لئے وہ اپنی پرواز ذاتی زندگی سے آگے نہیں بڑھا پاتے ہیں، ان کی زندگی جینے کے لئے محدود غذا اور محدود خواہشات تک ہی محدود ہے، وہ جس طرح ابتدائی دور زندگی میں زندگی گزار رہے تھے، ویسے ہی آج بھی گزار رہے ہیں، نہ کوئی تبدیلی ہوئی اور نہ ہی انہیں اپنی طرز زندگی، معاشرت میں کسی ترقی کی فکر ہے، لہذا ان کے کھانے پینے، رہنے سہنے، طور طریق وغیرہ میں آج تک کوئی فرق نہیں پیدا ہوا۔ انسان جس کے پاس حواس خمسہ کے علاوہ عقل کی بھی دولت ہے، لیکن وحی الہی سے محروم ہے، اس کی تگ ودو بھی بس اسی دنیا تک محدود ہے، وہ دنیا کی بڑی سے بڑی دولت اور عہدہ ومنصب یا حکومت وحکمرانی سے آگے نہیں بڑھ پاتا ہے، کیوں کہ اس کے نزدیک دنیا ہی سب کچھ ہے۔ "إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ" (المومنون:۳۷) (بس زندگی تو ہماری (یہی) دنیوی زندگی ہے کہ ہم میں کوئی مرتا ہے اور کوئی پیدا ہوتا ہے اور ہم ہرگز (دوبارہ) اٹھائے جانے والے نہیں۔) وہ دنیا میں مختلف قسم کے انکشافات وایجادات کر کے دنیاوی زندگی میں ہر طرح کی سہولتیں اور آرام حاصل کرنے کے ذرائع ہی کو اپنی سب سے بڑی ترقی اور کامیابی سمجھتا ہے، "یعلمون ظاهرا من الحيوة الدنيا وهم عن الآخرة هم غافلون" (الروم:۷) "یہ لوگ صرف دنیوی زندگی کے ظاہر کو جانتے ہیں اور آخرت سے محض بے خبر ہیں۔" دوسرے الفاظ میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ جانوروں ہی کی طرح یہ انسان اپنی دنیوی زندگی تک محدود ہے۔

جبکہ ایک مومن کا علم اس کے حواس خمسہ اور عقل وشعور کے علاوہ وحی الہی سے مستفاد ہوتا ہے، چنانچہ اس کا دائرہ کار اس دنیا کے ساتھ اس کے بعد کی دنیا بھی ہے اور وہ ان تینوں ذرائع معلومات سے کام لیتے ہوئے اپنی ذات کے ساتھ اپنے خاندان، پڑوس، ملک اور پوری دنیا اور اس دنیا سے جانے کے بعد کی فکر رکھتا ہے اور یہی فکر اس کو ان تمام امور کے لئے متحرک وفعال بنائے رکھتی ہے، وہ اس دنیا کو اسی نگاہ سے دیکھتے ہوئے اس سے استفادہ کرتا ہے اور اصل زندگی آخرت کی طرف اس کی پوری توجہ رہتی ہے۔ "قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِمَنِ اتَّقَى" (النساء:۷۷) (آپ کہہ دیجئے کہ دنیا کا سامان (بہت ہی) تھوڑا ہے اور آخرت اس کے لیے کہیں بہتر ہے جو تقوی (اختیار) کرے۔) غرض عمل کی بنیاد فکر بنتی ہے اور فکر کی بنیاد علم، اس لئے علم کی بڑی اہمیت ہے، موجودہ دور میں انسانوں نے اس کی قدر وقیمت کو مزید اجاگر کیا ہے، لیکن اپنے محدود دائرہ میں۔

اصل مقصد: تعلیم سے انسان کا مقصود اصلی قرآن، اور اس کے احکام ہیں۔ قرآن ہی ہر طرح سے جامع ونافع علم کا سرچشمہ ومنبع ہے، اور دنیا کے تمام علوم وفنون، ان تک پہونچنے کے لئے وسائل وذرائع کی حیثیت رکھتے ہیں، وسائل میں تبدیلی ہوتی رہتی ہے۔ انسان کی نظر ہمیشہ مقصد پر رہنی چاہیئے نہ کہ وسیلہ پر، اسی سے یہ بات بھی صاف ہوگئی کہ کسی ترقی وتنزل کا معیار کیا ہونا چاہئے؟ بلاشبہ مقصد میں ترقی ہی اصل ترقی کہلائے گی نہ کہ صرف وسائل کی ترقی؛ ترقی کہلائے گی۔ ہم اسی سے مسلمانوں کی ترقی وتنزل کے اسباب کا بھی پتہ چلاسکتے ہیں کہ آج ان کے تنزل کا سبب مقصد سے بچھڑنے کی وجہ سے ہے نہ کہ وسائل کی کمی کی وجہ سے۔

غور کیجئے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے جو تعلیم حاصل کی وہ صرف قرآن کریم کی تعلیم تھی، دوسرے آپ ﷺ کا طریقہ اور سنت، ان کے علاوہ کوئی اور کتاب یا نصاب نہیں تھا، انہوں نے سب کچھ قرآن وسنت ہی سے سیکھا، اسی قرآن کریم کی تعلیم کے ذریعہ دنیا میں اتنا بڑا انقلاب برپا ہوا اور پورا قرآن معاشرہ وسماج میں چلتا پھرتا نظر آنے لگا، چنانچہ اسی درسگاہ نبوی کے فیض یافتہ جہاں گیر وجہاں دار وجہانبان وجہاں آرا ثابت ہوئے، انہیں پر شہنشاہی کے اسرار کھلے، دنیا کے سامنے حکمرانی کے اعلی سے اعلی نمونے پیش کیے، حکمرانی، تعلیمی، مالی، عدالتی، مواصلاتی، فوجی نظام بنائے، قوانین وضع کئے اور جنگ وصلح کے اصول بتائے جن کی تاریخ میں کوئی مثال نہیں ملتی، بلکہ دنیا نے انہیں کے بتائے ہوئے نقش سے استفادہ کو اپنی کامیابی کا ضامن سمجھا، ہر اعتبار سے وہ دنیا والوں کے لئے بہترین عملی نمونہ ثابت ہوئے۔

دنیا نے اتنی بڑی، اچھی، امن وامان سے پُر اور خوشحال حکومت ورعایا کبھی نہیں دیکھا، تاریخ میں ماقبل ومابعد اس کی نظیر نہیں ملتی، امن کا یہ حال تھا کہ ملک کے ایک گوشہ سے دوسرے گوشہ تک مال ومتاع کے ساتھ ایک بوڑھی عورت بھی تنہا سفر کرلیتی اور کوئی نظر اٹھا کر بھی نہیں دیکھتا اور خوشحالی کا یہ عالم تھا کہ صدقہ دینے والا صدقہ لے کر نکلتا تو کوئی حاجت مند صدقہ لینے والا نہیں ملتا، وسعت کے اعتبار سے زمین کے رقبہ پر مسلمانوں کی جتنی بڑی سلطنت وحکومت رہی اس کی کوئی نظیر نہیں ملتی۔ علامہ شبلی نعمانی رحمہ اللہ لکھتے ہیں: "جب سے دنیا کی تاریخ معلوم ہے آج تک کوئی شخص فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے برابر فاتح اور کشورستان نہیں گزرا" آگے لکھتے ہیں: "حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک طرف تو فتوحات کو وسعت دی کہ قیصر وکسری کی وسیع سلطنتیں ٹوٹ کر عرب میں مل گئیں، دوسری طرف حکومت وسلطنت کا نظام قائم کیا اور اس کو اس قدر ترقی دی کہ ان کی وفات تک حکومت کے جس قدر مختلف شعبے ہیں سب وجود میں آچکے تھے۔" (الفاروق:۱۶۳)

دیگر علوم وفنون کی حیثیت: شریعت نے ہمیں ان تمام وسائل کو اختیار کرنے کی نہ صرف اجازت دی ہے بلکہ اس کو فرض کفایہ قرار دیا ہے، چنانچہ فقہاء نے جس طرح تفقہ فی الدین یا افتاء وقضاء کو فرض کفایہ قرار دیا اسی طرح صنعت وحرفت، طب وانجینیرنگ، سائنس اور دیگر ان تمام علوم وفنون کو جس کی انسانی زندگی کو ضرورت ہے فرض کفایہ قرار دیا ہے۔ دیکھئے (فقہ واصول فقہ کی کتابیں) خود قرآن کریم نے کفر وشرک سے مقابلہ کے لئے تیار رہنے کا حکم اس طرح دیا کہ واعدوا لهم ما استطعتم من قوة ومن رباط الخيل ترهبون به عدو الله وعدوكم وآخرين من دونهم (الانفال:۶۰) (اور ان سے مقابلہ کے لئے جس قدر بھی تم سے ہوسکے سامان درست رکھو قوت سے اور پلے ہوئے گھوڑوں سے جن کے ذریعہ سے تم اپنا رعب رکھتے ہو اللہ کے دشمنوں اور اپنے دشمنوں پر اور ان کے علاوہ دوسروں پر بھی۔) ظاہر ہے قوۃ سے مراد ہر زمانہ میں وہی قوۃ ہوگی جس سے قرآن کا یہ مقصد "ترهبون به" پورا ہوسکے اور اس کے لئے ہمیں ایسے علم کی ضرورت ہے جو اس کی تکمیل میں معاون ثابت ہو۔ اسی طرح آپ ﷺ نے فرمایا: ما خلق الله داء الا وقد خلق له دواء عرفه من عرفه وجهله من جهله الا السام وهو الموت (المعجم الاوسط: ۷۲/۱۵۶) (اللہ نے کوئی ایسی بیماری پیدا نہیں فرمائی جس کے لئے دوا نہ پیدا کی ہو سوائے موت کے، کسی کی اس دوا تک رسائی ہوئی اور کسی کی نہیں ہوسکی۔) اور خود فقہاء بھی بعض حالات میں طبیب حاذق مسلم کی شرط لگاتے ہیں جس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ اس علم کا حاصل کرنا مسلمانوں کے لئے کس قدر ضروری ہے۔ چنانچہ یہ سب علم نافع کی فہرست میں آتے ہیں، جس کی تعلیم دعا کی شکل میں آپ ﷺ نے ہمیں اس طرح دی، "اللهم إني أسئلك علما نافعا ورزقا طيبا وعملا متقبلا" (سنن ابن ماجہ: ۹۲۵)

بس ہمیں ان تمام علوم کے درمیان توازن برتنے اور برقرار رکھنے کی ضرورت ہے۔ اور یہ توازن کیسا اور کتنا ہو؟ اس کے لئے ہمیں مشہور محدث تابعی حضرت سفیان ثوریؒ کے اس قول سے رہنمائی ملتی ہے: اعمل للدنيا بقدر بقائك فيها واعمل للآخرة بقدر دوامك فيها (وفیات الاعیان: ۲/۳۸۷) (دنیا کے لئے اتنا کر جتنا دنیا میں رہنا ہے اور آخرت کے لئے اتنا کر جتنا وہاں رہنا ہے۔)

موجودہ نظام تعلیم: اس وقت دنیا میں جو نظام تعلیم رائج ہے، اس نے تعلیم کو انسانی اخلاق وکردار سے صرف نظر کرتے ہوئے محض دنیوی لذت وآسائش کے حصول کا مقصد اور ذریعہ بنا دیا، جس کی وجہ سے انسانیت روز بروز اخلاقی پستی وزوال کا شکار بنتی چلی جارہی ہے۔ اور جس کی وجہ سے دین بیزاری بلکہ ارتداد کی فضا عام ہوتی جارہی ہے۔

حضرت مولانا سید ابوالحسن علی حسنی ندوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

"اس دور میں تعلیم کو حصول زر کا ذریعہ بنالیا گیا ہے، اسے روحانیت کا سرچشمہ بنانے کی فکر نہیں کی گئی۔ اسے دماغی ورزش قرار دیا گیا، دلوں کے دروازے اس کے لئے بند کردیئے گئے، تعلیم سے دماغ روشن ہوئے، دلوں کے نہاں خانے منور نہیں ہوسکے، آنکھیں خیرہ ہوئیں، سینے کشادہ نہیں ہوسکے، خارجی تصورات کے مقاصد حاصل ہوئے، معرفت کے داخلی تاثرات مادیت کی تاریکیوں میں بھٹکتے رہے، انسانیت کا قافلہ راہوں میں دوڑتا رہا، منزل سے ہمکنار ہونے کی سعادت اسے نہیں مل سکی۔ یورپ کی روشنی علم وہنر کو دیکھ کر اقبال نے یہی نتیجہ اخذ کیا تھا کہ "بے چشمۂ حیواں ہے یہ ظلمات۔" (تکبیر مسلسل: ۶۴۲-۶۴۳)

آگے بیان فرماتے ہیں: "تعلیم کے ساتھ تربیت کا رشتہ اسی لئے جوڑا گیا ہے کہ اس سے معاشرہ کی تکمیل ہوتی ہے، مسلمانوں کے لئے تعلیم کافی نہیں ہے، اس سے ظاہری آرائش ونمائش تو ممکن ہے لیکن دل ونگاہ ونفس میں کسی انقلاب کی امید نہیں کی جاسکتی، صرف تعلیم سے اہل علم پیدا ہوسکتے ہیں اہل دل کا وجود نظر نہیں آسکتا، اللہ کی حکمت ومشیت کا یہ عظیم مظاہرہ تھا جب محسن انسانیت اور معلم اخلاق وروحانیت جناب محمد رسول اللہ ﷺ کو اس کائنات کی رہنمائی آپ کے امی ہونے کی صورت میں عطا فرمائی گئی۔ دنیا کے عالم اور دانشور جو ظاہری علوم سے آراستہ تھے، اس امی ﷺ کے ذخیرہ علم کے سامنے سرنگوں ہوگئے۔ مسلمانوں کو تعلیم کے مسئلہ پر اسی نقطہ نظر سے غور کرنا چاہئے اور فکری ترتیب درست کرلینی چاہئے۔" (تکبیر مسلسل: ۶۴۳)

تعصب برتنے والا مومن نہیں

مفتی ندیم احمد انصاری

بے جا حمایت، رعایت، پشت پناہی اور طرف داری کو 'تعصب' کہتے ہیں، یہ ظلم، زیادتی، ناانصافی اور خیانت جیسے گناہوں کا مجموعہ ہے۔ معاشرے کے لیے یہ ایک مہلک مرض ہے۔ لیکن یہ مرض جتنا خطرناک ہے، اتنا ہی عام بھی ہے۔ اس کی خاصیت یہ ہے کہ اس کا مریض خود کو مریض نہیں سمجھتا، بلکہ اس کی خوب تاویلیں کرتا ہے۔ دنیا دار کیا، نام نہاد دین دار بھی اس کے چنگل میں پھنسے ہوئے ہیں۔ سیاسی نہیں، دینی اور تعلیمی حلقے تک اس سے متاثر ہیں۔ ہر جگہ تعصب نے اپنے پنجے گاڑ رکھے اور جڑیں مضبوط کر رکھی ہیں۔ نسبتوں کے نام پر تعصب اور عصبیت کو خوب رواج دیا جا رہا ہے۔ نااہلوں کو امانتیں سپرد کی جارہی ہیں اور اہل اور صلاحیت مندوں کی صلاحیتیں نہ صرف دبائی بلکہ کچلی جارہی ہیں۔ بھائی، بیٹے، بھتیجے ہی نہیں داماد، بھانجے اور نواسے بھی اپنی نسبتوں کو کیش کروانے میں لگے ہوئے ہیں۔ حقیقی اور قریبی رشتے داری سے کام نہ چلے تو دور کی رشتے داریوں سے کام نکالا جارہا ہے۔ حضرت مفتی سعید احمد پالنپوریؒ نے بجا فرمایا کہ 'اخلاف کو اسلاف کے نقش قدم پر چلنا چاہیے اور اولاد کو آبا کا نمونہ بننا چاہیے، اسی سے نسبت میں چار چاند لگتے ہیں، ورنہ نسبت دنیا وآخرت میں سربلند نہیں کرسکتی'۔ [تحفۃ الالمعی] اب تو نسبی وخاندانی تعصب کے علاوہ لسانی وعلاقائی تعصب کا بازار بھی خوب گرم ہے۔

تعصب برتنے والا مومن نہیں: حضرت جبیر بن مطعمؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے عصبیت کی دعوت دی، وہ ہم میں سے نہیں، جس نے عصبیت پر لڑائی کی، وہ ہم میں سے نہیں، جس کی موت عصبیت پر ہوئی، وہ ہم میں سے نہیں۔ [ابوداود، کتاب الادب، باب: فی العصبیۃ]

ارشاد خداوندی: اللہ تعالی کا ارشاد ہے: اے لوگو! حقیقت یہ ہے کہ ہم نے تم سب کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا ہے اور تمھیں مختلف قوموں اور خاندانوں میں اس لیے تقسیم کیا ہے تاکہ تم ایک دوسرے کی پہچان کرسکو، درحقیقت اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو تم میں سب سے زیادہ متقی ہو، یقین رکھو کہ اللہ سب کچھ جاننے والا، ہر چیز سے باخبر ہے۔ [الحجرات]

نیکی وتقوی اصل معیار: جو لوگ اللہ تعالی پر ایمان رکھتے ہیں ان کے لیے محبت اور دشمنی کا مدار نیکی وتقوی اور صلاحیت اور صالحیت اصل معیار ہے۔ اللہ تعالی کا ارشاد ہے: جو لوگ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں ان کو تم ایسا نہیں پاؤ گے کہ وہ ان سے دوستی رکھتے ہوں جنھوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی ہے، چاہے وہ ان کے باپ ہوں، یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی یا ان کے خاندان والے، یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان نقش کردیا ہے، اور اپنی روح سے ان کی مدد کی ہے، اور انھیں وہ ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہوگیا ہے اور وہ اللہ سے راضی ہوگئے ہیں، یہ اللہ کا گروہ ہے، یاد رکھو کہ اللہ کا گروہ ہی فلاح پانے والا ہے۔ [المجادلۃ]

لوگوں کی صرف دو قسمیں: اس کے باوجود تعصب سے کام لینا جاہلیت کا عمل ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالی نے تم سے زمانۂ جاہلیت کا تکبر اور باپ دادا پر فخر کرنا دور کردیا ہے، اب دو قسم کے لوگ ہیں: (۱) متقی اور مومن اور (۲) بدکار اور بدبخت۔ پھر تمام لوگ آدم کی اولاد ہیں، اور آدم مٹی سے پیدا کیے گئے تھے۔ [ترمذی، کتاب المناقب، باب: فی فضل الشام والیمن]

گوبر کے کیڑے سے زیادہ ذلیل: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے، حضرت نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: لوگ اپنے ان آباواجداد پر فخر کرنے سے باز رہیں (جو زمانۂ جاہلیت میں مرگئے) وہ جہنم کا کوئلہ ہیں، اور جو ایسا کرے گا وہ اللہ تعالی کے نزدیک گوبر کے کیڑے سے بھی زیادہ ذلیل ہوجائے گا، جو اپنے ناک سے گوبر کی گولیاں بناتا ہے، اس لیے کہ اللہ تعالی نے تم سے جاہلیت کے تکبر اور آباواجداد کے فخر کو دور کردیا ہے، اب تو لوگ مومن متقی ہیں یا فاجر بدبخت، اور نسب کی حقیقت یہ ہے کہ سب لوگ آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں اور آدم کو مٹی سے پیدا کیا گیا ہے۔ [ترمذی، کتاب المناقب، باب: فی فضل الشام والیمن]

تعصب کی خاطر مرنے والا: حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اندھا دھند جھنڈے تلے ہوکر لڑے اور عصبیت کی طرف بلاتا ہو یا عصبیت کی وجہ سے غصے میں آتا ہو، اس کا مارا جانا جاہلیت (کی موت) ہے۔ [ابن ماجہ، کتاب الفتن، باب: العصبیۃ] 'مسند احمد ابن حنبل' میں ہے: جو شخص امیر کی اطاعت سے نکل گیا اور جماعت کو چھوڑ گیا اور اسی حال میں مرگیا، اس کی موت جاہلیت کی موت ہوئی، اور جو شخص کسی جھنڈے کے نیچے بے مقصد لڑتا ہے، تعصب کی بنا پر غصے کا اظہار کرتا ہے، اسی کی خاطر لڑتا ہے اور اسی کے پیش نظر مدد کرتا ہے اور مارا جاتا ہے، اس کا مرنا بھی جاہلیت کے مرنے کی طرح ہوا۔ [مسند احمد ابن حنبل]

بہترین اور بدترین لوگ: حضرت اسماؓ سے مروی ہے، حضرت نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمھیں سب سے بہترین آدمیوں کے متعلق نہ بتاؤں؟ لوگوں نے عرض کیا: کیوں نہیں، ضرور بتائیں اے اللہ کے رسول! حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا: وہ لوگ کہ جنھیں دیکھ کر اللہ یاد آجائے۔ پھر فرمایا: کیا میں تمھیں تمھارے سب سے بدترین آدمیوں کے متعلق نہ بتاؤں؟ بدترین وہ لوگ ہیں جو چغل خوری کرتے ہیں، دوستوں میں پھوٹ ڈالتے ہیں، باغی، آدم بیزار اور متعصب لوگ۔ [مسند احمد ابن حنبل]

قوم کی محبت تعصب نہیں: جس قوم وبرادری میں انسان پیدا ہوتا ہے، اس سے کسی درجے میں محبت ہوا ہی کرتی ہے، وہ معیوب نہیں۔ حضرت فسیلہ فرماتی ہیں، میں نے اپنے والد کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا: اے اللہ کے رسول! کیا یہ بھی تعصب ہے کہ آدمی اپنی قوم سے محبت کرے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں یہ تعصب نہیں بلکہ تعصب یہ ہے کہ آدمی (ناحق اور) ظلم میں بھی اپنی قوم کا ساتھ دے۔ [ابن ماجہ، کتاب الفتن، باب: العصبیۃ] حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم مدلجیؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا: تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو اپنی برادری کا دفاع کرے، جب تک کہ گناہ نہ ہو۔ [ابوداود، کتاب الادب، باب: فی العصبیۃ] حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا: جس شخص نے اپنی قوم کی ناحق مدد کی، وہ اس اونٹ کی طرح ہے جو کنویں میں گر پڑا، اب وہ اپنی دُم سے کھینچ کر نکالا جائے گا۔ [ابوداود، کتاب الادب، باب: فی العصبیۃ]

بی جے پی کو ہوشیار رہنے کی ضرورت

دہلی کا ووٹ بی جے پی کو اقتدار میں لانے کے لئے نہیں: سید خرم رضا

نئی دہلی ،9/فروری: حقیقت یہی ہے کہ عام آدمی پارٹی دہلی میں اقتدار سے بے دخل ہوچکی ہے اور کئی سال بعد دہلی اسمبلی انتخابات میں بی جے پی نے کامیابی حاصل کی ہے۔ عام آدمی پارٹی کے ووٹوں میں دس فیصد کی کمی واقع ہوئی، تاہم وہ جیتنے والی جماعت بی جے پی سے محض دو فیصد ووٹ پیچھے رہی 2019 میں جس جماعت کو دہلی کے 53 فیصد عوام کی حمایت حاصل تھی 2025 کے انتخابات میں اسے 43 فیصد ووٹ ملے، جبکہ بی جے پی کو اس کے مقابلے میں سات فیصد زائد ووٹ حاصل ہوئے۔ دہلی اسمبلی انتخابات کے نتائج کے بعد یہ بات گشت کرنے لگی کہ عام آدمی پارٹی کی شکست کے لئے کانگریس ذمہ دار ہے، پہلے تو ایسا نہیں ہے دوسرا یہ کہ اگر ایسا ہے تو کیا ایک سیاسی پارٹی انتخابات میں حصہ لینا بند کر دے؟ کانگرس کا عام آدمی پارٹی کی اس شکست میں کوئی کردار نہیں ہے، اس کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ عوام نے کانگریس کو اچھی پارٹی سمجھتے ہوئے بھی کانگریس کے حق میں اپنی رائے کا اظہار نہیں کیا اور اس کو صرف چھ فیصد سے تھوڑا زیادہ ووٹ ملے ہیں۔ ملک کی اقلیتیں اور دلت کانگریس کو چاہتے ہیں لیکن انہوں نے دہلی میں بی جے پی کو اقتدار سے دور رکھنے کو ترجیح دی ہے اور اپنی رائے عام آدمی پارٹی کے حق میں دی جبکہ وہ بی جے پی اور عام آدمی پارٹی سے ناخوش ہیں اور کانگریس کو ان دونوں کے مقابلے اچھا سمجھتے ہیں۔ یہ بھی کانگریس کے خلاف غلط پروپیگنڈہ ہے کہ وہ تنظیمی اعتبار سے بہت کمزور ہے اور اس کی دو بڑی وجوہات ہیں، ایک ملک کی سیاست میں مذہب کا حاوی ہونا، دوسرا اقتدار کے منصب پر بیٹھے سیاسی رہنماؤں کا ذرائع ابلاغ پر قبضہ ہونا۔ ملک کے عوام پر مذہبی نشہ حاوی ہونے کے پیچھے بھی دو وجوہات ہیں، ایک ملک کے سرمایہ کی تقسیم میں عدم توازن اور بڑھتی بے روزگاری، دوسرا سوشلزم کا خاتمہ۔ سرمایہ کی تقسیم میں عدم توازن اور بڑھتی بے روزگاری کی وجہ سے عوام میں مذہبی رجحان بڑھا، جس کی وجہ سے غریب اور بے روزگار طبقہ مذہبی کی جانب زیادہ مائل ہوا اور اس کا فائدہ سیاسی رہنماؤں اور سرمایہ دار طبقہ نے اٹھایا۔ سوشلزم کے خاتمے نے اس مذہبی رجحان کے بڑھنے میں اہم کردار ادا کیا کیونکہ لوگوں کو اپنے تمام مسائل کا حل سرمایہ میں نظر آنے لگا۔ دوسری وجہ ذرائع ابلاغ ہے، جس نے حکومت سے سوالات کرنا بند کر دئے اور حکومت کا حصہ بن گیا۔ اقتدار پر قابض سیاسی رہنماؤں کو اس وقت کا انتظار تھا، کیونکہ ذرائع ابلاغ ہی عوام کو اصل ایشوز اور مسائل سے روشناس کراتا تھا اور ان سے سوال کرتا تھا۔ ذرائع ابلاغ کو اپنے قبضہ میں رکھنے کے لئے بی جے پی اور عام آدمی پارٹی نے اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے میڈیا گھرانوں کو اشتہار کے ذریعہ اپنے قبضہ میں کرلیا اور کیا شائع ہوگا اور کس خبر اور سیاسی پارٹی کو ترجیح دی جائے گی اس کا تعین اشتہار کرنے لگے، جس کی وجہ سے کئی اہم مسائل پر بحث نہیں کی گئی اور کئی سیاسی پارٹیاں دم توڑتی نظر آ رہی ہیں۔ اس کا سب سے زیادہ نقصان کانگریس پارٹی کو اٹھانا پڑا اور بی جے پی اور عام آدمی پارٹی فائدے میں رہیں، جنہوں نے دہلی انتخابات میں کانگریس کے تعلق سے یہ مشہور کیا کہ وہ تو اقتدار میں آئے گی، کہیں پر بھی نہیں ہیں، اس لئے اپنا ووٹ کیوں ضائع کیا جائے۔ جبکہ دہلی کے عوام میں کانگریس کی شبیہ بھی ترقی کو اہمیت دینے والی پارٹی کی تھی اور اس کے امیدواروں نے بھی بہت سخت محنت کی اور عوامی مسائل کو اٹھایا۔ بی جے پی کو اس جیت کے بعد اس بات کو فراموش نہیں کرنا چاہئے کہ ان کے خلاف آج بھی 54 فیصد سے زیادہ دہلی کے عوام ہیں ان کو صرف 45 فیصد سے زیادہ لوگوں کی حمایت ملی ہے یعنی کانگریس اور عام آدمی پارٹی کو ملنے والا ووٹ ان کے خلاف ہے۔ کچھ لوگوں نے جو ان کو ووٹ دیا ہے وہ بھی کیجریوال سے جان چھڑانے کے لئے دیا ہے۔ لگتا ہے کہ دہلی میں عام آدمی پارٹی کے دن پورے ہو گئے ہیں اور دہلی کے عوام کی بی جے پی پہلی پسند نہیں ہے، چاہے دہلی والے لوک سبھا کی ساتوں سیٹیں بی جے پی کو جتادیں یا دہلی کے مڈل کلاس کو اپنی جانب راغب کرنے کے لئے بی جے پی نئے نئے ٹیکس کیوں نہ لاگو کردے۔

’عآپ کو فتحیاب کرانا ہماری ذمہ داری نہیں‘

ناقدین کو کانگریس لیڈران کی دو ٹوک

نئی دہلی 9 فروری: دہلی کے اقتدار سے عآپ کی بے دخلی کا ذمہ دار کئی لوگ کانگریس کو ٹھہرا رہے ہیں۔ کچھ اپوزیشن لیڈران نے ایسے بیانات بھی دیے ہیں جن میں کہا گیا ہے کہ عآپ کے تئیں کانگریس کی بے رخی نے بی جے پی کو حکومت سازی کا موقع فراہم کر دیا۔ جموں و کشمیر کے سابق وزیر فاروق عبداللہ نے تو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ’ایکس‘ پر یہاں تک لکھ دیا کہ ”اور لڑو آپس میں۔“ کانگریس نے ایسے ناقدین کو دو ٹوک جواب دیتے ہوئے کہا ہے کہ عآپ کو فتحیاب کرانا ہماری ذمہ داری نہیں ہے۔ کانگریس ترجمان سپریا شرینیت نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ دہلی اسمبلی انتخاب میں عآپ کی شکست کے لیے کانگریس ذمہ دار نہیں ہے۔ انھوں نے بغیر کسی لاگ لپیٹ کے دیے گئے اپنے بیان میں کہا کہ ”عآپ کو جتانا ہماری ذمہ داری نہیں ہے۔ ہم وہاں زور لگائیں گے جہاں ہمارے پاس سیاسی امکانات ہیں اور انھیں جیتنے کی کوشش کریں گے۔“ وہ مزید کہتی ہیں کہ ”آخر ہم دہلی میں 15 سالوں تک اقتدار میں رہے ہیں۔ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم ایک مضبوط مہم چلائیں اور ہر انتخاب کو پوری طاقت سے لڑیں۔“ عآپ سے اتحاد نہ ہو پانے سے متعلق کانگریس پر اٹھائے جا رہے سوالات کے درمیان سپریا شرینیت نے کہا کہ عآپ نے بھی کچھ ایسی ریاستوں میں تنہا انتخاب لڑا جہاں کانگریس سے اتحاد ہوتا تو نتیجے کچھ الگ ہوتے۔ عآپ کو ایسی ریاستوں میں امیدوار نہیں اتارنے چاہیے تھے جہاں مقابلہ براہ راست کانگریس اور بی جے پی کے درمیان تھا۔ وہ کہتی ہیں کہ ”کیجریوال گوا، ہریانہ، گجرات اور اتراکھنڈ گئے، وہاں انتخاب لڑا۔ گوا اور اتراکھنڈ میں بی جے پی اور ہمارے درمیان کے ووٹ شیئر کا فرق اتنا ہی تھا جتنا عآپ نے حاصل کیا۔“ کانگریس کے سینئر لیڈر پون کھیڑا نے بھی عآپ کی شکست پر ایک طبقہ کی ہمدردی کو ہدف تنقید بنایا۔ انھوں نے کہا کہ ”نام نہاد لبرل طبقہ کا پچھلاوا بالکل عجیب ہے۔ جب عآپ گوا، گجرات، ہریانہ وغیرہ میں الیکشن لڑنے اور فرقہ واریت مخالف و سیکولر ووٹوں کو کمزور کرنے کے لیے گئی تو انھوں نے اپوزیشن اتحاد کو لے کر عآپ کو یہ لیکچر نہیں دیا تھا۔“ یہ تبصرہ پون کھیڑا نے سوشل میڈیا پوسٹ میں کیا ہے۔ انھوں نے اس پوسٹ میں مزید کہا ہے کہ ”دہلی انتخابی نتائج اس ٹروجن ہارس کو مسترد کرنے والا ہے جس نے پورے ملک میں لبرل تحریک کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی۔“ ساتھ ہی وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ ”لبرل طبقہ کی اکثریت بلاشبہ اس چہرے کے زوال کی خوشی کا اظہار کر رہی ہے، تاکہ لبرل اقدار کی حقیقی چیمپئن کانگریس آگے چل کر بی جے پی کو شکست دے اور مضبوطی کے ساتھ ابھرے۔“ دہلی اسمبلی انتخاب کے نتائج پر دہلی کانگریس صدر اور بادلی اسمبلی حلقہ سے پارٹی امیدوار دیویندر یادو نے بھی اپنا ردعمل ظاہر کیا ہے۔ انھوں نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں لکھا ہے کہ ”دہلی اسمبلی انتخاب کے نتائج واضح اشارہ دے رہے ہیں کہ کیجریوال کے جھوٹ اور دھوکے کی سیاست کو دہلی کی عوام مسترد کر چکی ہے۔“ ساتھ ہی وہ لکھتے ہیں کہ ”کانگریس کے سبھی سپاہیوں نے انصاف کی لڑائی بے حد مضبوطی کے ساتھ لڑی، لیکن نتائج ہمارے حق میں نہیں آئے۔ ہم اپنی خامیوں اور غلطیوں کا تجزیہ کریں گے اور دہلی کی عوام کی خدمت کا عمل مستقل جاری رہیں گے۔ دہلی والوں کے ساتھ ہر لمحہ کھڑے رہیں گے۔“

آتشی نے وزیراعلیٰ کے عہدہ سے استعفیٰ دیا، ایل جی نے دہلی اسمبلی کو تحلیل کرنے کا نوٹیفکیشن جاری کیا

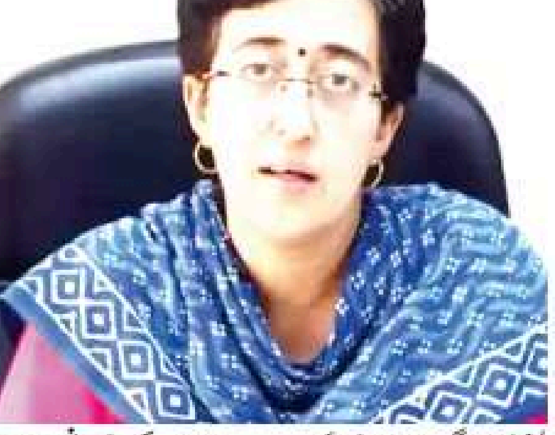

نئی دہلی 9 فروری: دہلی اسمبلی انتخابات 2025 میں عام آدمی پارٹی کی کراری شکست کے بعد وزیراعلیٰ آتشی مارلینا نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ اطلاع کے مطابق وہ اتوار کی صبح 11 بجے راج نواس پہنچیں اور دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر وی کے سکسینہ سے ملاقات کرکے انہیں اپنا استعفیٰ سونپ دیا۔ آتشی کے استعفیٰ نامہ دیے جانے کے بعد ایل جی نے دہلی اسمبلی کو تحلیل کرنے کا نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا ہے۔ گزشتہ سال ستمبر میں اروند کیجریوال کے ذریعہ عہدہ سے استعفیٰ دینے کے بعد آتشی دہلی کی وزیراعلیٰ بنی تھیں۔ انہوں نے 21 ستمبر کو اپنے عہد کا حلف لینے کے بعد تقریباً 4 مہینہ تک دہلی کی کمان سنبھالی۔ آتشی کو دہلی کی تیسری خاتون وزیراعلیٰ بننے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔ ان سے پہلے کارنامہ بی جے پی کی آنجہانی رہنما سشما سوراج اور 15 سال تک دہلی پر حکومت کرنے والی کانگریس کی آنجہانی رہنما شیلا دیکشت انجام دے چکی ہیں۔ ہفتہ کو آئے 70 سیٹوں والے دہلی اسمبلی انتخابات کے نتائج میں بی جے پی نے 48 سیٹوں پر کامیابی حاصل کی ہے جبکہ عام آدمی پارٹی (عآپ) صرف 22 سیٹوں پر ہی سمٹ کر رہ گئی ہے۔ عآپ کی کارکردگی اتنی خراب رہی کہ دہلی کے سابق وزیراعلیٰ اروند کیجریوال اور نائب وزیراعلیٰ منیش سسودیا سمیت کئی بڑے رہنماؤں کو شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ حالانکہ آتشی اپنی سیٹ جیتنے میں کامیاب رہیں۔ وہیں 4 مسلم امیدواروں امانت اللہ خان، عمران حسین، زبیر احمد اور محمد اقبال نے بھی کامیابی کا پرچم لہرایا۔ قابل ذکر ہے کہ اس سے پہلے عام آدمی پارٹی نے گزشتہ انتخاب میں 70 میں سے 62 سیٹیں جیتیں تھیں جبکہ اس سے پہلے 70 میں سے 67 سیٹوں پر کامیابی حاصل کر کے سبھی کو حیران کر دیا تھا۔ لیکن اس بار بی جے پی نے عآپ کو شکست دیتے ہوئے 48 سیٹوں پر کامیابی حاصل کرتے ہوئے 27 سال بعد دہلی کے اقتدار پر واپسی کر لی۔

دہلی ترقی یافتہ ہندوستان کا ترقی یافتہ دارالحکومت بنے گا: مودی

نئی دہلی 9 فروری: وزیراعظم نریندر مودی نے ہفتہ کو دہلی اسمبلی انتخابات میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی جیت کو تاریخی قرار دیتے ہوئے کہا کہ بدعنوانی کے خلاف تحریک سے جنم لینے والی عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کانگریس کے ڈی این اے میں شامل اربن نکسلی سوچ کو آگے بڑھا رہی تھی اور دہلی کے لوگوں کی ترقی میں رکاوٹ بن گئی تھی دہلی اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کی جیت پر وزیر اعظم مودی کا پارٹی ہیڈکوارٹر میں پرتپاک استقبال کیا گیا۔ پارٹی صدر جگت پرکاش نڈا اور وزیر داخلہ امت شاہ نے وزیراعظم مودی کا استقبال کیا۔ وزیراعظم مودی نے وہاں موجود کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج کی جیت تاریخی ہے۔ دہلی کے لوگوں نے ا?پ۔دا کو بے دخل کردیا ہے۔ دہلی کو ایک دہائی کے 'آپ-دا' سے آزاد کرایا گیا ہے۔ دہلی کا مینڈیٹ صاف ہے- آج دہلی میں ترقی، وژن اور اعتماد کی جیت ہوئی ہے۔ آج ڈھٹائی، انارکی، تکبر اور ا?پ۔دا کی شکست نے دہلی کو اپنی زد میں لے رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'آج دہلی کے لوگوں نے واضح کردیا ہے کہ دہلی کے اصل مالک صرف دہلی کے لوگ ہیں۔ دہلی کے آقا ہونے کا گھمنڈ کرنے والوں کو سچائی کا سامنا کرنا پڑا۔ دہلی کے اس مینڈیٹ سے یہ بھی واضح ہے کہ سیاست میں شارٹ کٹ، جھوٹ اور فریب کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ لوک سبھا میں تین بار 100 فیصد جیت حاصل کرنے کے بعد بھی پورے ملک اور دہلی میں بی جے پی کارکنوں کے ذہنوں میں ایک بے چینی ہے۔ یہ درد دہلی کی پوری طرح خدمت نہ کر پانے کا تھا۔ لوک سبھا انتخابات جیتنے کے بعد ہم نے پہلے ہریانہ میں ایک بے مثال ریکارڈ بنایا اور پھر مہاراشٹر میں ایک نیا ریکارڈ بنایا۔ اب دہلی میں ایک نئی تاریخ رقم ہوئی ہے۔ آج دہلی کا کوئی علاقہ ایسا نہیں ہے جہاں کمل نہ کھلا ہو۔ ہر زبان بولنے والے، ہر ریاست کے لوگوں نے دہلی میں بی جے پی کے کمل کے نشان پر ووٹ دیا ہے۔ مودی نے اتر پردیش میں ایودھیا میں ملکی پور اسمبلی سیٹ کے ضمنی انتخاب میں بی جے پی کی زبردست جیت پر بھی خوشی کا اظہار کیا اور کہا کہ دہلی میں سماج کے ہر طبقے نے بڑی تعداد میں بی جے پی کو ووٹ دیا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ دہلی میں احتجاج، تصادم اور انتظامی بے یقینی کی سیاست نے دہلی کے لوگوں کو بہت نقصان پہنچایا ہے۔ آج آپ سبھی دہلی والوں نے دہلی کی ترقی کی ایک بڑی رکاوٹ کو دور کر دیا ہے۔ پورا ملک جانتا ہے کہ جہاں نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) ہے، وہاں گڈ گورننس، ترقی اور اعتماد ہے۔ این ڈی اے کا ہر نمائندہ، ہر عوامی نمائندہ عوام کے مفاد میں کام کرتا ہے۔ ملک میں جہاں بھی این ڈی اے کو مینڈیٹ ملا ہے، ہم نے اس ریاست کو ترقی کی نئی بلندیوں تک پہنچایا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ پہلی بار دہلی نیشنل کیپیٹل ریجن (این سی آر) کی ہر ریاست میں بی جے پی کی حکومت آئی ہے۔ آزادی کے بعد پہلی بار ایسا ہوا ہے۔ ہر پڑوسی ریاست جیسے راجستھان، ہریانہ اور اتر پردیش میں بی جے پی کی حکومتیں ہیں۔ یہ بہت خوش کن اتفاق ہے۔ اس ایک اتفاق سے دہلی اور پورے این سی آر میں ترقی کی بے شمار راہیں کھلنے والی ہیں۔ ہماری کوشش ہوگی کہ آنے والے وقت میں اس پورے خطے میں موبلیٹی اور انفراسٹرکچر پر بہت زیادہ کام کیا جائے اور اس خطے کے نوجوانوں کو بھی ترقی کے نئے مواقع ملیں۔ انہوں نے کہا کہ آج ملک تیزی سے اربنائزیشن کی طرف بڑھ رہا ہے۔ پچھلی حکومتیں شہری کاری کو ایک بوجھ اور چیلنج سمجھتی تھیں۔ انہوں نے شہروں کو ذاتی دولت کمانے کا ذریعہ بنایا۔ تاہم ان کا خیال ہے کہ شہری کاری ایک موقع ہے۔ یہ غریب اور پسماندہ لوگوں کو بااختیار بنانے کا ایک ذریعہ ہے۔ دہلی ملک کا گیٹ وے ہے اور اس لیے اسے بہترین شہری انفراسٹرکچر ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کے لوگ ٹوٹی پھوٹی سڑکوں، کچرے کے ڈھیر، بہتے گٹروں اور آلودہ ہوا سے پریشان ہیں۔ اب یہاں بننے والی بی جے پی حکومت دہلی کو ترقی کی توانائی کے ساتھ ایک جدید شہر بنائے گی۔ جمنا ندی کو صاف کرنے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ ”ہم دیوی جمنا کو سلام کرتے ہیں جو ہمیشہ ہمیں نوازتی ہے۔ لیکن ان لوگوں نے اسی جمنا کی کیا حالت کی ہے؟ دہلی کا وجود ماں جمنا کی گود میں پروان چڑھا ہے۔ جمنا کا یہ دکھ دیکھ کر دہلی کے لوگوں کو کتنا دکھ ہوا ہے! لیکن دہلی کی ا?پ۔دا نے اس عقیدے کی توہین کی۔ دہلی کی ا?پ۔دا نے لوگوں کے جذبات اور اعتماد کو پاؤں تلے کچل دیا تھا۔ اس نے اپنی ناکامی کے لیے ہریانہ کے لوگوں پر اتنا بڑا الزام لگایا تھا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے انتخابی مہم کے دوران عہد کیا تھا کہ ہم جمنا کو دہلی شہر کی شناخت بنائیں گے۔ میں جانتا ہوں کہ یہ کام مشکل ہے اور اس میں کافی وقت لگتا ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ کتنا وقت صرف کیا گیا ہے، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ کتنی توانائی خرچ کی جاتی ہے۔ لیکن اگر عزم مضبوط ہیں تو جمنا جی آپ کو آشیرواد دیں گی۔ ہم ماں جمنا کی خدمت کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے اور پوری لگن کے ساتھ کام کریں گے۔

غرور تو راون کا بھی نہ رہا‘، سواتی مالیوال نے کیجریوال، سسودیا اور ستیندر جین کی شکست پر کہا

دہلی 9 فروری: دہلی اسمبلی انتخابات 2025 کے نتائج آچکے ہیں اور اروند کیجریوال کی عام آدمی پارٹی (اے اے پی) اقتدار سے محروم ہو گئی ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) ستائیس سال بعد دارالحکومت میں اقتدار میں واپس آئی ہے اور اسے قطعی اکثریت حاصل ہوگئی ہے۔ حیران کن بات یہ تھی کہ عام آدمی پارٹی کے بڑے چہرے یعنی اروند کیجریوال، منیش سسودیا، ستیندر جین اور سوربھ بھردواج بھی اپنی سیٹیں نہیں بچا پائے اور انہیں بھی شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔ اے اے پی کے لیڈروں کی شکست پر، پارٹی کی راجیہ سبھا رکن پارلیمنٹ سواتی مالیوال نے کہا، "غرور اور تکبر زیادہ دیر تک نہیں رہتا، یہاں تک کہ راون کا غرور بھی ختم ہوا اور اسی طرح اروند کیجریوال کا بھی۔ اگر ہم تاریخ پر نظر ڈالیں تو تاریخ گواہ ہے کہ جب بھی کسی خاتون کے ساتھ کچھ غلط ہوا ہے تو اوپر والے نے ان کو سزا دی ہے۔“ انہوں نے مزید کہا، "آج دہلی پوری طرح سے کچرے کا ڈھیر بن چکی ہے۔ حالات اتنے خراب ہیں کہ دہلی میں کہیں بھی جائیں تو سڑکوں کی حالت خراب ہے، لوگ گندا، بوسیدہ اور بدبودار پانی پینے پر مجبور ہیں، نالیاں بھری ہوئی ہیں، جگہ جگہ کچرا پڑا ہوا ہے، فضائی آلودگی اپنے عروج پر ہے اور یمنا ندی کی صفائی نہیں ہوئی ہے، اس لیے لوگ ان تمام مسائل سے اتنے تنگ آچکے تھے کہ اروند کیجریوال نے اپنی سیٹ کھو دی۔“ راجیہ سبھا کی رکن پارلیمنٹ نے کہا، "یہ لوگ سوچتے تھے کہ وہ لوگوں کے لیے کچھ بھی کر سکتے ہیں۔ کیجریوال نے میرے ساتھ کیا نہیں کیا؟ مجھے مارنے والے کو زیڈ پلس سیکیورٹی دی گئی۔ انہیں لوٹین زون میں ایک رکن پارلیمنٹ کا بنگلہ دیا گیا تھا۔ انہیں پنجاب کا سپریم حکمران بنا دیا گیا۔ ان لوگوں نے اتنا جھوٹ اور انتشار پھیلایا ہے، مجھے لگتا ہے کہ دہلی کے لوگ سمجھدار ہیں اور وہ دیکھ سکتے ہیں کہ ان لوگوں نے کیا کیا ہے۔ عوام نے اپنے ووٹوں کے ذریعہ اس کا جواب دیا ہے۔“ سواتی مالیوال نے اروند کیجریوال پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ میرے خیال میں رہنماو?ں کے قول اور فعل میں زیادہ فرق نہیں ہونا چاہیے لیکن عام آدمی پارٹی کے رہنماو?ں کے قول اور فعل میں فرق ہے۔ کہا کچھ اور کیا کچھ۔ گھر نہ لینے کی بات کر کے شیشے کا محل بنالیا اور سکیورٹی نہ لینے کی بات کر کے خود زیڈ پلس سکیورٹی حاصل کر لی۔ عوام نے ہمیں بتایا ہے کہ ان لوگوں نے 10 سالوں میں کیا کیا۔“

دہلی میں عام آدمی پارٹی کی شکست کے بعد کیجریوال کے مستقبل پر سوال؟

نئی دہلی 9 فروری: اروند کیجریوال کو دہلی اسمبلی انتخابات میں شکست کا سامنا کرنا پڑا اور اس الیکشن میں وہ بی جے پی کے پرویش ورما سے 4 ہزار سے زیادہ ووٹوں سے ہار گئے۔ اب بڑا سوال یہ ہے کہ اس شکست کے بعد کیجریوال کا کیا ہوگا؟ ان کے پاس اب کوئی آئینی عہدہ نہیں ہے اور نہ ہی وہ سال 2028 سے پہلے راجیہ سبھا کے رکن بن سکتے ہیں۔ پنجاب میں سال 2028 میں راجیہ سبھا کے لئے انتخابات ہوں گے اور وہ سب سے جلدی وہاں سے ہی راجیہ سبھا کے لئے منتخب ہو سکتے ہیں۔ اس لیے کیجریوال کو اب صرف عام آدمی پارٹی کا کنوینر ہی رہنا ہوگا۔ اس بات کی کوئی گارنٹی نہیں کہ وہ کب تک اس عہدے پر فائز رہیں گے۔ ای ڈی نے شراب گھوٹالہ میں پوری عام آدمی پارٹی پر الزام لگایا ہے اور اگر عدالت میں یہ پارٹی قصوروار ثابت ہو جاتی ہے تو یہ پارٹی بھی ختم ہو جائے گی، اور کیجریوال کنوینر کا عہدہ بھی نہیں رہے گا۔ ان نتائج نے یہ بھی واضح کر دیا ہے کہ اب کیجریوال اس شیش محل میں واپس نہیں جائیں گے جس پر کروڑوں روپے خرچ ہوئے تھے۔ درحقیقت یہ شیش محل کیجریوال کے لیے بہت خراب ثابت ہوا اور وہ اس میں نہیں رہ سکے تھے۔ پہلے انہیں جیل جانا پڑا اور اب وہ الیکشن ہار گئے ہیں۔ ایک اور بڑا سوال یہ ہے کہ جس رہنما کو بی جے پی دہلی کا وزیر اعلیٰ بناتی ہے کیا وہ اس شیش محل میں جائے گا؟ اور اب اس شیش محل کا کیا بنے گا؟ کیا اس کی بھی تحقیقات ہوگی؟ گزشتہ سال کیجریوال نے وزیر اعلیٰ کے عہدے سے یہ کہتے ہوئے استعفیٰ دے دیا تھا کہ اب وہ حکومت کی قیادت اسی وقت کریں گے جب عوام انہیں انتخابات میں ووٹ دیں گے اور انہیں شراب گھوٹالہ کے الزامات سے آزاد کریں گے۔ کیجریوال کہتے تھے کہ اگر عوام انہیں جیل میں دیکھنا چاہتے ہیں تو وہ بی جے پی کو ووٹ دے سکتے ہیں اور آج ایسا ہی ہوا اور لوگوں نے کیجریوال کے خلاف کرپشن کے الزامات پر اپنا فیصلہ سنا دیا۔ عام آدمی پارٹی نے دہلی میں 70 سیٹوں پر الیکشن لڑا تھا، جن میں سے 48 یعنی 69 فیصد امیدوار آج الیکشن ہار چکے ہیں، اور ان میں کئی بڑے لیڈروں کے نام بھی شامل ہیں۔ سابق وزیر اعلی اروند کیجریوال نئی دہلی سیٹ سے 4 ہزار ووٹوں سے ہار گئے۔ منیش سسودیا جنگپورہ سیٹ سے 675 ووٹوں سے ہار گئے۔ سوربھ بھردواج گریٹر کیلاش سے 3 ہزار سے زیادہ ووٹوں سے ہار گئے۔ مالویہ نگر سے سومناتھ بھارتی 2100 ووٹوں سے ہارے اور ستیندر جین شکور بستی سے 21 ہزار ووٹوں سے ہار گئے۔ ان میں کیجریوال، منیش سسودیا اور ستیندر جین کچھ عرصہ پہلے تک جیل میں تھے اور انہوں نے بعد میں ضمانت پر باہر آ کر یہ انتخاب لڑا۔ دہلی کے انتخابی نتائج نے عام آدمی پارٹی اور اروند کیجریوال کے مستقبل پر ایک بڑا سوالیہ نشان لگا دیا ہے۔ وہ دہلی جہاں سے کیجریوال نے 2013 میں سیاست میں حیران کن سفر شروع کیا تھا اسی دہلی نے کیجریوال کے کرشمے کی کہانی کا خاتمہ کر دیا۔ بی جے پی نے کیجریوال کے ہاتھ سے دہلی کا اقتدار چھین لیا۔ یہ شکست کیجریوال اور ان کی پارٹی کے لیے ایک بڑا جھٹکا ہے کیونکہ نہ تو پارٹی کو اکثریت ملی اور نہ ہی کیجریوال اور ان کے بڑے لیڈر الیکشن جیت سکے۔ دس سال تک دہلی میں اقتدار عام آدمی پارٹی کے ہاتھ میں رہا۔ 2015 کے انتخابات ہوں یا 2020 کے انتخابات۔ دہلی نے کیجریوال کے چہرے پر پورے دل سے عام آدمی پارٹی کو ووٹ دیا، لیکن 2025 کے اسمبلی انتخابات میں نہ تو کیجریوال کے چہرے کا کوئی فائدہ ہوا اور نہ ہی مفت اسکیموں سے فائدہ اٹھانے والوں نے ووٹ دیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ عام آدمی پارٹی جس نے 2020 کے انتخابات میں 70 میں سے 62 سیٹیں حاصل کی تھیں، 22 سیٹوں پر رہ گئیں۔ عام آدمی پارٹی کو 40 سیٹوں کا بڑا نقصان اٹھانا پڑا۔ اگر ووٹ شیئر کی بات کریں تو 2020 کے اسمبلی انتخابات میں 54 فیصد ووٹ ملے تھے، لیکن 2025 کے اسمبلی انتخابات میں کیجریوال کی پارٹی کا ووٹ شیئر گھٹ کر 44 فیصد پر آ گیا۔ اس کا مطلب ہے کہ عام آدمی پارٹی نے 10 فیصد ووٹ کھوئے۔ ووٹ شیئر میں یہ کمی اروند کیجریوال کی شکست کی سب سے بڑی وجہ بنی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ دہلی میں شکست نے اروند کیجریوال اور ان کی پارٹی کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے۔ آنے والا وقت کیجریوال کے لیے ذاتی طور پر بہت مشکل ہونے والا ہے، کیونکہ شراب گھوٹالہ سے لے کر شیش محل تک کے مسائل انھیں تنہا نہیں چھوڑیں گے۔ دہلی میں جیت سے پرجوش بی جے پی کے ایک رکن پارلیمنٹ نے یہاں تک پیشین گوئی کی کہ کیجریوال دوبارہ جیل جائیں گے۔ دہلی کے اس الیکشن میں کیجریوال کا برانڈ تباہ ہو گیا ہے۔ ہاں، وہ چہرہ جو بدعنوانی کے خلاف ابھرا تھا، جس نے صاف ستھری حکمرانی اور انتظامیہ کی سمجھ بوجھ کا وعدہ کیا تھا، جسے سیاست میں بی جے پی اور کانگریس کا متبادل سمجھا جاتا تھا، لیکن مرکزی ایجنسیوں کے ہاتھوں پکڑے جانے کے بعد کیجریوال کو بہت کچھ کھونا پڑا، اور اب دہلی کے نتائج نے 'برانڈ کیجریوال' کو بے رنگ کر دیا ہے۔ کیجریوال نے گوا، گجرات، مہاراشٹر، مدھیہ پردیش، ہریانہ، کرناٹک اور کچھ دوسری ریاستوں میں پارٹی کی بنیاد رکھی لیکن مکمل عمارت کہیں نہیں بنی۔ کئی مقامات پر بنیاد کی اینٹیں اور پتھر بکھر گئے۔ اب اگلے 5 سال تک کیجریوال دہلی میں اپنا وجود دوبارہ حاصل کرنے پر توجہ دینے پر مجبور ہیں لیکن کیا وہ ایسا کر پائیں گے۔

دھلی کے انتخابی نتائج کا کیا پنجاب پر بھی اثر پڑ سکتا ھے؟

نئی دہلی 9 فروری: دہلی اسمبلی انتخابات میں عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کو عبرتناک شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ یہ بات بھی قابل غور ہے کہ عام آدمی پارٹی ان 12 سیٹوں پر ہار گئی جن پر پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان نے مہم چلائی تھی۔ ان میں پارٹی قائد اروند کیجریوال اور سابق نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا کی سیٹیں بھی شامل تھیں جہاں یہ بڑے رہنما خود ہار گئے۔ اس شکست کے بعد پارٹی کے اندر اور پنجاب کی سیاست میں نئی ?? بحثیں زور پکڑ گئی ہیں۔ دہلی انتخابات میں عام آدمی پارٹی کی شکست کے بعد اب سب کی نظریں پنجاب پر لگی ہوئی ہیں۔ کانگریس کے سینئر رہنما اور پنجاب اسمبلی میں اپوزیشن رہنما پرتاپ سنگھ باجوہ نے بڑا دعویٰ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اروند کیجریوال اب پنجاب کے وزیر اعلیٰ بن سکتے ہیں۔ اپنے بیان میں باجوہ نے پنجاب حکومت کے وزیر اور عا?پ کے ریاستی صدر امن اروڑہ کے حالیہ بیان کا بھی حوالہ دیا جس میں امن اروڑہ نے کہا تھا کہ پنجاب میں کوئی ہندو بھی وزیر اعلیٰ بن سکتا ہے۔ اگر عا?پ ایسا فیصلہ لیتی ہے تو پنجاب میں وزیر اعلیٰ بھگونت مان کے حامیوں اور پارٹی کے دوسرے دھڑے کے درمیان اختلافات پیدا ہو سکتے ہیں۔ باجوہ نے یہ بھی کہا کہ پنجاب کی لدھیانہ سیٹ سے اے اے پی کے رکن اسمبلی گرپریت گوگی کی موت کے بعد وہاں ضمنی انتخاب ہوں گے۔ اگر عام آدمی پارٹی چاہے تو اروند کیجریوال کو اس سیٹ سے الیکشن لڑا کر وزیر اعلیٰ بنا سکتی ہے۔ تاہم اس دعوے پر عآپ کی طرف سے ابھی تک کوئی سرکاری ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ عآپ نے 2022 کے پنجاب اسمبلی انتخابات میں بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کر کے حکومت بنائی ہے۔ بھگونت مان وزیر اعلیٰ بنے، لیکن اروند کیجریوال کو کئی بار پنجاب کی سیاست میں مداخلت کرتے دیکھا گیا ہے۔ اپوزیشن جماعتوں نے ان پر 'ریموٹ کنٹرول' کے ذریعہ پنجاب حکومت چلانے کا الزام بھی لگایا ہے۔ دہلی انتخابات میں شکست کے بعد اب یہ بحث تیز ہوگئی ہے کہ کیا خود کیجریوال پنجاب کی سیاست میں بڑا کردار ادا کرنے کی تیاری کر رہے ہیں؟ ویسے سیاست میں کچھ بھی ممکن ہے اس لیے یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اگر باجوہ کا دعویٰ درست ثابت ہوا تو پنجاب کی سیاست میں بڑی تبدیلی دیکھنے کو مل سکتی ہے۔ اس وقت پنجاب میں عآپ کی حکومت مستحکم نظر آ رہی ہے، لیکن سب کی نظریں پارٹی کی اگلی حکمت عملی پر لگی ہوئی ہیں۔

رانچی میں برڈ فلو کی تصدیق کے بعد جھارکھنڈ میں الرٹ، 10 کلومیٹر کا علاقہ سرویلنس زون قرار

رانچی 9 فروری: جھارکھنڈ کی راجدھانی رانچی میں واقع برسا ایگریکلچرل یونیورسٹی کے ویٹنری کالج پولٹری فارم میں برڈ فلو کے کیس کی تصدیق کے بعد ریاست بھر میں الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ حکام کے مطابق، پولٹری فارم میں جائینٹ نسل کے کئی فاؤل پرندوں کی موت کے بعد ان کے نمونے قومی سطح کی تجربہ گاہ میں بھیجے گئے تھے، جہاں سے 7 فروری کو برڈ فلو وائرس کی موجودگی کی تصدیق ہوئی۔ اس کے بعد، احتیاطی تدابیر کے طور پر 10 کلومیٹر کے دائرے کو سرویلنس زون قرار دیا گیا ہے، جبکہ 1 کلومیٹر کے علاقے میں مرغیوں اور انڈوں کی فروخت پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ ویٹنری کالج کے اس پولٹری فارم میں کام کرنے والی دو خواتین کو بھی احتیاطی طور پر قرنطینہ میں رکھا گیا ہے، اور ان کے نمونے لیبارٹری بھیجے گئے ہیں۔ فارم میں موجود کھانے کے برتن اور پرندوں کے بیٹھنے کی جگہوں کو بھی تلف کر دیا گیا ہے تاکہ وائرس کے پھیلاؤ کو روکا جا سکے۔ پولٹری فارم میں 150 سے زائد کئی فاؤل پرندے غیر معمولی طور پر ہلاک ہو گئے تھے، جس کے بعد ان کے نمونے جانچ کے لیے بھیجے گئے تھے۔ رپورٹ میں برڈ فلو کی تصدیق ہوتے ہی ریاستی سطح پر الرٹ جاری کر دیا گیا۔ جھارکھنڈ کے تمام اضلاع میں پولٹری مصنوعات، دیگر ریاستوں سے لائی جانے والی مرغیوں اور مہاجر پرندوں کی کڑی نگرانی کی ہدایت دی گئی ہے۔ اتوار کے روز محکمہ صحت اور محکمہ حیوانات کی ریپڈ ریسپانس ٹیم نے متاثرہ فارم کا معائنہ کیا اور وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے کیے جانے والے اقدامات کا جائزہ لیا۔ اس دوران، ریاست بھر سے ایک ہزار سے زائد پرندوں کے نمونے جمع کیے گئے ہیں، جنہیں مزید جانچ کے لیے قومی حیوانی امراض کی لیبارٹری، بھوپال بھیجا جا رہا ہے۔ علاوہ ازیں، جھارکھنڈ کے ضلع صاحب گنج میں واقع اُدھوا پرندہ محفوظ گاہ میں بھی ماہرین نے تحقیق شروع کر دی ہے اور وہاں موجود مہاجر پرندوں کے جسمانی اور فضلے کے نمونے لیے جا رہے ہیں تاکہ وائرس کے پھیلاؤ کا پتہ لگایا جا سکے۔ ریاستی محکمہ حیوانات کے افسران کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ مقامی فارموں، منڈیوں اور جنگلی حیات کی نگرانی مزید سخت کریں تاکہ کسی بھی ممکنہ خطرے کو بروقت روکا جا سکے۔

جنگ بندی کے بعد غزہ میں 3380 ٹرک کا داخلہ: مصری عہدیدار

قاہرہ،9فروری:ایک مصری عہدیدار نے بتایا ہے کہ جنگ بندی کے معاہدے کے نافذ العمل ہونے کے بعد سے غزہ کی پٹی میں داخل ہونے والی امدادی رقم کتنی ہے۔شمالی سینا کے گورنر میجر جنرل خالد مجاور نے کہا کہ مصر نے جنگ بندی کے آغاز سے اب تک فلسطینی علاقوں میں داخل ہونے والی کل انسانی امداد کا80فیصد فراہم کیا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ رفح کے راستے داخل ہونے والے ٹرکوں کی تعداد 3300 سے تجاوز کر گئی ہے۔ جس میں 430 انسانی امدادی ٹرک شامل ہیں۔238ایندھن اور کھانا پکانے والی گیس کے ٹرک اس کے علاوہ ہیں۔انہوں نے کہا کہ فضائی اور سمندری راستے سے بھیجی جانے والی امداد 22 بحری جہازوں اور 3000 سے زائد طیاروں کے ذریعے العریش کے ہوائی اڈے اور بندرگاہ پر پہنچی ہے۔انہوں نے کہا کہ ریاستی سطح پر ایک کرائسس روم ہے جس میں تمام متعلقہ شعبوں، وزارتوں اور ایجنسیوں کے نمائندے شامل ہیں۔ یہ پہلے سے طے شدہ معاہدے کے تحت کام کر رہے ہیں۔امداد کے داخلے اور زخمیوں کو وصول کرنے کے طریقہ کار کے ساتھ ساتھ سیاسی اور انسانی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس بات کو یقینی بنایا جاتا ہے کہ امداد بہترین طریقے سے فراہم کی جائے۔میجر جنرل خالد مجاور نے بحری جہاز پر ترکیہ کی جانب سے 10 ہزار خیموں کی آمد کا انکشاف کیا۔ ان خیموں کا استقبال مصر میں ترک سفیر نے کیا۔اس میں امدادی سامان، خیمے اور پناہ گاہوں کے سامان سمیت 5800 ٹن امدادی سامان بھی شامل تھا۔غزہ کی پٹی سے زخمیوں کو وصول کرنے کے بارے میں شمالی سینائی کے گورنر نے وضاحت کی کہ ان کا داخلہ 3 درجے کے نظام کے مطابق ہوتا ہے۔ پہلی سطح میں شمالی سینائی گورنریٹ شامل ہے۔گورنریٹ میں طبی شعبے کو مختلف ماہر ڈاکٹروں کی تعداد کو دوگنا کر دیا گیا ہے۔ دوسرے درجے میں سینا میں طبی سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ تیسرے درجے میں قاہرہ کے ہسپتال شامل ہیں۔ گورنر نے تصدیق کی کہ اب تک 800 زخمیوں کا علاج مکمل ہو چکا ہے۔اب بھی 690 کے قریب زخمی پھنسے ہوئے ہیں، جیسے ہی راہداری آمد و رفت کے لیے کھولی جائے گی ان کی واپسی ہو جائے گی۔شمالی سیناء کے گورنر نے اشارہ کیا کہ مصری ہلال احمر نے اپنے رضا کاروں کی تعداد کو 1,200 سے بڑھا کر 1,500 رضا کاروں تک کر دیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ رضا کار 3 ماہ تک جاری رہنے والی سخت تربیت سے گزرتے ہیں۔ ان کی تربیت میں نظریاتی اور عملی دونوں پہلو شامل ہیں۔ یہ رضا کار فیلڈ ورک میں شامل ہونے سے پہلے کوالیفائنگ ٹیسٹ پاس کرتے ہیں۔

ایران امریکہ کے ساتھ بات کر سکتا ہے مگر بدترین دباؤ میں نہیں: عباس عراقچی

تہران،9فروری :ایرانی وزیر خارجہ نے امریکہ کے ساتھ بڑھتے ہوئے تناؤ کے ماحول کو کم کرنے کے لیے کہا ہے کہ ایران امریکہ کے ساتھ بات چیت کے لیے تیار ہے مگر اس قدر دباؤ کے ماحول میں بات نہیں کی جا سکتی ہے۔ وزیر خارجہ عباس عراقچی نے ہفتے کے روز امریکی صدر کی ایران کے لیے پالیسی کو زیادہ سے زیادہ دباؤ کی پالیسی قرار دیا۔وزیر خارجہ کا ٹیلی گرام پر شائع ہونے والے بیان میں کہنا تھا کہ ہم جانتے ہیں کہ ہمیں پابندیوں سے نکلنے کے لیے بات چیت کرنا ہوگی، لیکن اس کے لیے دباؤ کا یہ اس قدر زیادہ ماحول نہیں ہونا چاہیے۔ اس دباؤ میں بات چیت کا مطلب سیدھا سیدھا سرینڈر کرنا ہوگا۔عباس عراقچی کا یہ بیان اس وقت سامنے آیا ہے جب ایرانی سپریم لیڈر علی خامنہ ای نے ایک بیان میں حکومت کو امریکہ کے ساتھ بات چیت سے روکا ہے اور کہا ہے ان حالات میں بات کرنا لاپرواہی اختیار کرنا ہوگا۔علی خامنہ ای جن کی ایران میں رائے ایران کے لیے تمام اسٹریٹجک نوعیت کے فیصلوں پر حتمی راہ عمل لیے ہوتی ہے، انہوں نے اپنے بیان میں امریکہ کے ساتھ مذاکرات کے پچھلے تجربے کی روشنی میں امریکہ سے کہا کہ وہ اپنے آپ کو درست کرے۔ یاد رہے 2015 میں ایران کے امریکہ اور دوسرے پانچ اہم ملکوں جن میں مغربی ممالک برطانیہ، فرانس اور جرمنی کے علاوہ چین اور روس بھی شامل تھے، ان سب کے ساتھ مذاکرات کے نتیجے میں ایرانی جوہری پروگرام پر ایک معاہدہ طے پا گیا تھا، مگر بعد ازاں ٹرمپ انتظامیہ نے اس معاہدے سے خود کو یکطرفہ طور پر نکال لیا تھا۔ اس طرح یہ معاہدہ 2018 میں ختم ہو گیا۔اس کے بعد ایران پر مزید پابندیاں لگا دی گئیں۔اب بدھ کے روز ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کے ساتھ تصدیق شدہ جوہری معاہدے پر زور دیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایران کے ساتھ امن مذاکرات کا مطلب ہے کہ اس کے پاس جوہری ہتھیار نہیں ہونے چاہیے۔دوسری جانب ایران کا موقف ہے کہ اس کا جوہری پروگرام صرف پرامن مقاصد کے لیے ہے۔ ایران جوہری ہتھیار بنانے کی نیت اور ارادے کی تردید کرتا ہے۔صدر ٹرمپ نے بدھ کے روز دیے گئے بیان سے ایک روز قبل کہا تھا'ایران کے لیے زیادہ سے زیادہ دباؤ کی پالیسی جاری رہے گی۔اس کے بعد جمعرات کے روز امریکہ نے ایران پر مزید اقتصادی پابندیاں لگا دی ہیں۔ ان پابندیوں کی زد میں ایرانی شخصیات اور چین کے ساتھ تیل کی فروخت کا معاملہ بھی آ گیا ہے۔ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے ہفتے کے روز کہا تھا کہ، ایران ایسے ملک کے ساتھ بات چیت نہیں کر سکتا جو اسی وقت یعنی ساتھ ہی ساتھ پابندیاں لگاتا جا رہا ہے۔

جنگ بندی ٹوٹ سکتی ہے: حماس کا انتباہ، اسرائیل نے وفد دوحہ بھیج دیا

دوحہ،9فروری: حماس کے ایک سینئر عہدیدار نے خبردار کیا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے غزہ میں جنگ بندی کی عدم تعمیل نے اسے تباہ ہونے کے خطرے میں ڈال دیا ہے۔حماس کے سیاسی بیورو کے رکن باسم نعیم نے ایجنسی فرانس پریس کے ساتھ ایک انٹرویو میں کہا کہ جس چیز کو ہم پہلے مرحلے پر عمل درآمد میں تاخیر اور عزم کی کمی کے طور پر دیکھ رہے ہیں وہ یقینی طور پر معاہدے کو خطرے میں ڈال رہی ہے۔اس صورت حال میں معاہدہ رک سکتا یا ٹوٹ سکتا ہے۔باسم نعیم نے زور دیا کہ حماس اسرائیل کے ساتھ جنگ میں واپسی نہیں چاہتی۔ انہوں نے کہا جنگ میں واپسی یقینی طور پر ہماری خواہش اور نہ ہی ہمارا فیصلہ ہے۔ انہوں نے کہا حماس اسرائیل کے ساتھ غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کے دوسرے مرحلے میں شرکت کے لیے اب بھی تیار ہے۔ ہم اب بھی مذاکرات میں جانے کے لیے تیار ہیں لیکن اسرائیل ان مذاکرات کو شروع کرنے میں تاخیر کر رہا ہے۔ یہ بات ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب ہفتے کے روز اسرائیلی میڈیا نے اطلاع دی تھی کہ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے جنگ بندی مذاکرات کے اگلے مرحلے میں شرکت کے لیے ایک وفد دوحہ بھیجا ہے۔قبل ازیں اسرائیلی براڈ کاسٹنگ کارپوریشن نے کہا تھا کہ اسرائیلی وفد جو اتوار کو قطری دارالحکومت روانہ ہوگا وہ قیدیوں کے تبادلے اور حماس کے ساتھ جنگ بندی معاہدے کے دوسرے مرحلے کے حوالے سے بات چیت کا مجاز نہیں ہے۔ براڈ کاسٹنگ کارپوریشن نے ہفتہ کو وضاحت کی ہے کہ وفد میں قیدیوں اور لاپتہ افراد کے امور کے کوآرڈینیٹر بریگیڈیئر جنرل (ر) گال ہرش اور انٹرنل سیکیورٹی سروس شن بیٹ کے سابق نائب سربراہ شامل ہوں گے۔دوحہ پہنچنے والے اسرائیلی وفد کے پاس معاہدے کے دوسرے مرحلے پر بات کرنے کا اختیار نہیں ہے۔اسرائیلی براڈ کاسٹنگ کارپوریشن نے مزید کہا ہے کہ سیاسی سطح نے اب تک وفد کو جو مینڈیٹ دیا ہے وہ صرف ڈیل کے پہلے مرحلے کے تسلسل پر بات کرنے کا مینڈیٹ ہے۔ کارپوریشن نے انکشاف کیا کہ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو معاہدے کے پہلے مرحلے کو زیادہ سے زیادہ لمبے عرصے تک طول دینا چاہتے ہیں۔ معاہدے کے دوسرے مرحلے پر عمل درآمد کے طریقہ کار پر مذاکرات گزشتہ پیر یعنی جنگ بندی کے 16 ویں دن شروع ہونے والے تھے ؛لیکن اسرائیلی اخبار ”ہاریٹز“ نے نیتن یاہو کے واشنگٹن کے دورے پر آنے والے وفد کے ایک نامعلوم رکن کے حوالے سے کہا کہ یہ وفد حماس کے ساتھ معاہدے کے دوسرے مرحلے پر عمل درآمد کے لیے عہد نہیں کرے گا۔واضح رہے 19 جنوری کو جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کا معاہدہ 3 مراحل میں نافذ کر دیا گیا تھا۔ ہر مرحلہ 42 دن کے لیے طے کیا گیا تھا۔

☆☆☆☆

ٹرمپ نے شہزادہ ہیری کو امریکہ بدری کے امکان کو مسترد کر دیا

واشنگٹن،9فروری: نیویارک پوسٹ کے مطابق امریکی صدر ٹرمپ نے برطانوی شہزادہ ہیری کو ملک سے ڈی پورٹ کرنے کے امکان کو مسترد کر دیا ہے۔ ٹرمپ نے اخبار کو بتایا میں ایسا نہیں کرنا چاہتا، میں اسے اکیلا چھوڑ دوں گا۔ اسے اپنی بیوی کے ساتھ کافی مسائل ہیں۔ وہ خوفناک ہے۔ واضح رہے 18 جنوری کو مارگریٹ تھیچر سینٹر کے ڈائریکٹر نیل گارڈنر نے رائے ظاہر کی تھی کہ ٹرمپ آنے والے مہینوں میں شہزادہ ہیری کو ملک سے نکال سکتے ہیں۔شہزادہ ہیری اس وقت امریکہ سے جلاوطنی کے خبر سننے والوں میں سے ایک بن گئے جب امریکہ میں ان کی رہائش کی درخواست کا ریکارڈ جاری کرنے کا امکان سامنے آیا۔ واشنگٹن کی ایک عدالت نے چند روز قبل ان الزامات کی سماعت کی۔انہوں نے امریکہ میں اپنی رہائش کی درخواست میں اس بات کا ذکر نہیں کیا تھا کہ ماضی میں وہ منشیات استعمال کر چکے ہیں۔ سماعت کے موقع پر جج کارل نکولس، جو دو سال تک جاری رہنے والے اس مقدمے کی نگرانی کر رہے ہیں، نے اشارہ کیا کہ وہ امریکی حکومت کی طرف سے فراہم کردہ خفیہ شواہد کے کچھ حصوں کو جاری کرنے کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ یہ جاننے کے لیے کہ شہزادہ امریکہ کیسے پہنچا اس میں سے زیادہ سے زیادہ کو ظاہر کرنا چاہتے ہیں۔ قدامت پسند امریکن ہیریٹیج فاؤنڈیشن نے محکمہ ہوم لینڈ سکیورٹی کیخلاف مقدمہ دائر کیا جس میں شہزادے کے ویزا دستاویزات تک رسائی کی درخواست کی گئی تھی تا کہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ آیا ہیری نے اپنی رہائش کی درخواست میں منشیات کے استعمال کا ذکر کیا ہے۔ جب ہیری نے اپنی یادداشتوں کے بارے میں سپیئر نامی کتاب شائع کی تھی جس میں کہا گیا تھا کہ انہوں نے کوکین اور دیگر منشیات کے استعمال کی کوشش کی تھی۔ وہ اس کے پابند تھے کہ 2020 میں اپنی اہلیہ مارکل کے ساتھ کیلیفورنیا منتقل ہونے سے قبل ویزا کی درخواست فارم اس کا ذکر کرتے۔ تاہم شہزادہ ہیری نے درخواست میں منشیات کے استعمال کا ذکر نہیں کیا ہوگا جسے صدر بائیڈن کی انتظامیہ نے چھپایا تھا اور اسے حوالے کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ برطانوی اخبار دی ٹائمز کی طرف سے شائع ہونے والی ایک رپورٹ میں یہ بتایا گیا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اگر ہیری نے اپنی درخواست میں منشیات کے استعمال کا ذکر نہیں کیا تو ان کی سزا ملک بدری ہو گی۔ چونکہ صدر ٹرمپ کے پاس دستاویزات جاری کرنے کے لیے وفاقی ایجنسیوں کو احکامات جاری کرنے کا اختیار ہے تو اس لیے انہیں ہیریٹیج فاؤنڈیشن سے منسلک مارگریٹ تھیچر فریڈم سینٹر کے ڈائریکٹر نیل گارڈنر نے ایسا کرنے کی ترغیب دی تھی۔ ٹرمپ نے اپنی انتخابی مہم کے دوران کہا تھا کہ اگر درخواست میں جھوٹ بولا گیا ہے تو وہ شہزادہ ہیری کو ملک بدر کرنے پر غور کریں گے۔

حساس معلومات کے غلط استعمال کا خدشہ

ایلون مسک کی ٹیم کی سرکاری نظام تک رسائی مسدود کر دی گئی

واشنگٹن ،9فروری :امریکہ میں ایک وفاقی جج نے ارب پتی ایلون مسک کی حکومتی اخراجات میں کفایت شعاری کی ٹیم یعنی ڈیپارٹمنٹ آف گورنمنٹ ایفیشینسی کو سرکاری نظام تک رسائی سے عارضی طور پر روک دیا ہے۔ برطانوی خبر رساں ایجنسی روئٹرز کے مطابق وفاقی جج نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ سرکاری نظام تک رسائی سے حساس معلومات کو غلط طریقے سے سامنے لایا جا سکتا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایلون مسک کو اپنی حکومت کے ڈیپارٹمنٹ آف گورنمنٹ ایفیشینسی (ڈی او جی ای) کی قیادت سونپی ہے۔ڈیپارٹمنٹ آف گورنمنٹ ایفیشینسی ایلیٹ ٹیم ہے، جسے غیر ضروری حکومتی اخراجات میں کٹوتی کے اختیارات حاصل ہیں۔19 امریکی ریاستوں کے ڈیموکریٹک اٹارنی جنرلز کے اتحاد نے جمعے کو ایک مقدمہ دائر کیا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ ایلون مسک کے محکمہ برائے حکومتی کارکردگی کے پاس امریکی محکمہ خزانہ کے نظام تک رسائی کا کوئی قانونی اختیار نہیں۔ نیویارک کے علاقے مین ہٹن میں امریکی ڈسٹرکٹ جج پال اینگلمیئر نے سنیچر کے اوائل میں حکم جاری کیا۔ اس فیصلے کا اطلاق صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کی دیگر سیاسی تقرریوں پر بھی ہوتا ہے۔ عدالتی فیصلے پر ردعمل دیتے ہوئے ایلون مسک نے اسے بالکل احمقانہ قرار دیا۔ انہوں نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ محکمہ خزانہ اور ڈوج نے باہر جانے والی تمام سرکاری ادائیگیوں کے بارے میں تفصیلات دینے کی ضرورت پر اتفاق کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ایسے ادارے جنہیں حکومتی ادائیگیاں نہیں ملنی چاہییں، کی فہرست روزانہ نہیں تو کم از کم ہفتہ وار اپڈیٹ کی جانی چاہیے۔ تبدیلیاں واضح اور ضروری ہیں اور ان کا نفاذ ڈوج کے کسی رکن کے بجائے سرکاری ملازمین کے ذریعے ہونا تھا۔ مقدمے میں کہا گیا تھا کہ ایلون مسک اور ان کی ٹیم ہیلتھ کلینک، پری اسکول، موسمیاتی اقدامات اور دیگر پروگراموں کے لیے وفاقی فنڈنگ میں خلل ڈال سکتی ہے جبکہ ڈونلڈ ٹرمپ معلومات کو اپنے سیاسی ایجنڈے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ ریاستی اٹارنی جنرل نے کہا کہ نظام تک کی رسائی سائبر سکیورٹی کے بہت بڑے خطرات کا باعث بنتی ہے جس سے ریاستوں اور ان کے رہائشیوں کے لیے فنڈنگ خطرے میں پڑ جاتی ہے۔ انہوں نے ڈوج کی رسائی کو روکنے کے لیے ایک عارضی پابندی کی استدعا کی۔ سابق صدر باراک اوباما کے مقرر کردہ جج پال اینگلمیئر نے کہا کہ ریاستوں کے دعوے ٹھوس ہیں۔ نیویارک کے اٹارنی جنرل لیٹیا جیمز نے اس فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ کوئی بھی قانون سے بالاتر نہیں ہے۔ ملک بھر کے امریکیوں کو ڈوج ٹیم کی ان کے ڈیٹا تک بلا روک ٹوک رسائی سے خوفزدہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا کہ ہم جانتے تھے کہ ٹرمپ انتظامیہ کا غیر مجاز افراد کو رسائی دینے کا فیصلہ غیر قانونی تھا اور آج ایک وفاقی عدالت نے ہمارے موقف سے اتفاق کیا۔ اٹارنی جنرل لیٹیا جیمز نے مزید کہا کہ اب امریکی اس بات پر بھروسہ کر سکتے ہیں کہ جب تک ہمارا مقدمہ چل رہا ہے، دنیا کے سب سے امیر شخص ایلون مسک اور اس کے ساتھیوں کو ان کی ذاتی معلومات تک رسائی نہیں ہوگی۔

☆☆☆☆

ہونڈوراس کے شمالی میں 7.6 شدت کا زلزلہ

بیجنگ، 9فروری (یو این آئی) چین کے زلزلہ نیٹ ورک سینٹر (سی ای این سی) کے مطابق اتوار کو (بیجنگ وقت کے مطابق) صبح 7 بج کر 23 منٹ پر ہونڈوراس کے شمالی میں 7.6 شدت کا زلزلہ آیا، زلزلے کا مرکز 17.75 ڈگری شمالی عرض البلد اور 82.45 ڈگری مغربی طول البلد پر دیکھا گیا۔سی ای این سی کی جانب سے جاری کردہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ زلزلہ 10 کلومیٹر کی گہرائی میں آیا۔

شمالی مالی میں دہشت گردانہ حملے میں درجنوں شہریوں کی موت

بماکو، 9فروری (یو این آئی) شمالی مالی کے کوبے کے قریب جمعہ کو اسلامک اسٹیٹ ان گریٹر صحارا (آئی ایس جی ایس) کے دہشت گردانہ حملے میں درجنوں شہری مارے گئے ۔آئی ایس جی ایس کے 200 سے زائد ارکان نے مالی کی مسلح افواج کی سکیورٹی میں چل رہے ایک شہری قافلے پر حملہ کیا، جس میں 45 سے 60 افراد ہلاک اور کئی درجن زخمی ہوئے۔ رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ زخمیوں اور لاشوں کو قریبی قصبے کے اسپتال منتقل کیا گیا ہے۔عسکریت پسندوں نے جس قافلے پر حملہ کیا اس میں 22 منی بسیں، چھ بڑی بسیں اور آٹھ ٹرک شامل تھے، جن میں سے کئی کو لوٹ لیا گیا اور آگ لگا دی گئی۔مالی کے افسران نے ابھی تک اس حملے پر سرکاری طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔ مالی علیحدگی پسند بغاوت 2012 سے جہادی دراندازی اور بین فرقہ وارانہ تشدد کی وجہ سے پیدا گہرے اور کثیر جہتی بحران سے نبرد آزما ہے، جس میں ہزاروں افراد ہلاک اور سیکڑوں بے گھر ہوئے ہیں۔

چین کے جنوب مغربی علاقے میں مٹی کے تودے گرنے سے 29 افراد لاپتہ

چینگڈو، 9فروری (یو این آئی) جنوب مغربی چین کے صوبہ سچوان میں ہفتہ کو مٹی کے تودے گرنے سے 29 افراد لاپتہ ہو گئے ہیں۔ یہ اطلاع اتوار کی صبح ایک پریس کانفرنس میں دی گئی ہے۔لاپتہ افراد کی تعداد کی تصدیق ابھی جاری ہے !ابتدائی اطلاعات کے مطابق، مسلسل بارشوں اور ارضیاتی حالات کی وجہ سے، مٹی کے تودے ملبے کے بہاؤ میں تبدیل ہو گئے، جس کے نتیجے میں تقریباً 1.2 کلومیٹر تک ملبہ جمع ہو گیا ہے جس کا کل حجم 100,000 کیوبک میٹر سے زیادہ ہے۔فی الحال مٹی کے تودے گرنے کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔ یہ تودے صبح تقریباً 11:50 بجے ییبن شہر کے جونلین کاؤنٹی کے جن پنگ گاؤں میں گرے۔

حوثیوں کا حملہ ناکام بناتے ہوئے 2 کی موت

عدن (یمن)، 9فروری (یو این آئی) یمن کی سرکاری فوج نے ہفتے کے روز ملک کے تیل سے مالا مال صوبے مارب کو نشانہ بنانے والے حوثی گروپ کے کئی حملوں کو ناکام بنا دیا، جس میں کم از کم دو فوجی ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے ۔ایک فوجی افسر نے یہ اطلاع دی۔ایک مقامی فوجی اہلکار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ ”حوثیوں نے گزشتہ 48 گھنٹوں کے دوران تیل کی دولت سے مالا مال صوبے مارب کے خلاف اپنے حملے تیز کر دیے ہیں، جس کے جواب میں سرکاری فورسز نے مارب کے کئی جنگی علاقوں میں دفاعی کارروائیاں چلائیں۔“ افسر نے کہا کہ ”سرکاری فورسز نے شمالی مارب میں رضوان کے محاذ پر حوثیوں کے حملوں کو کامیابی کے ساتھ پسپا کر دیا، جس سے حوثیوں کو پیچھے ہٹنے پر مجبور ہونا پڑا۔“ افسر نے مزید کہا کہ 'حوثیوں کو عسکریت پسند اور ساز و سامان دونوں میں غیر واضح نقصانات کا سامنا کرنا پڑا'۔

نمیبیا کے بانی صدر سام نوجوما کا انتقال

ونڈہوک، 9فروری (یو این آئی) نمیبیا کے بانی صدر سام نوجوما کا ہفتہ کو 95 برس کی عمر میں انتقال ہو گیا۔ ملک کے صدر نانگولو ممبوبا نے اتوار کی صبح ایک بیان میں اس کا اعلان کیا۔مسٹر ممبوبا نے کہا کہ گزشتہ تین ہفتوں سے، بانی صدر خرابی صحت کی وجہ سے طبی علاج اور نگرانی کے لیے دارالحکومت ونڈہوک کے اسپتال میں داخل تھے۔ممبوبا نے کہا”بدقسمتی سے، اس بار، ہماری زمین کا سب سے بہادر بیٹا اپنی بیماری سے صحت یاب نہیں ہو سکا۔“انہوں نے کہا” یہ گہرے رنج و غم کے ساتھ میں نمیبیا کے لوگوں، اپنے افریقی بھائیوں اور بہنوں اور پوری دنیا کو 9 فروری 2025 کی صبح ہمارے قابل احترام مجاہد آزادی اور انقلابی لیڈر ڈاکٹر سیم شفیشونا نوجوما کے انتقال کا اعلان کرتا ہوں۔صدر نوجوما 8 فروری کو ونڈہوک، نمیبیا میں 95 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔

کویت:4135 خواتین کی شہریت واپس لے لی گئی

کویت سٹی،9فروری: کویت کی کابینہ کی منظوری کے بعد 4,135 خواتین سے کویتی شہریت واپس لینے کا حکم نامہ جاری کیا ہے۔ اس فیصلے میں وہ خواتین بھی شامل ہیں جنہوں نے اسے کویت کی بیعت کے ذریعے شہریت حاصل کی تھی۔قبل ازیں کویتی وزیر داخلہ الشیخ فہد یوسف سعود الصباح نے گزشتہ بدھ کے روز اعلان کیا تھا کہ جس کی شہریت منسوخ کی گئی ہے۔ وہ تمام مراعات سے لطف اندوز ہوں گے جو ان کے پاس کویتی شہریت کے وقت تھے۔کویتی قومیت کی تحقیقات کے لیے سپریم کمیٹی کے سربراہ نے پریس بیانات میں مزید کہا کہ ہر وہ شخص جس کی قومیت منسوخ کر دی گئی ہے کویتی پاسپورٹ نیلے رنگ میں دیا جائے گا، لیکن کویتی شہریت کا درجہ نہیں ہوگا۔

بحیرۂ کیریبین میں زلزلہ کے تیز جھٹکے، سنامی کی وارننگ جاری، لوگوں کو محفوظ مقامات پر جانے کی صلاح

بحیرۂ کیریبین 9فروری: جزائر کیمین کے جنوب-مغرب میں بحیرہ کیریبین میں 7.6 شدت کا زلزلہ ا?یا ہے۔اس زلزلہ کے بعد کچھ جزائر اور ملکوں نے سنامی کی وارننگ جاری کرتے ہوئے سمندری ساحل کے پاس کے لوگوں کو اندرونی علاقوں میں چلے جانے کے لیے کہا ہے۔ یونائیٹڈ اسٹیٹس جیولوجیکل سروے (یو ایس جی ایس) نے یہ اطلاع فراہم کی۔ یو ایس جی ایس نے بتایا کہ زلزلہ مقامی وقت کے مطابق 23:6 بجے ا?یا اور اس کی گہرائی 10 کلومیٹر تھی۔اس کا مرکز کیمین جزیرہ میں جارج ٹا?ن سے 130 میل (209 کلومیٹر) جنوب مغرب میں واقع تھا۔امریکن نیشنل سنامی وارننگ سینٹر نے کہا ہے کہ امریکی خاص سرزمین کے لیے سنامی کی وارننگ نہیں ہے لیکن پیورٹو ریکو اور امریکی ورجن جزائر گروپ کے لیے سنامی کی صلاح جاری کی گئی ہے۔ 'تھریٹ مینجمنٹ' کیمین جزائر نے ساحل کے پاس واقع رہائشیوں سے اندرونی اور اونچے مقامات پر جانے کی صلاح دی ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ لہروں کی اونچائی 0?3 سے 1 میٹر تک ہونے کی امید ہے۔ پیورٹو ریکو کی گورنر جینیفر گونزالیز کولون نے اس سلسلے میں ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ سنامی کی صلاح کے بعد ایمرجنسی ایجنسیوں کے رابطے میں ہیں، لیکن انہوں نے کسی کو بھی ساحل چھوڑنے کی صلاح نہیں دی۔ ڈومینکن حکومت نے بھی سنامی کی وارننگ جاری کرتے ہوئے لوگوں کو 20 میٹر سے زیادہ اونچائی اور 2 کلومیٹر اندر اونچے علاقوں میں جانے کی اپیل کی ہے۔ساتھ ہی جہازوں سے دور چلے جانے اور اگلے کچھ گھنٹوں تک سمندر میں داخل ہونے سے بچنے کی صلاح بھی دی ہے۔ مقامی میڈیا کے مطابق ہونڈوراس کے افسروں نے کہا ہے کہ نقصان کی فی الحال کوئی رپورٹ نہیں ہے، لیکن انہوں نے اپنے لوگوں سے احتیاط برتنے کی گزارش کی ہے۔

فلسطینیوں کا حق قائم رہے گا، اُسے کوئی چھین نہیں سکتا: سعودی عرب

ریاض،9فروری: سعودی عرب نے فلسطین کے مسئلے پر اپنے ٹھوس مؤقف کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ سعودی عرب فلسطینیوں کی نقل مکانی کو مسترد کرتا ہے۔ سعودی پریس ایجنسی کے مطابق سعودی وزارت خارجہ نے آج اتوار کو اعلامیے میں اس بات پر زور دیا ہے کہ فلسطینی عوام کو اپنی سرزمین پر رہنے کا حق حاصل ہے۔ وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ فلسطینی بیرون ملک سے آنے والے غیر ملکی قابض یا تارکین وطن نہیں ہیں۔ وزارت نے کہا ہے کہ فلسطینی عوام کا حق ثابت اور ٹھوس رہے گا اور کوئی بھی اسے چھین نہیں سکے گا چاہے اس میں کتنا وقت لگے۔ سعودی عرب نے فلسطینیوں کی نقل مکانی سے متعلق اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے بیانات کو مسترد کر دیا ہے۔ سعودی عرب نے فلسطینیوں کو جبری طور پر بے گھر کرنے کے حوالے سے نیتن یاہو کے بیانات کی مذمت کرنے والے برادر ممالک کے موقف کو سراہا ہے۔ سعودی عرب نے زور دے کر کہا کہ دو ریاستی حل کے ذریعے بقائے باہمی کے اصول کو قبول کرنے سے ہی پائیدار امن کے حصول کو ممکن بنایا جا سکتا ہے۔

برطانیہ میں سونے کی قیمتیں بلند سطح پر منافع کے ساتھ خسارہ بھی

لندن،9فروری: لندن کے ہیٹن گارڈن جیولری کوارٹر میں دکانوں پر خریداروں اور زیورات بیچنے والے گاہکوں کا تانتا بندھا ہوا ہے کیونکہ سونے کی قیمت میں ریکارڈ اضافہ ہو گیا ہے۔ برطانوی خبر رساں ایجنسی روئٹرز کے مطابق جیولری کوارٹر میں موجود جینیفر لائل جو سونے کا ایک پرانا کڑا اور بالی بیچنے آئی تھیں، نے ازراہ مذاق کہا کہ 'وہ مجھے جو بھی پیشکش کریں گے، میں انہیں انکار کر دوں گی۔ حال ہی میں اپنی ملازمت کھو دینے والی 30 سالہ جینیفر لائل نے بتایا کہ انہوں نے ایک دن پہلے ٹی وی شو دیکھا تھا جس میں ایک خاتون نے 1996 میں سونے کا سکہ 60 پاؤنڈ میں خریدا تھا، انہیں معلوم ہوا کہ اب اس کی قیمت 550 پاؤنڈ ہے۔ جب اے ایف پی نے جینیفر لائل نے پوچھا کہ کیا وہ سرمایہ کاری کے طور پر سونا خریدیں گی؟ انہوں نے زور دیتے ہوئے جواب دیا 'ہاں'۔ ورلڈ گولڈ کونسل (ڈبلیو جی سی) نے حالیہ سالانہ رپورٹ میں کہا ہے کہ سونے کی قیمت گذشتہ سال ریکارڈ بلندی پر پہنچ گئی؛ کیوں کہ عالمی طلب 4 ہزار 974 ٹن کی بلند ترین سطح پر ہے۔ 2025 تک سونے کی قیمتوں میں مزید اضافہ ہوا اور جمعے کو سونے کی قیمت 2 ہزار 900 ڈالر فی اونس تک ریکارڈ کی گئی۔ جغرافیائی سیاسی اور اقتصادی غیر یقینی صورتحال میں مرکزی بینک بڑی مقدار میں سونا خرید رہے ہیں کیونکہ اسے محفوظ سرمایہ کاری سمجھا جاتا ہے۔ نقاش انجم ہیٹن گارڈن میں 'بچ آف گولڈ' کے نام سے ایک دکان چلا رہے ہیں جہاں چمکتے ہوئے سونے کے ہار اور بریسلیٹ نمائش کے لیے رکھے گئے ہیں۔ تاہم، کچھ افراد کے لیے زیورات جو کچھ عرصہ پہلے تک سستے سمجھے جاتے تھے اب بہت مہنگے ہو گئے ہیں۔ نقاش انجم نے اے ایف پی کو بتایا کہ 'قیمتیں مسلسل بڑھ رہی ہیں۔ جو چیز اچھے سے بک رہی تھی اب وہ نہیں بک سکتی کیونکہ یہ (کسی کے) بجٹ سے باہر ہو گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 'خریدنے کے بجائے زیادہ تر لوگ بیچنے کی کوشش کر رہے ہیں' اور جیسے جیسے ویلنٹائن ڈے قریب آ رہا ہے زیورات کی فروخت متاثر ہو رہی ہے۔ ورلڈ گولڈ کونسل (ڈبلیو جی سی) کے مطابق 2024 میں زیورات کی عالمی مانگ میں 11 فیصد کی ہوئی تھی جو قیمتوں میں اضافے کی عکاسی کرتی ہے۔

غلام سرور کی زندگی عوامی خدمات میں وقف تھی، انکا نعم البدل مشکل

شرکاء کا انجمن ترقی اردو ہند شمال آسنسول کے تعزیتی اجلاس میں اظہار

آسنسول:9رفروری،(عوامی نیوز سروس): غلام سرور کی رحلت پر پورے شہر میں سوگ کی فضا چھائی ہوئی ہے جسے دیکھیں وہ رنج والم میں ڈوبا ہوا ہے حلقے میں اداسی سے سوگ کی فضا چھائی ہوئی ہے اپنے تو اپنے غیر جو مخالفین تھے ان کی بھی انکھیں غلام سرور کو یاد کرکے نم ہورہی ہیں ہر فرد اپنے ہر دلعزیز رہنما کو یاد کررہا شہر واطراف کی مسجدوں، مدرسوں تنظیموں اداروں تعلیم گاہوں میں انکے ایصال ثواب کے لئے قرآن خوانی ہو رہی ہے دعائیہ مجلس اور تعزیتی اجلاس کا اہتمام ہو رہا ہے اسی طرح غلام سرور کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے انجمن ترقی اردو ہند آسنسول شاخ کی جانب سے علامہ اقبال اردو لائبریری بہشتی محلہ کے ہال میں شہر کی معروف شخصیت ہر دلعزیز ملی سماجی سیاسی رہنما وارڈ28 کے کاونسلر انجمن ترقی اردو ہند شاخ آسنسول کے صدر غلام سرور لڈن بھائی جان کی اچانک رحلت پر ایک تعزیتی اجلاس کا انعقاد الحاج ماسٹر محمد عالم انصاری کی صدارت میں اجلاس کا آغاز شہر کے ایک سینئر معزز ہستی محمد اسلم خان نے تلاوت کلام پاک سے کیا جبکہ نقابت کے فرائض انجمن کے سکریٹری ماسٹر تسلیم اختر نے انجام دیا ماسٹر زین العابدین نے نعت پاک کا نذرانہ پیش کیا اس تعزیتی اجلاس میں پورا ہال بھرا ہوا تھا وسیع حلقے تک پہنچ رکھنے والے اپنے محبوب رہنما کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے دلچسپی کے ساتھ موجود تھے اس تعزیتی اجلاس میں آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ڈپٹی میئر سید وسیم الحق، وارڈ 25 کے کاونسلر ایس ایم مصطفے، انجمن ترقی اردو ہند مغربی بنگال بردوان ضلع کے سکریٹری ماسٹر محمد سلیمان، غلام سرور کے فرزند ارجمند ایڈوکیٹ تابش سرور، معروف صحافی الحاج سید وجیہ الدین جمال، نوجوان شاعر وادیب صحافی ماسٹر ارشاد احمد انصاری، معروف شاعر وقیع منظر، معروف شاعر خالق ادیب، الحاج ماسٹر محمود عالم، الحاج ماسٹر عبدالمنان انصاری، الحاج انجینئر

خورشید غنی، ماسٹر خوشنود ملک، محمد شمشیر عالم، محمد نسیم انصاری سکندر، ماسٹر محمد علی انصاری، ڈاکٹر محسن سرور کو یاد کیا انہیں رنج والم کے ساتھ اپنے غمگین الفاظ سے انکی پرکشش والہانہ محبت انکی بے مثال خدمات انکے حسن وسلوک بڑے چھوٹے سے پرتپاک انداز میں بڑی خندہ پیشانی سے ملنا اسطرح بہت ساری باتوں کو اس تعزیتی اجلاس میں پیش کیا غلام سرور کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے اظہار تاثرات کیا گیا کہ بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا غلام سرور کا نعم البدل ملنا ممکن تو نہیں لیکن بہت مشکل ہے انکی رحلت سے جو خلا پیدا ہوا ہے اسے پُر کرنا مشکل ہے اظہار تاثرات میں کہا گیا کہ غلام سرور ایک تاریخ ساز شخصیت تھے اپنی زندگی کو عوامی خدمات میں وقف کردی تھی صبح سویرے سے لیکر دیر رات تک عوام کی فریاد سنتے انکے مسائل حل کرتے اسکول کی ڈیوٹی کے اوقات میں بھی عوام کی ضروریات کا خیال رکھتے اور وقت نکالتے تھے جب بھی آسنسول بالخصوص ریلپار کی تاریخ لکھی جائے گی غلام سرور کا نام سنہری حرفوں میں لکھا جائے گا انکے نام کے بغیر کوئی تاریخ لکھی ہی نہیں جاسکتی ہے جس گوشہ جس پہلو کو چھیڑیں گے وہاں غلام سرور کی خدمات انکی محبت روز روشن کی طرح عیاں ہوگی تعلیمی سماجی ملی غریبوں ضرورتمندوں، حاجتمندوں کی ضروریات ایسے انداز میں پورا کرتے تھے کہ کسی کو خبر بھی نہیں ہوتی ضرورتمند کی عزت واحترام کا پورا خیال رکھتے تھے بچوں کے حصول تعلیم کے لئے ہمیشہ متحرک رہتے داخلے میں دشواریاں حائل ہوتی تو بذات خود دوڑ دھوپ لگاتے اور کام کو پورا کرتے اثر ورسوخ جس کسی بھی ضرورت ہوتی وہ بلاخوف استعمال کرتے ہر حالت حل کرتے غلام سرور کسی کے بڑے بھائی تو کسی کے سرپرست تو کسی کے گارجین تو کسی کے عزیز رفیق تو کسی کے گھر کے فرد کی حیثیت رکھتے آج لوگ رو رہے ہیں سسک رہے ہیں کہہ رہے ہیں کہ غلام سرور لڈن بھائی جان غریبوں کا مسیحا تھے غلام سرور کی جدائی کے احساس سے شہر کی کئی معزز ہستیوں کے انکھوں سے بھی انسو نکلتے دیکھا گیا روتے دیکھا گیا کسی کے لئے انکھ میں انسو اجانا بہت بڑی محبت اور اپنائیت ہوتی ہے غلام سرور کو یاد کرتے ہوئے ڈپٹی میئر سید وسیم الحق اور کاونسلر ایس ایم مصطفے نے بھی رنج والم کی کیفیت میں کہا کہ غلام سرور کبھی فراموش نہیں کئے جاسکتے آسنسول کارپوریشن کی بورڈ میٹنگ میں جب غلام سرور سوال اٹھاتے تو انکا انداز بیاں کا منفرد انداز ہوتا انکے سوال بہت ہی ٹھوس مستحکم ہوتے تھے حکمراں اپوزیشن سب انکی باتوں کو تسلیم کرتے منظور کرتے تھے اب یہ بورڈ میٹنگ سناٹا ہوا آسنسول کارپوریشن کی کمزوریوں کی نشاندہی کرتے اور مسائل کا حل بھی بتاتے آسنسول کی ترویج وترقی کے لئے مفید مشوروں سے نوازتے تھے غلام سرور صرف اپنے وارڈ28 کے ہی کاونسلر نہیں تھے انکی رہنمائی شہر سے باہر کے لوگوں کے لئے بھی ہوتی تھی لوگ غلام سرور سے رائے مشورہ کرنے اپنے مسائل کو حل کرنے کے لئے دور دراز سے انکے پاس اتے تھے اپ ایک بڑے رہنما اعلی قد اور شخصیت کے مالک تھے اپنے اپ میں ایک انجمن کی حیثیت رکھتے تھے اس تعزیتی اجلاس میں ایک تجویز ائی کہ غلام سرور پر ایک مجلّہ شائع کیا جائے اور انکی سیاسی سماجی ملی تعلیمی ودیگر خدمات کو پیش کیا جائے اسطرح سے غلام سرور کو یاد کرتے ہوئے غمگین فضا میں خراج عقیدت پیش کیا گیا وقیع منظر نے منظوم میں بہت ہی عمدہ انداز میں خراج پیش کیا اس مجلس میں بھی کئی مقررین اور شرکاء خود کو روک نہیں پائے اور رو پڑے انکے انکھوں سے انسو ٹپکنے لگے اجلاس کے اختتام پر الحاج ماسٹر محمد انصاری نے اجتماعی دعا کی اللہ پاک غلام سرور مرحوم کو غریق رحمت دے، انکی مغفرت کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے آمین! اس تعزیتی اجلاس میں شہر واطراف کے دانشوران، اساتذہ کرام، حجاج کرام، سماجی سیاسی ملی تعلیمی شعبہ سے تعلق رکھنے والے معزز ہستیوں کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔

پرولیا ضلع میں سکنڈری اور ہائر سکنڈری امتحانات کی تیاریاں تقریباً مکمل

پرولیا: 9ر فروری، (عوامی نیوز سروس): پرولیا سیکنڈری ایگزامینیشن مینجمنٹ کمیٹی نے پرولیا ایم ایم ہائی اسکول میں 2025 میں منعقد ہونے والے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی امتحان سے متعلق مسائل کے سلسلے میں ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا۔ دونوں امتحانات میں لڑکیوں کی تعداد لڑکوں سے زیادہ ہے اس سلسلے میں جانکاری دیتے ہوئے 2025 سیکنڈری مینجمنٹ کمیٹی کے کنوینر ڈاکٹر سومناتھ کوری نے بتایا کہ اس سال پرولیا ضلع سے کل 43,164 طلباء سیکنڈری امتحان میں شریک ہو رہے ہیں۔ جن میں لڑکوں کی تعداد 20160 اور لڑکیوں کی تعداد 23004 ہے۔ ضلع میں کل 108 امتحانی مراکز ہیں اس کے علاوہ، 2025 کے اعلیٰ ثانوی امتحان کے بارے میں، ایگزامینیشن مانیٹرنگ کمیٹی کے جوائنٹ سکریٹریز ستیہ کنکر مہتو اور جیوتر موئے بنرجی نے کہا کہ اس سال پرولیا ضلع سے امیدواروں کی کل تعداد اعلیٰ ثانوی امتحان میں 19,409 طلباء شرکت کر رہے ہیں۔ جن میں سے اس ضلع میں لڑکوں اور لڑکیوں کی تعداد بالترتیب 9600 اور 9809 ہے اور 85 امتحانی مراکز ہیں۔ دونوں امتحانات میں لڑکیاں طلباء کی تعداد سے کچھ زیادہ ہے ضلع میں ثانوی اور اعلیٰ ثانوی امتحانات کا انعقاد خوش اسلوبی سے کیا جائے۔ اس کے لیے امتحانی مانیٹرنگ کمیٹی چوکس ہے طلباء کو کسی بھی پریشانی کی صورت میں رابطہ کرنے کے لیے ایک ہیلپ لائن نمبر فراہم کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر سومناتھ کوری، ستیہ کنکر مہاتو اور جیوتر موئے بنرجی نے کہا کہ ہم نے تمام انتظامات کئے ہیں تاکہ امیدواروں کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے ہم احتیاط کے ساتھ اپنے تمام خیالات اور جذبات کے ذریعے کام کر رہے ہیں۔

وزیر مولئے گھٹک کا آسنسول میں انڈیا انٹرنیشنل گرانڈ ٹریڈ فیئر کا افتتاح

آسنسول:9رفروری،(عوامی نیوز سروس): آسنسول چیمبر آف کامرس کے تعاون سے سی سی جی مارکیٹنگ اینڈ سروسز، کولکاتا کی پہل کے تحت 'انڈیا انٹرنیشنل گرانڈ ٹریڈ فیئر' پولوگراؤنڈ، آسنسول میں شروع ہوا ریاست کے وزیر قانون ومحنت مولئے گھٹک نے افتتاح کیا آسنسول کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی، سی سی جی مارکیٹنگ کے سی ای او چندن چٹرجی، سی او او ارندم چٹوپادھیائے، سی ایم او راجیو گھوش، آسنسول چیمبر آف کامرس کے مشیر نریش اگروال، سکریٹری شمبھوناتھ جھا، صدر اوماناتھ جھا سمیت دیگر بھی موجود تھے اس تقریب میں مہمان خصوصی کے طور پر موجود مولئے گھٹک نے کہا کہ اس طرح کے تجارتی میلوں کے انعقاد سے صنعتی علاقے میں کاروبار کو بہت وسعت ملے گی پچھلے سال ٹرن اوور تقریباً 6 کروڑ روپے تھا جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہاں کا بازار کافی اچھا ہے سی سی جی کے سی ای او چندن چٹوپادھیائے نے کہا کہ انڈیا انٹرنیشنل گرانڈ ٹریڈ فیئر کا آغاز آسنسول سے ہوا آج یہ میلہ ملک کی مختلف ریاستوں میں منعقد کیا جا رہا ہے اس بار 6 ممالک اور 16 ریاستوں میں 175 اسٹالز ہیں یہ میلہ 17 فروری تک جاری رہے گا۔

انوپ گھوشال کی بیٹی وردھی گھوشال کی سالگرہ انوکھے انداز میں منائی گئی

آسنسول: 9رفروری، (عوامی نیوز سروس): آسنسول کے کلیان پور ہاؤسنگ میں واقع اوسر کلب کے رکن انوپ گھوشال کی بیٹی وردھی گھوشال کی 18ویں سالگرہ کے موقع پر اتوار کو وارڈ نمبر 22 میں واقع اوسر کلب کے احاطے میں خون کا عطیہ کیمپ اور بلڈ گروپ ٹیسٹنگ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر بورو کے چیئرمین انیمیش داس، خون کے عطیہ کی تحریک کے بانی پرویر دھر، جیون تحفظ کے اسیم سرکار، سدیپ گوہارے، کلب کے صدر پرشانت بھٹاچاریہ، سکریٹری تاپس سینگپتا، انوپ گھوشال، دیپشیکھا گھوشال، نند لال گھوشال، ریکھا گھوشال، پرتھو دھر، پرتھو دھر اور کلب کے دیگر ممبران موجود تھے خون کے عطیہ کیمپ کا آغاز غبارے اور کبوتر اڑا کر کیا گیا یہ خون عطیہ کیمپ اوسر کلب کے احاطے میں وردھی گھوشال کے 18 سال مکمل ہونے کے موقع پر منعقد کیا گیا تھا اس موقع پر وردھی گھوشال نے پہلی بار خون کا عطیہ دیا انہیں انیمیش داس نے سند عطا کی پروگرام کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے وردھی گھوشال کے والد انوپ گھوشال نے بتایا کہ اوسر کلب کی طرف سے ہر سال خون کا عطیہ کیمپ لگایا جاتا ہے اس کے ذریعے وہ لوگوں کو تھیلیسیمیا کے بارے میں آگاہ کرنے کی کوشش کرتا ہیاس سال بھی خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا ہے آج ایک خاص دن ہے آج میری بیٹی کی سالگرہ ہے۔ اس موقع پر کلب کے احاطے میں بلڈ ڈونیشن کیمپ کا انعقاد کیا گیا ہے اس کے ساتھ یہاں تھیلیسیمیا کے ٹیسٹ بھی کیے جاتے ہیں، بلڈ گروپ، ای سی جی، بلڈ پریشر، بلڈ شوگر کے ٹیسٹ بھی کیے جاتے ہیں انہوں نے کہا کہ کلب کی جانب سے ہر سال خون کا عطیہ کیمپ لگایا جاتا ہے اس کیمپ سے 40 یونٹ خون جمع کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے انیمیش داس نے وردھی گھوشال کو سالگرہ کی مبارکباد دی۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے وردھی گھوشال اور ان کے پورے خاندان کی ان کی سالگرہ پر خون کے عطیہ کیمپ کا انعقاد کرنے کی تعریف کی اس دوران کلب کے صدر پرشانت بھٹاچاریہ نے کہا کہ ان کا کلب ہر سال خون کے عطیہ کیمپ کا انعقاد کرتا ہے۔ اس کا مقصد لوگوں کو خون کے عطیات کے بارے میں آگاہی دینا اور اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ کسی مریض کو خون کی کمی کا سامنا نہ ہو۔ انہوں نے تمام لوگوں سے خون عطیہ کیمپ منعقد کرنے کی درخواست کی۔

مولانا عبدالرشید پرائمری اسکول نعمت پور کی سالانہ تقریب کامیابی سے ہمکنار

آسنسول: 9رفروری، (عوامی نیوز سروس): نعمت پور شہر کے مدرسہ پاڑہ میں واقع مولانا عبدالرشید پرائمری اسکول میں سنیچر کو دن میں سالانہ تقریب کا انعقاد ہوا، جس میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے نعمت پور پھانڑی کے پولیس انچارج اکھیل مکھرجی وارڈ کاونسلر ذاکر حسین سابق میئران کونسل میر ہاشم سماجی ورکر پنکی پاول سعید رضا محمد جاوید صدر غازی صلاح الدین ودیگر موجود تھے۔ اس تقریب میں اسکول کے طلباء وطالبات کے ساتھ اُن کے والدین، شہر کی سیاسی، سماجی اور معزز شخصیات نے بڑی تعداد میں شرکت کرکے اسے کامیاب بنایا اس موقعے پر اسکول کے طلباء و طالبات نے ثقافتی پروگرام پیش کیا خاص کر چھوٹے بچوں نے قرآن مقدس اور احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھ کر اس کے معنی مطلب اُردو اور انگریزی میں پیش کیے چھوٹے بچوں نے اپنی پیشکش کے دوران خاص کر یہ بات بتانے کی کوشش کی کہ قرآن وسنت کی روشنی میں ہمیں کس طرح زندگی گزارنی ہے تاکہ ہماری اخرت سنور سکے اس موقع پر بچوں نے جن ڈراموں کو پیش کیا اسے کافی سراہا گیا ان اسکولی بچوں نے اپنی پیش کش میں حب الوطنی کے جذبہ کا بھی اظہار کیا اور کہا کہ ہمیں اپنا وطن دل وجان سے پیارا ہے۔ وہیں اسکول کے ہیڈ ماسٹر نوشاد عالم نے بتایا کہ اسکول کے قیام سے ہی عصری تعلیم کے ساتھ دینی تعلیم و تربیت دی جارہی ہے یہاں سے پڑھ کر طلباء و طالبات امتحانات میں امتیازی نمبروں سے پاس کررہے ہیں مینجنگ کمیٹی کی جانب سے اسکول کی سالانہ کارکردگی پر مشتمل رپورٹ پیش کرتے ہوئے کہا گیا کہ یہاں کے طلباء وطالبات شہر میں مثال پیش کررہے ہیں، اسکول کی ترقی و بہبودی کے لے ہم لوگوں سے جو ہوگا ہم لوگ کریں گے۔ جب کہ پولیس افسر اکھیل مکھرجی نے تعلیم کی اہمیت افادیت پر تفصیلی روشنی ڈالی اور اسکول منیجمنٹ کو مبارک باد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں یہاں کے طلباء طالبات کی پرفارمنس دیکھ کر ہی اندازہ ہوگیا ہے کہ اسکول نے اپنے بچوں پر کافی محنت کی ہے جس روانگی کے ساتھ بچے اپنی مادری زبان اردو کے ساتھ انگریزی زبان کا استعمال کررہے ہیں وہ قابل تعریف ہے۔ مہذب ہوکر تعلیم حاصل کرنے والے بچے ایک دن کامیابی ضرور حاصل کریں گے ہمیں خوشی ہوئی کہ یہاں کے بچے اپنی مذہبی تعلیم بھی حاصل کرتے ہیں، اپنے گفتگو کے دوران مقررین نے سالانہ تقریب میں دینی و عصری تعلیم کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے یہاں کے اساتذہ کو مبارک باد پیش کی اور کہا کہ یہاں موجود شرکاء کی تعداد نے اسکول کی مقبولیت واضح کردی ہے، مزکورہ اسکول اسی طرح آگے بھی کامیاب ہوکر بچوں کو تعلیم وتربیت سے آراستہ کرے گا یہی دعا ہے اس موقع پر شہر کے کئی معروف شخصیات نے اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔ واضح ہوکہ اسکول کا سالانہ تقریب اس لیے بھی خاص ہوگیا اسکول کے ٹیچرس نے اپنے صلاحیت ?ں کا لوہا منوالیا اور تیار کردہ پیش کش سے لوگوں کا دل جیت لیا۔ اس تقریب کو کامیابی سے ہمکنار کرنے میں نوشاد عالم حافظ صابر فرح ناز ناشرین نازنین فریدہ سمیہ انجم شاکرہ وغیرہ کافی پیش پیش رہے۔ کمیٹی کی جانب رضاالحق جنید خان ثنا اللہ ارشد نواب شہباز افضل جاوید وغیرہ نے پھولوں کا گلدستہ پیش کرکے اپنے تمام مہمانوں کا استقبال کیا پروگرام کی نظامت محمد تنویر نے کافی دلکش انداز میں کی۔

رحمانی 30 ایکسلنس پروگرام کے تحت مصدی محلہ پرائمری اسکول آسنسول میں داخلہ ٹیسٹ

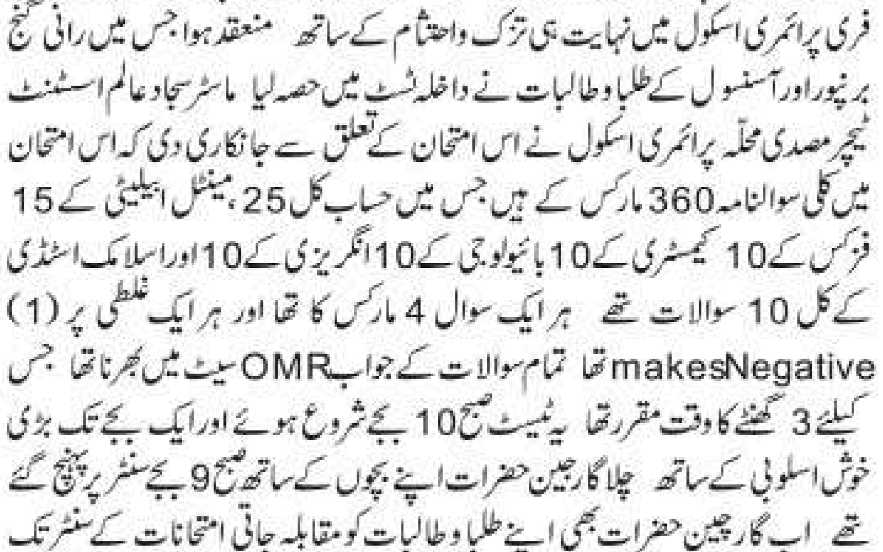

آسنسول:9رفروری،(عوامی نیوز سروس): رحمانی 30 کے پروگرام (Excellence) کے تحت پورے ہندوستان میں میڈیکل انجینئرنگ اور چارٹرڈ اکاونٹ کی تیاری کیلئے ایک داخلہ ٹسٹ لیتا ہے جو 9 فروری 2005 کو آسنسول وارڈ 28 ریلپار کے مصدی محلہ اردو فری پرائمری اسکول میں نہایت ہی تزک واحتشام کے ساتھ منعقد ہوا جس میں رانی گنج برنپور اور آسنسول کے طلبا وطالبات نے داخلہ ٹسٹ میں حصہ لیا ماسٹر سجاد عالم اسسٹنٹ ٹیچر مصدی محلہ پرائمری اسکول نے اس امتحان کے تعلق سے جانکاری دی کہ اس امتحان میں کلی سوالنامہ 360 مارکس کے ہیں جس میں حساب کل 25، مینٹل ایبلیٹی کے 15 فزکس کے 10 کیمسٹری کے 10 بایولوجی کے 10 انگریزی کے 10 اور اسلامک اسٹڈی کے کل 10 سوالات تھے ہر ایک سوال 4 مارکس کا تھا اور ہر ایک غلطی پر (1) makesNegative تھا تمام سوالات کے جواب OMR سیٹ میں بھرنا تھا جس کیلئے 3 گھنٹے کا وقت مقرر تھا یہ ٹیسٹ صبح 10 بجے شروع ہوئے اور ایک بجے تک بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ چلا گارجین حضرات اپنے بچوں کے ساتھ صبح 9 بجے سنٹر پر پہنچ گئے تھے اب گارجین حضرات بھی اپنے طلبا وطالبات کو مقابلہ جاتی امتحانات کے سنٹر تک پہنچانے میں مدد کررہے ہیں invigilater محمد رمیز انور محمد نثار احمد اور محمد سجاد عالم نے اج اتوار چھٹی کے دن بھی کام کئے تاکہ قوم وملت کے بچے کامیاب ہوکر قوم وملت کا نام روشن کریں اس امتحان میں کل 25 طلباء وطالبات نے حصہ لیا پہلی مرتبہ کلاس آٹھ اور کلاس 1x کے طلبہ شامل ہوئے ان طلبا وطالبات کیلئے بھی داخلہ ٹیسٹ تھا جس میں کلاس 8 کیلئے 2 اور کلاس 9 کیلئے ایک طالبہ نے حصہ لیا۔

کولیری حلقے کی ایک رہائش گاہ میں آتشزدگی سے خوف وہراس

آسنسول: 9رفروری، (عوامی نیوز سروس): کولیری حلقے کے ایک گھر میں آگ لگ گئی آگ لگنے سے علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا اطلاع کے مطابق یہ واقعہ بیدیاناتھ پور پنچایت کے پنڈیشور کان ہاؤسنگ ایریا میں اتوار کی رات تقریباً 10 بجے پیش آیا ذرائع کے مطابق پرکاش داس نامی شخص مکان کو تالا لگا کر بازار گیا تھا اس وقت ان کی رہائش گاہ میں آگ لگنے کا واقعہ پیش آیا پڑوسیوں نے فون کرکے پرکاش بابو کو آگ لگنے کی اطلاع دی جب وہ واپس آیا تو مقامی لوگوں نے پانی ڈال کر آگ بجھانا شروع کردی کچھ دیر بعد آگ پر قابو پالیا گیا پرکاش بابو نے بتایا کہ آگ لگنے سے فرنیچر کے کئی ٹکڑے بشمول ایک فریج، واشنگ مشین اور سائیکل جل کر خاکستر ہوگئی۔

امریکہ نے باقی یرغمالیوں کی فوراً رہائی کے لیے حماس کو انتباہ کیا، 3 قیدی رہائی کے بعد اسرائیل پہنچے

امریکہ 9 فروری: امریکہ کے وزیر خارجہ مارکو روبیو نے صدر ٹرمپ کی بات کو دہراتے ہوئے کہا ہے کہ حماس کو اب بھی یرغمالیوں کو ا?زاد کرنا ہوگا۔ 490 دنوں تک قید میں رہنے کے بعد ایلی، ا?ر لیوی اور عہد اپنے ملک اسرائیل واپس ہوگئے ہیں۔ اس دوران روبیو نے حماس کو انتباہ کیا کہ وہ جلد ہی باقی یرغمالیوں کو رہا کردے۔ ادھر اسرائیل نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ حماس نے بات چیت کے بعد تین یرغمالیوں کو رہا کردیا ہے۔ ا?ئی ڈی ایف نے ہفتہ کو یہ اطلاع دی تھی کہ تین یرغمالی عہد بین ٹمی، ایلی شیرابی اور ا?ر لیوی کو ریڈ کراس کو سپرد کردیا گیا تھا، جہاں سے انہیں اسرائیل پہنچایا گیا۔ غزہ میں قیدی بنائے گئے لوگ جب اسرائیل پہنچے تو ا?ئی ڈی ایف اور شن بیت فورسز نے ان کا استقبال کیا۔ حالانکہ یہ تینوں کمزور دکھائی دے رہے تھے جس سے ان کے اہل خانہ کو کافی تشویش ہوئی۔ ان تینوں لوگوں کو پھر فوراً ابتدائی علاج کے جائزہ کے لیے بھیجا گیا تھا۔ ٹائمز ا?ف اسرائیل کی رپورٹ کے مطابق جب ان یرغمالیوں کو رہا کیا گیا تو اس سے پہلے حماس کے ذریعہ ایک عوامی تقریب کا انعقاد کیا گیا تھا۔ تقریب میں ایک نقاب پوش حماس کارکن نے کچھ تقریر کی پھر تینوں یرغمالیوں کو سرٹیفکیٹ دیا گیا اور منچ پر پریڈ کرائی گئی۔ وہیں اب اسرائیل بھی معاہدے کے تحت نیگیو میں کچیوٹ جیل اور ویسٹ بینک میں اوفر جیل سے 183 فلسطینی سلامتی اہلکار قیدیوں کو رہا کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ ان قیدیوں میں 18 ایسے ہیں جو عمر قید کی سزا کاٹ رہے ہیں۔ 183 میں سے 111 قیدیوں کو جنگ کے دوران گرفتار کیا گیا تھا باقی بچے 72 قیدی ویسٹ بینک اور مشرقی یروشلم سے ہیں۔

ریاض میٹرو کی اورنج لائن پر مزید دو اسٹیشن آج کھولنے کا اعلان

ریاض ،9فروری: ریاض پبلک ٹرانسپورٹ نے اتوار 9 فروری سے اورنج لائن پر الصالحیہ اور سلطانہ اسٹیشن کھولنے کا اعلان کیا ہے۔ اخبار 24 کے مطابق اورنج لائن ریاض کے مشرق کو مغرب سے جوڑتی ہے اور مغرب میں جدہ روڈ سے مشرق میں خشم العان کے علاقے کے ساتھ سیکنڈ ایسٹرن رنگ روڈ تک پھیلی ہوئی ہے۔ کل لمبائی 41 کلومیٹر ہے۔ ریاض میٹرو پروجیکٹ میں 85 اسٹیشن شامل ہیں جن میں چار مرکزی اسٹیشن ہیں جو جدید انجینئرنگ کی خصوصیات کے ساتھ ڈیزائن کیے گئے ہیں جو اسے ایک ورسٹائل منزل بناتے ہیں۔ ریاض میٹرو منصوبے میں 190 انجنوں اور 452 بوگیوں کا فلیٹ شامل ہے جس میں بڑی بین الاقوامی کمپنیوں جرمن کمپنی سیمنز، کینیڈا کی بومبارڈیئر اور فرانس کی الستوم کمپنیاں شامل ہیں۔ میٹرو منصوبے میں 19 مقامات کار پارکنگ کے لیے مختص ہیں۔ ریاض میٹرو کے 6 روٹس ہیں۔ پہلا ٹریک (بلیو لائن) العلیا، البطحا، الحایر جس کی لمبائی 38 کلومیٹر ہے۔ دوسرا ٹریک (ریڈ لائن) اس کا روٹ شاہ عبداللہ روڈ ہے جس کی لمبائی 25.3 کلومیٹر ہے۔ تیسرا ٹریک (اورنج لائن) جو 40.7 کلومیٹر طویل ہے، اس کا روٹ مدینہ منورہ روڈ، شہزادہ سعد بن عبدالرحمن الاول روڈ ہے۔ چوتھا ٹریک (یلو لائن) کنگ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ روڈ کے لیے ہے۔ اس کی لمبائی 29.5 کلومیٹر ہے۔ پانچواں ٹریک (گرین لائن) ہے۔ یہ کنگ عبدالعزیز روڈ کے لیے ہے۔ اس ٹریک کی طوالت 12.9 کلومیٹر ہے۔ چھٹا ٹریک (پرپل لائن) ہے۔ یہ عبدالرحمن بن عوف اور الشیخ حسن بن حسین بن علی روڈ کے لیے مختص ہے، اس کی لمبائی 29.7 کلومیٹر ہے۔

وزٹ ویزے پر امارات آنے والوں کیلئے میڈیکل انشورنس پالیسی کیا ہے؟

دبئی ،9فروری: اماراتی فیڈریشن آف انشورنس کا کہنا ہے کہ وزٹ ویزے پر آنے والوں کے لیے میڈیکل انشورنس پالیسی محدود ہوتی ہے جس کے ذریعہ ہنگامی نوعیت کے امراض کا علاج ممکن ہے۔ امارات الیوم کے مطابق اماراتی فیڈریشن آف انشورنس کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے رکن اور میڈیکل انشورنس کمیٹی کے صدر عبدالمحسن کا کہنا تھا کہ وزٹ میڈیکل انشورنس کے ذریعے تمام عمر کے افراد کو ہنگامی نوعیت کا علاج ہی مہیا کیا جاتا ہے دیگر علاج پالیسی میں شامل نہیں ہوتے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ اگر کوئی شخص وزٹ بیمہ پالیسی پر امارات آتا ہے اور وہ ہائی بلڈ پریشر یا شوگر کا مریض ہے اس صورت میں طبی بیمہ پالیسی کور نہیں کرتی تاہم اگر زائر کسی ہنگامی نوعیت کے مرض کا شکار ہوجاتا ہے تو بیمہ کمپنی علاج فراہم کرنے کی پابند ہوگی۔ واضح رہے امارات میں سیاحتی ویزے کے لیے بیمہ پالیسی کا پریمیم 50 درہم سے شروع ہوتا ہے جو ایک، دو یا تین ماہ کے لیے جاری کیا جاتا ہے۔

غزہ پر ٹرمپ کی تجویز نئی ہے، مصر پٹی کو جیل میں تبدیل پر آمادہ ہے: نیتن یاھو

مقبوضہ بیت المقدس، 9فروری: گذشتہ ہفتے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے غزہ کی پٹی پر قبضے اور وہاں کے لوگوں کو بے گھر کرنے کے بیانات سے اٹھنے والے عرب اور بین الاقوامی ردعمل کے طوفان کی بازگشت ابھی تھمی نہیں تھی کہ اسرائیل نے ایک بار پھر یہ تجویز تازہ کردی ہے۔ اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کے معاہدے کے دوسرے مرحلے کے حوالے سے مشاورت جاری ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے اس بات پر زور دیا کہ امریکی صدر کی تجویز پہلے سے اچھی ہے اور اس سے قبل اس طرح کی تجویز سامنے نہیں آئی۔ انہوں نے کہا کہ غزہ پر سے متعلق ٹرمپ کی تجویز کو کئی سالوں میں اپنی نوعیت کی پہلی تجویز ہے۔ انہوں نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا کہ کچھ لوگ ہم پر غزہ کو ایک بڑی جیل میں تبدیل کرنے کا الزام لگاتے تھے، لیکن اب وہ ٹرمپ کے انہیں اس جیل سے نکالنے کے خیال کو مسترد کرتے ہیں۔ انہوں نے 'فاکس نیوز' کے ساتھ ایک انٹرویو کے دوران زور دیتے ہوئے کہا کہ مصر ہی فلسطینیوں کو تباہ شدہ پٹی چھوڑنے سے روک رہا ہے۔ انہوں نے مصر پر غزہ کو ایک کھلی جیل میں تبدیل کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ یہ فلسطینیوں کو غزہ چھوڑنے کا موقع دینے کا وقت ہے۔ انہوں نے غزہ کے لوگوں کے لیے متبادل جگہ تلاش کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے وضاحت کی کہ اسرائیل ان فلسطینیوں کو "جو دہشت گردی ترک کریں گے غزہ کی تعمیر نو کے بعد واپس آنے کی اجازت دے گا۔

کوسوو میں پارلیمانی انتخابات اتوار کو

پرسٹینا، 9فروری (یو این آئی) کوسوو میں آئندہ چار سالہ مدت کے لیے 120 قانون سازوں کو منتخب کرنے کے لیے اتوار کو پارلیمانی انتخابات ہوں گے۔ وزیر اعظم البن کورتی کی حکمران خود ارادیت کی تحریک (ایل وی وی) انتخابات میں سب سے آگے ہے، اس کے بعد ڈیموکریٹک پارٹی آف کوسوو (پی ڈی کے) اور ڈیموکریٹک لیگ آف کوسوو (ایل ڈی کے) ہیں، جو پارلیمنٹ کی موجودہ مدت میں تین سب سے زیادہ نمائندگی کرنے والی جماعتیں ہیں۔ قومی اقلیتی جماعتوں کے لیے بیس نشستیں مخصوص ہیں، جن میں سرب لسٹ اہم ہے۔ کوسوو کے سربیا کے ساتھ کشیدہ تعلقات کے پیش نظر، جس نے ابھی تک اپنی خود ساختہ آزادی کو تسلیم نہیں کیا، ملک کی البانوی اکثریت اور سربیائی اقلیت کے درمیان نیم دائمی تنازعات کی وجہ سے، انتخابی عمل کے دوران کسی بھی وقت تناؤ بھڑک سکتا ۔

چمپئنز ٹرافی شروع ہونے سے پہلے آسٹریلیا کی ٹیم میں یکے بعد دیگرے چار جھٹکے

مچل مارش، پیٹ کمنز، اور جوس ہیزلوڈ کے بعد مارکس اسٹونس بھی ٹیم سے آؤٹ

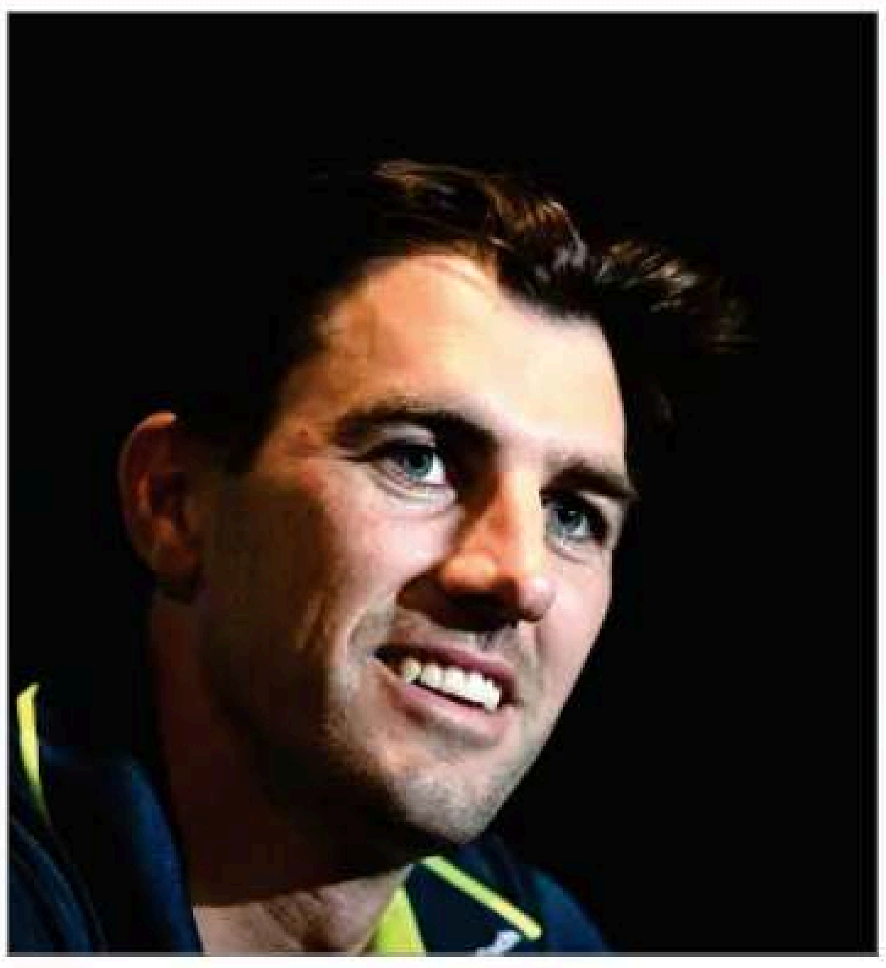

ملبورن(آسٹریلیا) 9 فروری: پاکستان اور دبئی میں آئندہ ہفتے سے جو آٹھ ٹاپ ٹیموں کے درمیان چمپئنز ٹرافی شروع ہونے جا رہا ہے اس میں آسٹریلوی ٹیم کے چند بہت ہی خاص اور اہم فاسٹ بالرز یکے بعد دیگرے زخمیوں کی فہرست میں شامل ہوتے جا رہے ہیں۔ ابھی تک کپتان پیٹ کمنز اور جوس ہیزلوغ کے زخمی ہوکر ٹیم سے باہر ہوجانے کی خبر ملی تھی اب تیسرا آل راؤنڈر مارکس اسٹونس کے زخمی ہونے اور ون ڈے کرکٹ انٹرنیشنل سے ریٹائرمنٹ کی خبر ملی اور اسٹونس کے ریٹائرمنٹ کی خبر سے آسٹریلوی کرکٹ شیدائیوں کو زبردست دھچکا پہنچا ہے۔ اسٹونس نے چمپئنز ٹرافی شروع ہونے سے ایک ہفتے قبل اپنی ریٹائرمنٹ کا اعلان کردیا اور کہا کہ وہ صرف ٹی-20 کرکٹ کی طرف اپنی ساری توجہ مبذول کرے گا۔ چمپئنز ٹرافی جو 19 فروری سے پاکستان اور متحدہ عرب امارات میں شروع ہونے جا رہا ہے اور اس میں مچل مارش پہلے ہی زخمی ہوکر آؤٹ ہوچکے ہیں اور دوسری طرف پیٹ کمنز اور ہیزلوڈ کے بھی ٹیم میں شامل ہونا مشکلو دکھائی دے رہا ہے۔ کیونکہ وہ دونوں ہی زخمی ہوئے ہیں۔ ایسے میں یہ سوچا جاسکتا ہے کہ آسٹریلیا کے 15 کھلاڑیوں پر مشتمل ٹیم میں چار بالکل نئے کھلاڑیوں کو اسکواڈ میں شامل کیا جائے گا۔ ایسے میں نئے کھلاڑیوں میں اسپینر جانسن، جیک فرازر، میگلرک اور سین ایبوٹ کو تیار رہنے کا عندیہ دیدیا گیا ہے اور یہ کھلاڑی آسٹریلوی ٹیم کا حصہ بن سکتے ہیں۔ آسٹریلیا کے سابق گریٹ کپتان رکی پونٹنگ نے کہا کہ نئے کھلاڑی آل راؤنڈر، مچل اووین کو ہر حال میں چمپئنز ٹرافی کے لئے ٹیم میں شامل کرنا چاہئے کیونکہ وہ بہت ہی اچھا آل راؤنڈر ہیا ور مچل مارش کی کمی کو پورا کرسکتا ہے وہ 22 سالہ کھلاڑی ہے اور بہترین بالر اور بلے باز ہے۔ اسٹونس جس نے 71 ون ڈے انٹرنیشنل کھیلے ہیں علاوہ ازیں 2019 اور 2023 ورلڈ کپ میں بھی آسٹریلیا کی نمائندگی کر چکا ہے اور گزشتہ سال نومبر میں اس نے پرتھ میں پاکستان کے خلاف بہت ہی شاندار کھیل کا مظاہرہ بھی کیا تھا۔ اسٹونس نے 64 اننگوں میں 1456 رنز اسکور کئے جس میں ایک سنچری اور 6 نصف سنچریاں شامل ہیں۔ اس کا ون ڈے میں ٹاپ اسکور 146 ہے۔ اس نے 64 اننگوں میں 48 وکٹیں بھی حاصل کی ہیں۔ اسٹونس نے کہا کہ وہ سنجیدگی سے چمپئنز ٹرافی کے میچوں کو دیکھ کر آئندہ کیلئے کوئی فیصلہ کرسکتا ہے ویسے اس وقت وہ صرف ٹی-20 کیریئر پر ہی اپنا سارا دھیان دینا چاہتا ہے۔ اسٹونس نے کہا کہ اس وقت ون ڈے انٹرنیشنل سے جو میں نے اپنی ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا ہے تو اسے میرا جلد بازی میں کئے گئے فیصلے سے تعبیر نہ کیا جائے۔ میں نے خوب سوچ سمجھ کر ایسا فیصلہ لیا ہے۔ ایک کھلاڑی کو اس وقت تک کھل کر کھیلنا چاہئے جب تک اس کے تمام قویٰ اور اعضاء مکمل طور پر فٹ ہوں اور اگر ایسے میں کوئی دشواری پیش آرہی ہو تو پھر بات دوسری ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ اس وقت ون ڈے سے ریٹائرمنٹ لینے کا میرا فیصلہ بالکل صحیح ہے۔

ورلڈ ماسٹر آرٹسٹ کونسل ایک لاکھ اسکولی طلباء کو مفت کراٹے کی تربیت دے گی

تھائی لینڈ اور برطانیہ میں کامیاب ترین ورلڈ میٹ میں نمائندگی اور کامیابی

کولکاتا 9 فروری: ورلڈ ماسٹر آرٹس کونسل نے زبردست اعلان کیا ہے اور اس کی طرف سے 100,000 اسکولی طلبا کو مفت کراٹے تربیتی کیمپ میں شامل کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس مقصد کے تحت کونسل نے 100 اسکولوں سے 100,000 طلبا وطالبات کو فری تربیتی پروگرام میں شامل کرنے کا اعلان کیا ہے اور بتایا کہ ورلڈ مارشل آرٹسٹ کونسل (ڈبلو ایم اے سی) نے انڈین کراٹے ایسوسی ایشن کے ساتھ مل کر ملک کا پہلا مفت کراٹے تربیتی پروگرام کے انعقاد کا فیصلہ لیا ہے۔ اس کا سلسلہ جو کلکتہ سے شروع ہوگا اس کا مقصد ایک لاکھ اسکولی طلبا کو کراٹے مارشل آرٹس کے فن سے آگاہ کرنا ہوگا اور اسکولی بچوں کو بلیک بیلٹ کی پوزیشن تک پہنچایا جائے گا۔ جس کے لئے انہیں سرٹی فیکٹ بھی ملے گی۔ یہ تربیت بچوں کو اس طور پر دی جائے گی کہ وہ خود کو اچھی طرح سے فٹ کرسکیں۔ جس تربیت میں ہر طرح کے اسکیل، گٹس اینڈ کلچر سے آراستہ کیا جائے گا۔ آج کے موجودہ ڈیجیٹل ایج میں بچے اپنا زیادہ تر وقت موبائل دیکھنے میں صرف کرتے ہیں جس کی وجہ سے ان کو جسمانی کمزوری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اور ساتھ ہی انہیں دماغی الجھنوں کا شکار ہوجانا پڑتا ہے۔ یہ تربیت نہ صرف انہیں اپنے تحفظ اور تکنیک سے آراستہ کرے گی ساتھ ہی وہ سماج میں سر اٹھا کر جی سکتے ہیں۔ کولکاتا میں اس کامیاب پروگرام کے بعد مارشل آرٹس کونسل نے انڈیا کے دوسرے شہروں میں بھی اس پروگرام کو شروع کرنے کا فیصلہ لیا ہے۔ ورلڈ مارشل آرٹسٹ کونسل نے عالمی سطح پر پہلا پروگرام بنکاک میں کیا جو تھائی لینڈ میں 2019 کو منعقد ہوا اس کا پانچویں ایڈیشن مانچسٹر برطانیہ میں ہوا جس میں 50 سے زائد ملکوں نے حصہ لیا۔

آئی ایس ایل کے میچوں کو کنڈکٹ کرنے والے ریفریوں کو کہاں سے لایا گیا ہے

ایسی بدترین ریفرینگ کا ویڈیو فیفا کو دکھایا جائے تو فیڈریشن کو معطل کردیا جائے

کولکاتا 9 فروری: آئی ایس ایل XI میں گزشتہ روز کلکتہ کی دونوں دیوپیکر ٹیموں ایسٹ بنگال اور محمڈن اسپورٹنگ کو زبردست پسپائی کا سامنا کرنا پڑا۔ محمڈن اسپورٹنگ کو جہاں اوے میچ میں حیدرآباد ایف سی کے مقابلے میں 3-1 گول سے شکست ہوئی وہیں ایسٹ بنگال کو اپنے ہوم میچ میں چنئین ایف سی کے مقابلے 3 گول نل سے شکست فاش ہوگئی اور گزشتہ روز دونوں میچوں کو دیکھنے کے بعد اندازہ ہوا کہ دونوں مفتوح ٹیمیں اپنی شکست کی خود ذمہ دار ہیں جب ان دونوں ٹیموں کے فاروڈوں نے گول اسکور کرنے کے سنہرے مواقع ضائع کئے۔ ہر دس منٹ میں ایسٹ بنگال کو اوپننگ کرنے کا موقع ملا اور اس انداز میں انہوں نے گول کے مواقع ضائع کئے کہ حیرت ہونے لگی اور یہ انڈین اور غیر ملکی کس طرح سے ایسے مواقع ضائع کرسکتے ہیں جبکہ انہیں لاکھوں روپے کی ڈیل کے ساتھ لایا گیا اور بڑے چاؤ کے ساتھ انہیں اعلیٰ فائیو اسٹار ہوٹلوں میں ٹھہرایا گیا اس کے باوجود اگر وہ اپنے کھیل سے یہ نشانی چھوڑتے ہیں تو پھر محمڈن اور یسٹ بنگال دونوں ٹیموں کو چاہئے کہ وہ غیر ملکی کھلاڑیوں کے بدلے کولکاتا پریمئر ڈویژن لیگ سے اچھے کھلاڑیوں کا انتخاب کریں جو اسی ملک کے مختلف ریاستوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ دوسری طرف یہ بھی دیکھنا پڑے گا کہ اے آئی ایف ایف نے انتہائی گھٹیا قسم کے ریفریوں وار لائینس مینوں کا انتخاب کیا ہے جو صحیح معنوں میں فٹ بال کے قوانین اور ریفرینگ کے تجربے سے نابلد ہیں۔ ان کے میچ کنڈکٹ کرنے کے انداز سے پتہ چلتا ہے کہ وہ ایرے غیرے نتھو خیرے قسم کے ریفری ہیں اور فیڈریشن نے انہیں کسی کال کوٹھری سے اٹھا کر یہاں لایا ہے تاکہ وہ جیسے تیسے میچ کنڈکٹ کریں۔ اگر ان ریفریوں کی کارکردگی کا ویڈیو اگر فیفا کمیٹی کے پاس رکھی جائے تو اندازہ ہوجائے گا کہ فیفا اے آئی ایف ایف کی کس طرح سے سرزنش کرتی ہے بلکہ ایسے ریفریوں کو ٹاپ ٹائیر آئی ایس ایل کے میچوں کو کنڈکٹ کرنے کی ذمہ داری دینے پر فیڈریشن کی معطلی کا حکم آجاتا۔

ہاکی میں اوڈیشہ نے منی پور کو 0-4 سے شکست دی

ہریدوار، 9 فروری (یواین آئی) اتراکھنڈ میں جاری نیشنل گیمز کے حصہ کے طور پر اتوار کو ہریدوار میں کھیلے گئے ہاکی لیگ میچ میں اڑیسہ نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے منی پور کی ٹیم کو صفر کے مقابلے میں چار گول سے شکست دی۔

ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفیسر شابالی گرونگ نے بتایا کہ ہاکی لیگ کے میچ وندنا کٹاریہ اسٹیڈیم میں جاری ہیں جس میں نو مردوں کی ٹیمیں اور آٹھ خواتین کی ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہاکی مقابلے کے سیمی فائنلز 12 فروری کو جبکہ فائنل میچ 13 فروری کو کھیلے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کھلاڑیوں کے قیام، کھانے اور آمدورفت کے انتظامات کیے گئے ہیں اور تمام کھلاڑی اس سے مطمئن ہیں۔

اوڈیشہ ٹیم کے کپتان دیپشانت نے کہا کہ ہم نے آج بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے منی پور کو 0-4 سے شکست دی۔ انہوں نے کہا کہ ان کی ٹیم کا ہدف پہلے سیمی فائنل اور پھر فائنل جیتنا ہے اور اس کے لیے تمام کھلاڑی پوری قوت سے کام کر رہے ہیں۔

منی پور ٹیم کے کھلاڑی لنلسن کا کہنا ہے کہ انہوں نے بھی بہتر کارکردگی دکھانے کی کوشش کی لیکن جیت صرف ایک ہی ٹیم کو ملتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں جیت یا ہار سے کوئی فرق نہیں پڑتا بلکہ یہاں آ کر انہیں انٹرنیشنل میچ کھیلنے کا تجربہ ملا ہے اور مستقبل میں بھی وہ اور ان کی ٹیم قومی کھیلوں کی تیاری کریں گے اور قوم کے لیے بہتر کارکردگی دکھانے کی کوشش کریں گے۔

آج ہاکی میچ کا آغاز شیوالک نگر پالیکا کے صدر راجیو شرما نے کیا اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی بھی کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ جہاں وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ملک کی ہمہ جہت ترقی ہو رہی ہے وہیں کھیلوں کو بھی فروغ دیا جا رہا ہے اور دیو بھومی اتراکھنڈ میں قومی کھیلوں کا انعقاد ایک بہت بڑی کامیابی ہے، جس کا سہرا وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی کو جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اتراکھنڈ کے کھلاڑی بھی اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں اور یہاں کے ٹیلنٹ کو بھی قومی سطح پر اپنی صلاحیتوں کو دکھانے کا موقع مل رہا ہے۔

زخمی اینریک نورٹجے چیمپئنز ٹرافی سے باہر

پریٹوریا، 9 فروری (یو این آئی) جنوبی افریقہ کے تیز گیند باز اینریچ نورٹجے چوٹ کی وجہ سے چیمپئنز ٹرافی سے باہر ہو گئے ہیں۔ جنوبی افریقہ نے زخمی نورٹجے کی جگہ آل راؤنڈر کوربن بوش کو چیمپئنز ٹرافی اسکواڈ میں شامل کیا ہے۔ اس کے علاوہ انہیں نیوزی لینڈ کے ساتھ پاکستان میں جاری سہ طرفہ سیریز کے لیے بھی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ کوربن بوش نے اپنا ون ڈے ڈیبیو گزشتہ سال دسمبر میں پاکستان کے خلاف کیا تھا۔ بعد میں، انہوں نے باکسنگ ڈے ٹیسٹ میں پاکستان کے خلاف اپنا ٹیسٹ ڈیبیو کیا اور ناٹ آؤٹ 84 رن بنائے اور پانچ وکٹ بھی لیں۔ انہوں نے حال ہی میں ایس اے 20 کے دوران شاندار گیند بازی کرتے ہوئے آٹھ میچوں میں 17.36 کی اوسط سے 11 وکٹیں حاصل کیں اور اپنی ٹیم ایم آئی کیپ ٹاؤن کو خطاب جتوانے میں اہم کردار ادا کیا۔

'کول انڈیا رانچی میراتھن 2025' جھارکھنڈ میں اختتام پذیر

رانچی، 09 فروری (یواین آئی) جھارکھنڈ کے رانچی کے برسا منڈا اسٹیڈیم، مرہابادی میں کول انڈیا لمیٹڈ کے زیر اہتمام سینٹرل کول فیلڈز لمیٹڈ (سی سی ایل) کے زیر اہتمام 'کول انڈیا رانچی میراتھن 2025' شاندار طریقے سے اختتام پذیر ہوگیا۔ اس سال اس باوقار میراتھن میں 10,000 سے زیادہ رنرز نے حصہ لیا۔ ایونٹ کو ایتھلیٹکس فیڈریشن آف انڈیا (اے ایف آئی) اور اے آئی ایم ایس (آرگنائزیشن آف انٹرنیشنل میراتھنز اینڈ ڈسٹنس ریس) نے سند دی تھی۔ اس موقع پر تمام شرکاء کی حوصلہ افزائی کے لیے جھارکھنڈ ہائی کورٹ کے سابق جج ایس این۔ پاٹھک، سی آئی ایل کے چیئرمین پی ایم پرساد، سی آئی ایل کے سابق چیئرمین پرموا گروال، سی سی ایل کے سی ایم ڈی نیلیندو کمار سنگھ، ای سی ایل کے سی ایم ڈی ستیش جھا، سابق سی سی ایل سی ایم ڈی بی ویرا ریڈی، جھارکھنڈ گورنمنٹ کے اسپورٹس آرٹ اینڈ کلچر ڈیپارٹمنٹ کے سکریٹری منوج کمار، سی آئی ایل کے ڈائریکٹر (پرسنل) ونے رنجن، سی آئی ایل کے ڈائریکٹر (بی ڈی) دیباشیش نندا، سینئر سیکورٹی ایڈوائزر، سی آئی ایل آلوک کمار پٹاریا کے ساتھ ریاستی حکومت کے سینئر افسران، سی سی ایل ملازمین، اسٹیک ہولڈرز اور بہت سے معززین موجود تھے۔ کول انڈیا میراتھن 2025 کا افتتاح ان لوگوں نے جھنڈی دکھا کر کیا۔ میراتھن صبح 5:00 بجے برسا منڈا اسٹیڈیم، مورابادی سے شروع ہوئی اور کانکے روڈ سے ہوتے ہوئے دوبارہ مورابادی میں اختتام پذیر ہوئی۔ کول انڈیا کی طرف سے 35.1 لاکھ روپے سے زیادہ کی انعامی رقم جیتنے والوں کو دی گئی۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Monday, 10th February 2025

روزنامہ **عوامی نیوز** کولکاتا
سوموار، ۱۰ فروری ۲۰۲۵ء

SPORTS کھیل کی دنیا

دوسرا ون ڈے انڈیا اور انگلینڈ کے درمیان روہت شرما نے شاندار اننگ کھیل کر سنچری بنائی

کٹک، 9 فروری: 305 کا ہدف پورا کرتے ہوئے کپتان روہت شرما نے ذمہ دارانہ اننگ کھیلی اور شاندار سنچری بنائی لیکن 11 ہزار ون ڈے رن بنانے سے چند رنوں سے پیچھے چھوٹ گیے۔ شریاس ایئر 44 رن پر آؤٹ ہوئے، شبھمن گل نے بھی نصف سنچری بنائی اور مقابلہ اس وقت دونوں کے لئے ففٹی ففٹی کا ہے۔ اکشر پٹیل اور کے ایل راہل نے ذمہ دارانہ انداز کھیل پیش کیا۔ وراٹ کوہلی رن بنانے میں ناکام رہے۔ کے ایل راہل 10 رن بنا کر آؤٹ ہوگئے اور آخری خبر لکھے جاتے تک انڈیا نے 6 وکٹ پر 286 رن بنائے۔

جو روٹ (69)، بین ڈکٹ (65) اور لیام لیونگ اسٹون (41) کی اہم اننگز کی بدولت انگلینڈ نے اتوار کو دوسرے ون ڈے میں جیت کے لیے ہندوستان کو 305 رنز کا ہدف دیا۔ انگلینڈ کے کپتان جوس بٹلر نے آج یہاں باراباتی اسٹیڈیم میں ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کے لیے آتے ہوئے فل سالٹ اور بین ڈکٹ کی اوپنگ جوڑی نے اچھی شروعات کی اور پہلی وکٹ کے لیے 81 رنز جوڑے۔ ورون چکرورتی نے 11ویں اوور میں فل سالٹ (26) کو آؤٹ کرکے اس شراکت کو توڑا۔ اس کے بعد جو روٹ بیٹنگ کے لیے آئے اور بین ڈکٹ کے ساتھ مل کر اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ 16ویں اوور میں رویندر جڈیجہ نے بین ڈکٹ کو آؤٹ کرکے ہندوستان کو دوسری کامیابی دلائی۔ بین ڈکٹ نے 56 گیندوں پر 10 چوکوں کی مدد سے 65 رنز بنائے۔ ہیری بروک (31) کو ہرشت رانا نے اور کپتان جوس بٹلر (34) کو ہاردک پانڈیا نے آؤٹ کیا۔ جب انگلینڈ نے پہلے 10 اوورز میں آٹھ سے زیادہ رنز کی اوسط سے تیزی سے اسکور کیا، اس کے بعد ہندوستانی بولنگ اٹیک کے سامنے ان کا رن ریٹ سست پڑ گیا۔ 43ویں اوور میں رویندر جڈیجہ نے جو روٹ کو آؤٹ کر کے ہندوستان کو بڑی کامیابی دلائی۔ جو روٹ نے 72 گیندوں میں چھ چوکوں کی مدد سے (69) رنز بنائے۔ اس کے بعد جڈیجہ نے جیمی اوورٹن (چھ) کا وکٹ حاصل کیا۔ گس اٹکنسن (تین) کو شامی نے آؤٹ کیا۔ عادل رشید (14) آٹھویں وکٹ پر رن [؟][؟] آؤٹ ہوئے۔ لیام لیونگسٹون (41) اور مارک ووڈ (0) آخری اوور میں رن آؤٹ ہوئے۔ انگلینڈ کی پوری ٹیم 49.5 اوورز میں 304 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ ہندوستان کی جانب سے رویندر جڈیجہ نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ محمد شامی، ہرشت رانا، ہاردک پانڈیا اور ورون چکرورتی نے یک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

آسٹریلیا نے سری لنکا کو دوسرے ٹیسٹ میں نو وکٹ سے شکست دی

گالے، 9 فروری (یو این آئی) آسٹریلیا نے میتھیو کنہمین اور نیتھن لین (چار وکٹ) کی عمدہ بولنگ اور بلے بازی کی بدولت سری لنکا کو دوسرے ٹیسٹ میچ کے چوتھے دن اتوار کو نو وکٹ سے شکست دے دی۔ اس کے ساتھ ہی آسٹریلیا نے دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز 0-2 سے جیت لی ہے۔ سری لنکا نے کل آٹھ وکٹ پر 211 رن سے دوبارہ کھیل شروع کیا۔ سری لنکا نے صبح کے سیشن میں اپنے کل کے اسکور میں ابھی چھ رن کا اضافہ کیا تھا جب ناتھن لیون نے کوسل مینڈس (50) کو آؤٹ کرکے آسٹریلیا کو نویں کامیابی دلائی۔ اس کے بعد بو ویبسٹر نے لیہرو کمارا (نو) کو آؤٹ کرکے سری لنکا کی دوسری اننگز 231 پر سمیٹ دی۔ آسٹریلیا کو جیت کے لیے 75 رن کا ہدف ملا۔ آسٹریلیا نے یہ ہدف 17.4 اوورں میں ایک وکٹ کے نقصان پر حاصل کرلیا اور اپنی دوسری ٹیسٹ جیت درج کرلی۔ آسٹریلیا کی گرنے والی واحد وکٹ ٹریوس ہیڈ (20) کی تھی۔ انہیں پربھات جے سوریا نے آؤٹ کیا۔ عثمان خواجہ (27) اور مارنس لیبوشگن (26) ناٹ آؤٹ رہے۔ 156 رن کی شاندار اننگز کھیلنے والے ایلکس کیری کو 'پلیئر آف دی میچ' اور سیریز میں 272 رن بنانے والے آسٹریلیا کے کپتان اسٹیو اسمتھ کو 'پلیئر آف دی سیریز' کا اعزاز دیا گیا۔ اس سے قبل سری لنکا نے پہلی اننگز میں دنیش چندیمل (74) اور کوسل مینڈس 85) ناٹ آؤٹ) کی اننگز کی بدولت 257 رن بنائے تھے۔ آسٹریلیا نے پہلی اننگز میں ایلکس کیری (156) اور کپتان اسٹیو اسمتھ (131) کی شاندار اننگز کی بدولت 414 رن بنائے تھے۔

نیشنل گیمز: الموڑہ پولیس کی خواتین سپاہیوں کی شاندار کارکردگی نے طلائی دلایا

الموڑہ/ نینی تال، 9 فروری (یو این آئی) اتراکھنڈ میں جاری قومی کھیلوں میں الموڑہ پولیس کی خواتین جوانوں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے طلائی تمغہ جیتا۔ الموڑہ کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس دیوندر پینچا کے مطابق ماڈرن پینٹا تھلون میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے لیڈی کانسٹیبل ممتا نے گولڈ میڈل کی ہیٹرک بنائی ہے جبکہ لیڈی کانسٹیبل منجو نے ایک گولڈ اور ایک کانسہ کا تمغہ جیتا ہے۔ مسٹر پینچا کے مطابق دونوں خواتین کانسٹیبل الموڑہ پولیس لائن میں تعینات ہیں۔ کانسٹیبل ممتا کھاتی نے ماڈرن پینٹا تھلون لیزر رن مقابلے کے انفرادی مقابلے میں طلائی تمغہ جیتا ہے اور سکشم سنگھ کے ساتھ جوڑی نے مکسڈ ریلے کے ٹیم ایونٹ میں بھی طلائی تمغہ جیتا ہے۔ اس کے علاوہ ممتا کھاتی، کانسٹیبل مونیکا اور کانسٹیبل منجو گوسوامی نے بھی لیزر رن ٹیم ایونٹ میں سونے کا تمغہ جیتا۔ اس کے علاوہ خاتون کانسٹیبل منجو گوسوامی نے پینٹا تھلون لیزر رن میں انفرادی مقابلے میں کانسہ کا تمغہ جیتا ہے۔ ایس ایس پی پینچا نے خواتین کانسٹیبلوں کی اس کامیابی پر خوشی کا اظہار کیا اور انہیں مبارکباد دی۔

زخمی پی وی سندھو بیڈمنٹن ایشیا مکسڈ ٹیم چمپئن شپ میں حصہ نہیں لیں گی

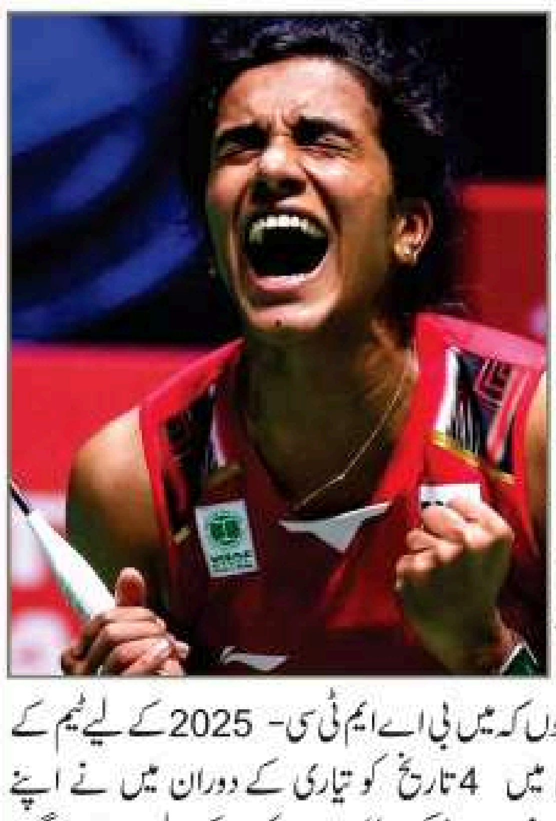

نئی دہلی، 9 فروری (یو این آئی) دو بار کی اولمپک تمغہ جیتنے والی پی وی سندھو پٹھوں میں کھچاؤ کی وجہ سے بیڈمنٹن ایشیا مکسڈ ٹیم چمپئن شپ (بی اے ایم ٹی سی) 2025 میں حصہ نہیں لیں گی۔ پی وی سندھو 4 فروری کو گوہاٹی میں تربیتی کیمپ کے دوران زخمی ہوگئی تھیں۔ چوٹ کی وجہ سے سندھو نے ٹورنامنٹ سے اپنا نام واپس لے لیا ہے۔ سوشل میڈیا پر پی وی سندھو نے کہا- ''میں بھاری دل کے ساتھ یہ بتا رہی ہوں کہ میں بی اے ایم ٹی سی- 2025 کے لیے ٹیم کے ساتھ سفر نہیں کروں گی۔ گوہاٹی میں 4 تاریخ کو تیاری کے دوران میں نے اپنے ہیمسٹرنگ میں تناؤ محسوس کیا''۔ انہوں نے لکھا- ''ہمارے ملک کے لیے بھاری ٹیپنگ کے ساتھ کھیل جاری رکھنے کی میری کوششوں کے باوجود میرے ایم آر آئی نے ظاہر کیا ہے کہ میری صحت یابی میں توقع سے کچھ زیادہ وقت لگے گا۔ ٹیم کے لیے نیک خواہشات۔ میں یہاں سے ٹیم کو چیئر کروں گی''۔ قابل ذکر ہے کہ ہندوستان نے بیڈمنٹن ایشیا مکسڈ ٹیم چمپئن شپ- 2025 کے لیے 14 رکنی ٹیم کا اعلان کیا تھا جو چین کے چنگ ڈاؤ میں 11 سے 16 فروری تک منعقد ہوگی۔ سندھو اور مالویکا بنسوڈ کو ویمنز سنگلز کھلاڑی کے طور پر ٹیم میں شامل کیا گیا تھا۔

کیرن جیکٹ نے چنئی اوپن سنگلز ٹائٹل جیت لیا

ننگامبکم (تامل ناڈو) 09 فروری (یو این آئی) فرانس کے کیرن جیکٹ نے اتوار کو فائنل میں سویڈن کے الیاس یمر کو شکست دے کر چنئی اوپن 2025 ٹینس مینز سنگلز کا خطاب جیت لیا۔ دنیا کے 273 نمبر کے کھلاڑی کیرن جیکٹ نے آج یہاں ایس ڈی اے ٹی ٹینس اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں 332ویں رینک کے الیاس یمر کو (1)6-(7)7، 6-4 سے شکست دے کر اپنا پہلا اے ٹی پی سنگلز ٹینس ٹائٹل جیت لیا۔ جیکٹ نے فائنل کے ابتدائی کھیل میں یمر کی سروس بریک کر کے میچ کا مثبت آغاز کیا۔ اس کے بعد انہوں نے اگلے تین گیمز تک اپنی سروس برقرار رکھی۔ جیکٹ نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 1-7 سے کامیابی حاصل کی۔ فرانسیسی کھلاڑی کا اعتماد بڑھ گیا اور اس نے دوسرے سیٹ کے چوتھے گیم میں یمر کی سروس بریک کر کے خود کو ڈرائیور کی سیٹ پر بٹھا دیا۔ یمر واپس آئے اور ساتویں گیم میں جیکٹ کی سروس توڑ دی لیکن یہ کافی نہیں تھا۔ جیکٹ نے میچ کے آخری گیم میں ایک بار پھر یمر کی سرو کو توڑا اور میچ جیت کر چنئی اوپن کا ٹائٹل جیت لیا۔

یوپی واریئرز نے دیپتی شرما کو ٹیم کا کپتان بنایا

لکھنؤ، 09 فروری (یو این آئی) یوپی واریئرز نے ہندوستان کی بہترین آل راؤنڈر دیپتی شرما کو 14 فروری سے شروع ہونے والی ویمنز پریمیئر لیگ (ڈبلیو پی ایل) 2025 کے لیے ٹیم کا نیا کپتان مقرر کیا ہے۔ دیپتی شرما کو یہ ذمہ داری یوپی واریئرس کی کپتان ایلیسا ہیلی کے زخمی ہونے کی وجہ سے ڈبلیو پی ایل سے باہر ہونے کے بعد دی گئی ہے۔ ویمنز پریمیئر لیگ (ڈبلیو پی ایل) میں پہلی بار کپتان کا اعلان انگلینڈ کے خلاف ہندوستان کے یک روزہ میچ سے عین قبل امول کرکٹ لائیو شو کے دوران کیا گیا۔ ڈبلیو پی ایل کا تیسرا سیزن یوپی واریئرز کے گھر لکھنؤ میں منعقد ہوگا۔ یہ پہلا موقع ہے کہ اس ٹورنامنٹ کے میچ لکھنؤ میں منعقد کیے جائیں گے اور ہوم ٹیم کی قیادت بھی ہوم اسٹیٹ سے ہی کوئی کرکٹر کرے گی۔ بھارت رتن شری اٹل بہاری واجپئی ایکنا کرکٹ اسٹیڈیم میں، یوپی واریئرز گجرات جائنٹس 3) مارچ)، ممبئی انڈینز 6) مارچ) اور رائل چیلنجرز بنگلور 8) مارچ) سے کھیلے گی۔ دیپتی نے یوپی واریئرز کے لیے 17 میچ کھیلے ہیں، 16 اننگز میں 385 رن بنائے ہیں جن میں ان کے نام تین نصف سنچریاں شامل ہیں۔ ان کا ذاتی سب سے زیادہ اسکور 88 رن ناٹ آؤٹ ہے۔ گیند کے ساتھ بھی دیپتی نے 17 میچوں میں 19 وکٹیں حاصل کی ہیں۔ کپتان بنائے جانے پر دیپتی شرما نے کہا، "میں یوپی واریئرز کا کپتان مقرر ہونے پر بہت خوش اور یہ میرے لئے اعزاز کی بات ہے۔ یہ میری آبائی ریاست کی ٹیم ہے۔ یوپی واریئرز کے پاس ایک بہترین ٹیم ہے اور ہمیں یقین ہے کہ اس سیزن میں بھی ہم اپنے شائقین کا کرکٹ کے واریئرز برانڈ کے ساتھ منورنجن [؟][؟] کریں گے۔ ہم اپنے گھر کے شائقین کے سامنے لکھنؤ میں کھیلنے کا انتظار نہیں کر سکتے اور امید کرتے ہیں کہ اگلی نسل کی خواتین کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کریں گے۔"

کیپری اسپورٹس کے ڈائریکٹر اور ٹیم اونر جنیشا شرما نے کہا، "دیپتی ہندوستانی کرکٹ میں سب سے زیادہ ورسٹائل اور اثر انگیز کھلاڑیوں میں سے ایک ہے اور ہم اس سیزن میں ان کے یوپی واریئرز کی قیادت کرنے پر بہت خوش ہیں۔ ان کا تیز کرکٹ ذہن، ہمہ جہت صلاحیتیں اور دباؤ میں پرسکون قیادت اسے اس ٹیم کی رہنمائی کے لیے مثالی کپتان بناتی ہے۔ ایک عالمی سطح کی میچ جیتنے والی اور ایک سخت حریف کے طور پر دیپتی نے بار بار کھیل کا رخ موڑنے کی اپنی صلاحیت کو ثابت کیا ہے۔ ان کی قیادت میں ہمیں یقین ہے کہ یوپی واریئرز بے خوف، متحرک کرکٹ کھیلے گی اور ہمارے شائقین کا سر فخر سے بلند کرے گی۔'' قابل ذکر ہے کہ یوپی واریئرس 16 فروری کو وڈودرا میں گجرات جائنٹس کے خلاف ویمنس پریمیئر لیگ کے تیسرے سیزن میں اپنی مہم کا آغاز کرے گی۔

الور 'ٹائیگر میراتھن' ریس میں ہزاروں رنرز بڑے جوش وخروش کے ساتھ حصہ لیا

الور، 09 فروری (یو این آئی) راجستھان کے الور میں اتوار کو منعقد ہونے والی 'ٹائیگر میراتھن' میں مقامی اور ملک بھر سے ہزاروں کی تعداد میں رنرز جوش اور جوش کے ساتھ حصہ لیا۔ آرگنائزنگ کمیٹی کے میڈیا انچارج لکشمی نارائن گپتا نے بتایا کہ الور ضلع سمیت ملک بھر سے ہزاروں معروف رنرز نے 21 کلومیٹر ہاف میراتھن، 10 کلومیٹر میراتھن، پانچ کلومیٹر پاور رن اور دو کلومیٹر پیرا میراتھن میں جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا۔

قبل ازیں مرکزی ماحولیات اور جنگلات کے وزیر اور الور کے رکن پارلیمنٹ بھوپیندر یادو نے الور ایم پی اسپورٹس اتسو کے حصے کے طور پر وی شکتی کے بینر تلے اس میراتھن کا انعقاد کیا اور انہوں نے پرتاپ آڈیٹوریم سے الور ٹائیگر میراتھن کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔

اس موقع پر یادو نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے 'فٹ انڈیا ہٹ انڈیا' کے پیغام کو آگے بڑھاتے ہوئے ضلع بھر میں الور ایم پی اسپورٹس اتسو کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں ضلع کے تمام علاقوں سے نوجوانوں اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس تقریب کا مقصد ایک صاف ستھرے الور کے ساتھ سیاحت اور کھیل کے میدان میں الور کو عالمی سطح پر لانا ہے۔

انہوں نے کہا کہ الور ایم پی اسپورٹس اتسو کے تحت آٹھ اسمبلی حلقوں میں ہزاروں کھلاڑیوں نے مختلف کھیلوں کے مقابلوں میں حصہ لیا تھا، جب کہ ہر اسمبلی سطح پر تقریباً 10 ہزار فعال لوگ کھیلوں کے اتسو میں شریک ہوئے ہیں۔ مسٹر یادو نے کہا کہ یہ کھیل اگلے سال بھی منعقد کیا جائے گا اور ہم مل کر الور ٹائیگر میراتھن کو بین الاقوامی سطح پر پہچان دلائیں گے۔

HRH, Prince **Dr.M.A.Ali**
honours With Indian headlines Award 2025

To
Abdul Qaiyum Ansari
General Secretary
Calcutta Muslim Orphanage

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 ر چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا - 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیویٹ لمیٹیڈ - 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ - 105 سے شائع - ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی - (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804